

<https://ezreaderschoice.com/>

Readers Choice Novels



اریج شاہ

تم زیست کا حاصل ہو

مذریست کا حاصل هو ارچ شال



مذہبیت کا حاصل ہو اسی شاہ

مکمل ناول

○ ○ ○ ○ ○ ○

آج الفاظ کی زندگی کا سب سے بڑا دن تھا

اسکی خوشی کی کوئی انتہا نہ تھی

آخر 14 سال کی خواہش پوری ہونے جا رہی تھی

نور چار سال کی تھی جب الفاظ کو پہلی بار بھائی کہہ کر پکارا

12 سالہ الفاظ سے یہ لفظ بھائی برداشت نہ ہوا اور اسے ڈانٹتے ہوئے کہا

کوئی بھائی و بھائی نہیں ہو میں تمہارا صرف کزن ہوں

مدریست کا حاصل هو ارہج شاه

اور خبردار جو اس کے بعد مجھے بھائی کہہ کے پکارا اس کے غصے کو دیکھ کر نور بری طرح ڈر گئی

آج 14 سال کے بعد وہ پوری طرح اس کی زندگی میں شامل ہو رہی تھی

وہ خوش تھا بے انتہا خوش لمحہ لمحہ اپنی آنے والی زندگی کے بارے میں سوچ رہا تھا

کہ کس طرح سے نور کو اپنی محبت کا اظہار کرے گا

کس طرح سے اپنی چاہت کہ احساس دلائے گا

آخر کس طرح سے وہ اسے بتائے گا کہ وہ اس کی زندگی میں شامل ہونے والی پہلی لڑکی ہے

جس سے وہ بے انتہا محبت کرتا ہے اور نور کیا جواب دے گی۔۔۔؟

اسے کچھ کہے گی یا بس شرمائے گی ان کا نکاح ایک ہفتے پہلے ہوا

اس دن وہ بہت معصوم لگ رہی تھی گھبرائی گھبرائی سی ایک ہفتے سے لے کر اب تک کہیں رسمیں ہو چکی تھیں

رسمیوں کا لمبا سلسلہ جاری تھا الفاظ صرف اور صرف اپنے اور نور کے آنے والے دنوں کے بارے میں سوچ رہا تھا

READERS CHOICE

کہ وہ کس طرح سے نور کو اپنی زندگی میں خوش آمدید کہے گا

نور کیلئے کیا گفٹ لے جسے دیکھ کر نور خوش ہو جائے

مذہبیت کا حاصل ہو اسی شہ

اسلام علیکم!

ہمارے اور گرد بہت سے کردار ہیں جن کو ایک لکھاری ہی جان سکتا ہے اگر آپ ایک لکھاری ہیں اور ان کرداروں کو بخوبی لکھ سکتے ہیں تو اٹھائے قلم اور لکھ دیجئے ایک ایسی کہانی جو دلوں کو چھو لے اور ان کرداروں کے ساتھ انصاف کرتے ہوئے اپنی صلاحیت کو بھی اجاگر کریں۔ ریڈرز چوائس

<https://ezreaderschoice.com> آپ کو ایک ایسا پلیٹ فارم مہیا کر رہا ہے کہ جہاں آپ اپنی قابلیت کا لوہا منوا سکیں۔ آج ہی ہمیں اپنی تحریر ارسال کریں جس کو ہم ایک ہفتے کے اندر اپنی ویب سائٹ اور دیگر سوشل میڈیا گروپ میں شامل کریں گے۔

مزید تفصیلات کے لئے ہم سے رابطہ کریں۔

واٹس ایپ نمبر کے لیے ابھی میل کیجئے

Facebook ID: <https://www.facebook.com/mubarra1>

Email address: mobimalik83@gmail.com

مذہب کا حاصل ہو اسی شاہ

readerschoicemag@gmail.com

Facebook groups : **Readers Choice,**

الفاظ ایک بہت ہینڈ سم پر سنیلٹی کا مالک اور پیشے سے ڈاکٹر تھا۔

الفاظ کا انتظار ختم ہو چکا تھا اس کی سب سے بڑی خوشی اس کی زندگی میں شامل ہو چکی تھی

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

وہ تقریباً ایک بجے اس کے کالج کے باہر اسکی ایک جھلک دیکھنے کے لئے کوئی نہ کوئی بہانہ کر کے یہاں پہنچتا تھا

اسکی ایک جھلک دیکھتے ہی اسے سکون مل جاتا جس کے بعد وہ سارا دن سکون سے گزار دیتا

نور اگر کسی کھیل میں غلطی سے عمیر یا شہریار کی ساتھی بن جاتی تو وہ آسمان سر پر اٹھالیتا کھیل میں بھی اس کا کسی اور کا

ساتھی بن کر کھیلنا اس کی برداشت سے باہر تھا

شہریار نے جب شادی کے لئے ماموں کی بیٹی سے شادی کی خواہش کا اظہار کیا تو الفاظ کا ہاتھ شہریار کے گربان تک جا

پہنچا

READERS CHOICE

لیکن جب شہریار نے بتایا کہ وہ نور سے نہیں بلکہ آرزو سے شادی کرنا چاہتا ہے تو الفاظ نے شرمندگی سے سر جھکا لیا

جبکہ شہریار نے اس کے جھکے سر کو دیکھا تو آگے بڑھ کر اسے گلے سے لگایا تھا

مدریست کا حاصل هو ارہج شاه

شہریار جانتا تھا کہ وہ صرف اس کی محبت نہیں بلکہ اس کی زندگی کی سب سے بڑی خوشی تھی

ماموں مامی کے اعتراض کے بعد شہریار اور آرزو کی شادی کے لیے سب کو منانے والے الفاظ ہی تھا کیونکہ نور چاہتی تھی کہ ان دونوں کی شادی ہو جائے

شہریار اور آرزو کی ایک دوسرے سے محبت کے بارے میں صرف وہ جانتی تھی الفاظ نے کبھی نور سے اپنی محبت کا اظہار نہیں کیا تھا وہ جانتا تھا کہ وہ صرف اس کی ہے

نور کی خواہش تھی کہ ان کے گھر میں کوئی ڈاکٹر ہو جس کی وجہ سے الفاظ آج ڈاکٹر کے فرائض انجام دے رہا تھا نور کوئی خواہش کرے اور الفاظ اسے پورا نہ کرے ایسا ناممکن تھا نور پھوپھو کے گھر بہت کم آتی مگر جب بھی آتی نہ الفاظ اسپتال جاتا اور نہ ہی کوئی اور کام کرتا

وہ اسکے آس پاس رہنے کے بہانے ڈھونڈتا اس سے بات کرنے کا کوئی بہانہ ہاتھ سے جانے نہ دیتا

تمہیں اسی گھر میں آنا ہے میرا دیور تمہیں اس گھر میں لے ہی آئے گا

آرزو اکثر کہتی تو وہ مسکرا دیتی تھی

READERS CHOICE

اور آج پورے حق سے وہ اسکی زندگی میں شامل ہو چکی تھی

مدرسیت کا حاصل ہو اسی شاہ

رات 2 بجے وہ کمرے میں داخل ہوا تھا وہ پہلے ہی کافی ڈسٹرب لگ رہا تھا لیکن کمرے کی سجاوٹ دیکھ کر وہ مزید ڈسٹرب ہو گیا

ہر طرف گلاب کے پھول ہی پھول تھے سامنے نور بیڈ پر بیٹھی تھی الفاظ کے قدموں کو دیکھ رہی تھی جو اس کے قریب آئے اور رک گئے

کتنی ہی دیر وہ اس کے جھکے ہوئے سر کو دیکھتا رہا نور بیٹھی دل کی دھڑکن شمار کرتی رہی نور کا دل بہت زوروں سے دھڑک رہا تھا

تھوڑی دیر اسے ایسے ہی دیکھتے رہنے کے بعد وہ واش روم میں چلا گیا

نور کے اندر کچھ چھن سے ٹوٹا بے یقینی سے وہ واش روم کی طرف جاتے ہوئے اپنے شوہر کو دیکھ رہی تھی

سب نے دل کھول کر نور کی تعریف کی تھی کہ وہ بہت زیادہ خوبصورت لگ رہی ہے اور وہ یہ سوچ رہی تھی کہ الفاظ آج کون سے الفاظ استعمال کرے گا "نور کی تعریف میں"

لیکن وہ کچھ بولے بنا واش روم میں چلا گیا

اس کے اندر اتنی ہمت نہ تھی کہ وہ الفاظ سے وجہ پوچھ سکتی کیونکہ الفاظ کو جب غصہ آتا تو اکثر اسے ڈانٹ دیتا اور وہ نہیں چاہتی تھی کہ آج کے دن وہ اس پر غصہ کرے

مذہب کا حاصل ہو اسی شاہ

تھوڑی دیر میں وہ واش روم سے باہر آیا تو کپڑے تبدیل کر چکا تھا

وہ نور کے برابر آ کے لیٹ گیا ایک نظر اس کے سچے سنورے روپ پر ڈالی اور بولا

نور رات کافی ہو چکی ہے تم بھی سو جاو الفاظ کا رویہ اتنا لیا دیا تھا کہ وہ بے یقینی سے اسے دیکھتی رہی

وہ کروٹ لے کے سو گیا اور وہ کتنی ہی دیر اس کی پیٹھ کو دیکھتی رہی تھوڑی دیر کے بعد وہ اٹھ کر واش روم میں آ گئی

آئینے میں اپنا سجا سنورہ عکس دیکھا

الفاظ تمہاری تعریف کرے گا تمہیں اپنی محبت کا احساس دلائے گا تم دنیا کی سب سے خوش قسمت ترین لڑکی ہو

اسے آرزو کی باتیں یاد آنے لگی

یہ سب کیا ہو رہا تھا

وہ اس کے برابر آ کے لیٹ گئی

تو یہ تھی اس کی محبت

یہ تھا 14 سال کا انتظار۔۔۔؟ اس کے فل میں کہیں سوال آئے اور آنکھوں میں آنسو اور پھر روتے روتے نجانے

کب اس کی آنکھ لگ گئی

○ ○ ○ ○ ○

مدریست کا حاصل هو ارہج شاه

جب وہ اٹھی تو الفاظ بے خبر سورہا تھا

تیار ہو کر وہ باہر آگئی رات کا منظر ابھی اس کی آنکھوں کے سامنے تھا

کمرے سے باہر نکلتے ہی آرزو اور روشانی نے اسے گھیر لیا

اور الفاظ کے نام سے چھڑنے لگیں

ہاں تو بتاؤ ڈاکٹرانی صاحبہ نے رات کو کیسے علاج کیا اپنے ڈاکٹر صاحب کا روشانی اسے گال پہ چٹکی کاٹتے ہوئے بولی

ڈاکٹر صاحب تو اپنی ڈاکٹرانی کو دیکھتے ہی ٹھیک ہو گئے آخر کار ڈاکٹرانی صاحبہ پہ روپ بھی تو ایسا آیا تھا

ڈاکٹر صاحب کی رات کو طبیعت بہت زیادہ خراب تھی جناب کو سر میں بہت درد تھا

میں دوائی دینے کے لئے گئی تھی مگر وہ کمرے میں چلے گئے تو میں نے کباب میں ہڈی بننا مناسب نہ سمجھا

آرزو نے نور کو آنکھ مارتے ہوئے شرارت سے کہا

رات کو الفاظ کی طبیعت خراب کیا۔۔۔ نور کو جھٹکا لگا جس پر آرزو نے ہاں میں سر ہلایا

اور میں پاگل جانے کیا کیا سمجھتی رہی تھی وہ سوچ کر رہ گئی

READERS CHOICE

مدرسیت کا حاصل ہو اسی شاہ

کیوں تجھے دیکھتے ہی ان کا سر کا درد کہیں بھاگ تو نہیں گیارو شانے نے اس کی آنکھوں کے سامنے ہاتھ لہراتے ہوئے کہا

نور جاؤ الفاظ کو جگا کے لاؤ بھا بھی تم دونوں کا ناشتہ لے کے آئیں ہیں پھوپھو نے کچن سے نور کو آواز دیتے ہوئے کہا تو

وہ

مسکراتے ہوئے اپنے کمرے کی طرف آئی

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

وہ کمرے میں آئی تو الفاظ ابھی بے خبر سو رہا تھا

وہ اس کے قریب آئی اور اس کے سرہانے آبیٹھی نور میں کبھی اتنی ہمت نہیں ہوئی کہ الفاظ کو غور سے دیکھ سکے

نہ ہی وہ کبھی بھی الفاظ کے اتنے قریب نہیں آئی تھی

اس کے بال ماتھے پر بکھرے ہوئے تھے وہ کتنا پیارا تھا اس بات کا احساس آج نور کو پہلی بار ہوا

اس نے بہت پیار سے اس کے بال ہٹائے جب الفاظ نے اپنی آنکھیں کھول دیں

جانے کتنی ہی دیر وہ اسے دیکھتا رہا

پھر ہاتھ سے نور کے چہرے کو چھوا

تم نریست کا حاصل هو اریج شاه

اس کے کھلے بال اس کے چہرے پے آرہے تھے

اس نے بڑی محبت سے اس کے چہرے سے بال ہٹاتے ہوئے کان کے پیچھے کیے تو

نور شرماگئی

پھر اچانک جیسے الفاظ ہوش کی دنیا میں آیا

تم یہاں کیا کر رہی ہو۔۔۔۔؟ نور کچھ سمجھ نہیں پائی

روشانے بتا رہی تھی کہ آپ کی طبیعت بہت خراب تھی

اس کی بات ابھی مکمل نہیں ہوئی تھی کہ

الفاظ اچانک اٹھ کر واش روم میں چلا گیا

ناراض ہیں کیا ہے مجھ سے وہ سوچنے لگی تو اگر ایسا ہے تو مجھے بتائیں سہی

نور پریشان ہو گئی وہ یہی سوچ رہی تھی کہ شاید وہ کسی بات پر ناراض ہے

کوئی بات نہیں میں منالوں گی یہی سوچ کر مسکراتے بھی کمرے سے باہر نکل آئی

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

مذہب کا حاصل ہو اسی شاہ

شادی کو ایک ہفتہ ہو گیا

ہر کسی نے نور کو یقین دلوا یا تھا کہ نور الفاظ کے لیے کیا ہے اگر نور اس کی زندگی میں نائی تو الفاظ بکھر جائے گا
وہ اس کے بغیر مر جائے گا وہ اس کے بغیر نہیں رہ سکتا

تو وہ اسے انور کیوں کر رہا تھا

اس سے بات تک نہیں کر رہا تھا وہ سوچ سوچ کر تھک گئی وہ نہیں سمجھ پائی تھی کہ الفاظ کے رویے کی کیا وجہ ہو سکتی
ہے

وہ بات بات پر اپنی غلطی تلاش کرتی رہی لیکن وہ اس سے کوئی بات ہی نہیں کرتا تھا
ولیمہ والی رات بھی یہی ہوا پہلے تو کمرے میں آیا ہی نہیں

جب آیا تو رات تین بج رہے تھے

اور بنا کوئی بات کیے کپڑے بدل کے وہ آکر سو گیا

ابھی تک نور سے اس نے کوئی بات نہ کی اگر کرتا تو اتنی سختی سے کہ وہ سہم جاتی
نور ابھی تک سمجھ نہیں پائی تھی کہ الفاظ اسے کس چیز کی سزا دے رہا ہے

مہر نیست کا حاصل ہو اسی شاہ

اسے سمجھ نہیں آرہی تھی کہ الفاظ کے رویے کی کیا وجہ ہو سکتی ہے

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

ایک ماہ گزر گیا لیکن الفاظ کے رویے میں کوئی تبدیلی نہ آئی

ہسپتال میں اس کی نائٹ ڈیوٹی شروع ہو گئی وہ ساری رات اسپتال میں رہتا اور صبح گھر واپس آتا

ماما بابا نے اسے خوب ڈانٹ پلائی

ابھی ابھی تمہاری شادی ہوئی ہے اور ابھی پھر سے کام پر لگ گئے ہو

تمہیں چاہئے کہ تم نور کو کہیں باہر گھمانے لے کے جاؤ اور تم کام پر لگے ہو بابا بہت غصے میں تھے

سوری بابا کام بہت زیادہ ہے آپ فکر نہ کریں میں اسے بعد میں گھمانے لے جاؤں گا الفاظ کو پتہ چل چکا تھا کہ نور نے

اس کے رویے کے بارے میں گھر میں کسی کو نہیں بتایا

کیونکہ نور کو یقین تھا کہ الفاظ بہت جلدی اس سے راضی ہو جائے گا لیکن ایسا نہ ہوا اس کے سارے خیال غلط ثابت

ہوئے

پہلے نور کو لگتا تھا کہ شاید وہ اس سے ناراض ہے لیکن وہ ناراضگی کا اظہار تو دور کوئی بات تک نہیں کرتا تھا

نور کو لگا شاید اس پر واقع ہی کام کا بہت زیادہ بوجھ ہے پھر نور نے اسے ڈسٹرب کرنا چھوڑ دیا

مہر نیست کا حاصل ہو اسی شاہ

وہ سارا دن گھر پر رہتا لیکن وہ کمرے میں نہ جاتی کیونکہ اسے کمرے میں دیکھتے ہی اس کا موڈ بگڑ جاتا

○ ○ ○ ○ ○ ○

وہ کمرے میں آئی تو الفاظ ابھی ابھی نہا کر نکلا تھا

ٹاول کندھے پر ڈالے بنا شرٹ کے وہ آئینے کے سامنے کھڑا تھا

اس کی موجودگی میں وہ کمرے میں نہیں آتی تھی لیکن پھوپو کی وجہ سے اسے کمرے میں آنا پڑا

کیونکہ وہ بالکل کوئی جویلری نہیں پہنتی تھی اس کی وجہ سے پھوپو کو غصہ آیا اور انہوں نے اچھا خاصا ڈانٹ دیا کہ ابھی ابھی تمہاری شادی ہوئی اور ایسے کیسے گھومتی ہو یہ کوئی حال ہے تمہارا جاؤ جلدی سے جویلری پہنو پھوپو کی وجہ سے اسے کمرے میں آنا پڑا

کمرے میں آتے ہی اس کی نظر سامنے ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے کھڑے الفاظ پر پڑی

اور پھر نظر اس کے بازو پر گئی جہاں بہت خوبصورت ڈیزائن میں نور کا نام ٹیٹو کروایا گیا تھا

نور کا دل پل میں مغرور ہوا۔۔۔

کیا یہ شخص اسے اتنا چاہتا ہے کہ اس کا نام ساری زندگی کے لئے اپنے بازو پر لکھوایا ہوا ہے

اس نے سوچا پھر بنا کچھ کہے آگے بڑھی اسے بنا شرٹ کے دیکھ کے وہ نظر جھکا گئی

مدریست کا حاصل هو ارہج شاہ

بنا سے مخاطب کیے وہ جلدی جلدی اپنی کنگن تلاش کرنے لگی وہ بہت غور سے اس کی جھکی ہوئی نظریں دیکھ رہا تھا
مجھے انور کر رہی هو

وہ اسے مصروف دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا

کیا میں کیوں کروں گی انور وہ پل میں نروس ہو گئی

ایک بات اچھے سے سمجھ لو مجھے انور کرنے کی غلطی کبھی مت کرنا ورنہ تمہارے حق میں بہتر نہیں هو گا سارا دن میں
اس کمرے میں رہتا هوں اس کمرے کی طرف دیکھتی بھی نہیں هو

تو جناب انور هو رہے تھے نور کا دل خوش هو اٹھا

مجھے کیا ضرورت ہے آپ کو انور کرنے کی آپ بڑی هوتے ہیں اس لئے میں آپ کو ڈسٹرب نہیں کرتی وہ بہت
کو نفیڈنس سے بولی

ابھی وہ اور کچھ کہتی کہ الفاظ نے ایک پل میں اس کی کمر میں ہاتھ ڈال کے اسے اپنے بے حد قریب کر لیا ایک اس کے
اتنے قریب اور اوپر سے اس نے شرٹ تک نہیں پہنی تھی

READERS CHOICE

الفاظ مجھے جانے دیں

نور کا کو نفیڈنس پل بھر میں هو اہوا

مدرسیت کا حاصل ہو اسی شاہ

میں سب کچھ برداشت کر سکتا ہوں نور لیکن تم مجھے اگنور کرو یہ میری برداشت سے باہر ہے

اس کے ہونٹوں کو فوکس کرتے ہوئے بالکل اس کے قریب آ کر سرگوشی کرتا ہوا اس کے ہونٹوں کو چھو گیا

اگلے ہی پل اس نے نور کو خود سے ایسے دور کیا جیسے کرنٹ کو ہاتھ لگا لیا ہو

یہاں کیا کر رہی ہو دفع ہو جاو میرے سامنے سے کتنی بار کہا ہے میرے سامنے مت آیا کرو وہ لمحے میں بدل گیا تھا

توہین کا احساس حاوی ہوتے ہی نور روتے ہوئے کمرے سے باہر نکل گئی

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

پڑھائی کے سلسلے میں وہ لندن گیا تھا جہاں اس نے یہ ٹیٹو بنوایا تھا

جس کے بعد بابا نے اس کی بہت بے عزتی کی تھی

لیکن الفاظ کو اس بے عزتی کا زیادہ کوئی اثر نہ ہوا

وہ تو خوش تھا کہ نور کا نام ہمیشہ کے لیے اس نے اپنے بازو پر محفوظ کر لیا ہے

اور یہ بات روشنانے نے نور کو بتائی تھی اور نور ایک ہفتے تک کسی کے سامنے نہ آئی

جیسے الفاظ کو اس نے خود کہا ہو کہ میرے نام کا ٹیٹو اپنے بازو پر بنواؤ

مدرسیت کا حاصل ہو اسی شاہ

لیکن نور کی خواہش ضرور تھی کہ وہ اپنے نام کا ٹیڈ دیکھے

آج اس کی یہ خواہش پوری ہوئی وہ اس سے بہت محبت کرتا تھا لیکن پھر اس سے دور کیوں تھا کب تک وہ ایسا ہی کرتا رہے گا

یہ سوچ نور کو اپنے اور الفاظ کے رشتے کے بارے میں سوچنے پر مجبور کر دیتی

مجھے نہیں پتہ آپ ایسا کیوں کر رہے ہیں لیکن مجھ سے دور رہے کے آپ مجھے نہیں بلکہ اپنے آپ کو سزا دے رہے ہیں

اگر آپ میرے پاس نہیں آئیں گے تو میں آپ کے پاس آؤں گی

اگر آپ مجھے اپنے آپ کو انور نہیں کرنے دیتے تو اب آپ بھی مجھے انور نہیں کریں گے

نور نے یہ فیصلہ کیا اور پھر اس پر عمل کرنے کے بارے میں سوچنے لگی

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

وہ سب سے زیادہ محبت اپنی پھوپھو سے کرتی تھی

پھوپھو بھی اسے بے حد چاہتی تھی

لیکن بابا سے کم ہی پھوپھو کے گھر جانے دیتے

مدرسیت کا حاصل ہو اسی شاہ

کیونکہ بابا الفاظ کی دلی وابستگی کے بارے میں جانتے تھے

وہ نہیں چاہتے تھے کہ وہ زیادہ اپنی پھوپھو کے گھر جائے وہ شروع سے ہی اپنی پھوپھو کے بہت قریب تھی

اکثر پھوپھو کے گھر آنے کی ضد کرتی

نور کبھی پھوپھو کے خلاف نہیں جاتی تھی

وہ جو کہتی ہو وہی کرتی

پھوپھو کی ہر بات جیسے پتھر پر لکیر تھی

نور کی پھوپھو کبھی غلط ہو ہی نہیں سکتی تھیں

اسے وہ دن بھی یاد ہے جب انہوں نے اس کے باپ کے پیروں پر گرتے اپنے بیٹے کے لئے اس کا ہاتھ مانگتے کہا تھا کہ

اگر الفاظ کو نور نہ ملی تو الفاظ مر جائے گا

نور اس کی زندگی کی سب سے بڑی خوشی ہے

جو وہ اپنے بیٹے کو دینا چاہتی ہیں

نور تو ہمیشہ سے ہی اپنی پھوپھو کے گھر آنا چاہتی تھی

READERS CHOICE

مدریست کا حاصل هو ارہج شاه

وہ ہمیشہ سے ہی اپنی پھوپو کے گھر رہنا چاہتی تھی

اب وہ پھوپو کے قریب آگئی تھی

لیکن الفاظ اس سے دور چلا گیا اتنا دور کے اب وہ سفر طے نہیں کر پار ہی تھی

○ ○ ○ ○ ○ ○

جھوٹے آنسو بہانے میں تو وہ بچپن سے ہی ماہر تھی

وہ جانتی تھی کہ آج بابا کے سامنے وہی جھوٹے آنسو ہی کام آئیں گے

اسی لئے آنکھوں میں جھوٹے آنسو لانے کے لئے پہلے اسے پیاز کاٹنے تھے پیاز کاٹنے کے آنکھوں میں آنسو لیے وہ بابا کے کمرے میں آئی

اس کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے پتہ چل گیا کہ اسے کوئی نہ کوئی مسئلہ ضرور ہے

کیا ہوا میری جان آپ رو کیوں رہی ہیں...؟

کچھ نہیں بابا میں آپ کو بتاؤں گی تو الفاظ مجھے ڈانٹیں گے ایکٹنگ کرنے میں تو ویسے بھی اس کا کوئی ثانی نہ تھا

وہ کیوں ڈانٹے گا تمہیں بیٹا بتاؤ مجھے کیوں رو رہی ہو تم۔۔۔؟

نہیں نہیں بابا وہ نہیں ڈانٹیں گے آپ پلیز انہیں نہیں بتائیے گا کہ میں نے ان کے بارے میں آپ کو کچھ بتایا ہے

مدرسیت کا حاصل ہو اسے شاہ

نور بیٹاؤ مجھے آخر ہوا کیا ہے تم اس سے اس طرح سے ڈر کیوں رہی ہو بتاؤ مجھے جلدی

بابا وہ دراصل نور کچھ گھبراتے ہوئے بولی

وہ میں الفاظ کو کہہ رہی تھی کہ کیوں نہ ہم کہیں باہر جائے آئیں کریم کھانے یا ڈنر کرنے لیکن انہوں نے مجھے ڈانٹ دیا وہ کہتے ہیں کہ سارا دن کام کر کے آتا ہوں اور تمہارے نخرے ختم نہیں ہوتے

بس پھر مجھے رونا آگیا

اور آپ بھی انہیں یہ بات مت بتائیے گا ورنہ وہ کہیں گے کہ میں نے آپ سے ان کی شکایت کر دی اس کی ہمت کیسے ہوئی تمہیں ڈھونڈنے کی تم سے شادی کرنے کے لئے تو مرا جا رہا تھا تمہارے ساتھ اس طرح سے کر رہا ہے میں دیکھ لوں گا بیٹا تم جاؤ اپنے کمرے میں

بابا کو الفاظ پر بہت غصہ آیا اس کا مطلب تھا کہ الفاظ کی شامت تو آج پکی ہے اور وہ اپنا پلان کامیاب ہونے کی خوشی میں مسکراتے ہوئے کمرے سے باہر نکل آئی

○ ○ ○ ○ ○ ○

READERS CHOICE

آپ نے بلایا الفاظ نے کمرے میں داخل ہوتے ہوئے کہا

جی ہاں بلایا تھا

مدریست کا حاصل هو ارہج شاه

کام سے فارغ هو گئے ہیں آپ بابا نے طنز یہ لهجے میں کہا

بابا آپ جانتے تو ہیں میں اپنا سارا کام ہسپتال سے کر کے آتا هوں

اچھا تو آپ کو علم ہے کہ اسپتال کے سارے کام ہسپتال میں کر کے آنا چاہیے

نہ کہ گھر لانا چاہیے

آپ اس طرح سے بات کیوں کر رہے ہیں مجھ سے کوئی غلطی هوئی ہے کیا الفاظ ان کا انداز دیکھ کر گھبرایا

غلطی.....؟

نہیں بیٹا آپ سے کوئی غلطی نہیں هوئی غلطی تو ہم سے هوئی ہے اس معصوم بچی کا ہاتھ آپ کے ہاتھ میں دے کر

بابا آپ ایسی کیوں کہہ رہے ہیں آخر هو کیا ہے

الفاظ تمہیں نہیں لگتا کہ تمہیں اپنی بیوی کا تھوڑا خیال رکھنا چاہیے

تمہیں خود تو اس بات کا خیال نہیں آتا کہ تمہیں اسے باہر لے کے جانا چاہئے اور اگر وہ خود کہہ دے تو اسے ڈانٹنے لگتے

READERS CHOICE

بابا نے اسے ڈانٹتے هوئے سمجھانے کی کوشش کی

مدرسیت کا حاصل ہو اسی شاہ

الفاظ کو تو جیسے جھٹکا لگا

لیکن بابا اس نے مجھ سے تو ایسا کچھ نہیں کہا الفاظ نے اپنی صفائی پیش کرتے ہوئے کہا
کیا اس نے آپ سے کہا کہ میں نے اسے اس بات پہ ڈانٹا الفاظ اب بات کی تہہ تک پہنچنا چاہتا تھا
اس نے میری شکایت لگائی ہے آپ سے۔۔۔؟

ہاں لگائی ہے شکایت کیا کرو گے اب ڈانٹو گے اسے اور غصہ کرو گے تمہیں ذرا شرم نہیں آئی الفاظ اسے اتنے برے
طریقے سے ڈانٹتے ہوئے ابھی وقت کتنا ہوا ہے تمہاری شادی کو بابا مزید شرم دلاتے ہوئے بولے
سوری۔ وہ صرف اتنا ہی کہہ پایا

اس بات کا کوئی سوری نہیں ہے اٹھو اور ابھی اس کو باہر لے کے جاؤ
جی ٹھیک ہے بابا جیسا آپ کہیں وہ فرمانبرداری سے کہتا ہوا بابا کے کمرے سے باہر آگیا

○ ○ ○ ○ ○

الفاظ کمرے میں آیا تو وہ آرام سے بیڈ پہ بیٹھی تھی
اٹھو جلدی سے تیار ہو جاؤ ہم ابھی باہر جا رہے ہیں

نور کی خوشی دیکھنے کے لائق تھی

مدرسیت کا حاصل ہو اسی شاہ

وہ گاڑی کی چابی لے کر کمرے سے باہر چلا گیا اور نور تیار ہونے کے لئے چلی گئی

کیونکہ نور کا تیر سیدھا نشانے پر لگا تھا

○ ○ ○ ○ ○ ○

ندیم سارا سارا دن کمپنی میں کام کرتا

لیکن اسے ہر مہینے کے آخر میں حاصل ہوتا صرف وہی نو ہزار

جس کے ساتھ اس کے گھر کا گزارا ناممکن تھا

اپنی عیاش طبیعت کی وجہ سے اپنی کمپنی اور اپنے گھر تک سے ہاتھ دھو بیٹھا

اور اب یہ چھوٹی موٹی نوکریاں کرنا اس کے بس میں نہ تھا

لیکن مجبوری میں اسے یہ سب کچھ کرنا پڑتا

سارا دن کام کر کے وہ بری طرح سے تھک جاتا

اور مجبوری کی انتہا یہ تھی کہ اسے آفس سے چھٹی کرنے کی اجازت نہ تھی

کیونکہ چھٹی کرنے پر اس کے ہر مہینے کی پے سے پیسے کاٹ لیے جاتے

مدرسیت کا حاصل ہو اریج شاہ

اس لئے وہ چھٹی کرنے کا رسک تولے ہی نہیں سکتا تھا

بیماری ہو یا پریشانی اسے ہر حال میں کام کرنا پڑتا

اب وہ زندگی سے تنگ آنے لگا تھا

کیونکہ اس نے کبھی زندگی میں مشقت والے کام نہ کیے تھے

یہ بھی اسی کی غلطیاں تھی

جو اسے یہ سب کچھ کرنا پڑ رہا تھا

اگر وہ اپنے باپ کی بچائی گئی جائید کو سنبھال لیتا

تو آج اسے یہ دن نہ دیکھنا پڑتا

اب وہ پچھتا رہا تھا

کہ آخر کیوں وہ آورہ گردیاں کرتا رہا

لیکن اب پچھتانے کا کوئی فائدہ نہ تھا

یہ مشقت سے بھرپور کام کرنا بھی اس کے بس میں نہ تھا

READERS CHOICE

مدریست کا حاصل هو ارہج شاه

اس لیے اب وہ کوئی لمبا ہاتھ مارنے کے بارے میں سوچ رہا تھا

○ ○ ○ ○ ○ ○

ہم دونوں بریانی کھائیں گے

نور نے جیسے اعلان کرتے ہوئے کہا

نور تمہیں پتہ تو ہے کہ مجھے بریانی پسند نہیں ہے

اس نے اسے گھورتے ہوئے کہا

تو مجھے بھی تو کریلے گوشت پسند نہیں تھے

میں نے کھایا تھا نہ آپ کے لئے اب آپ کو میرے لئے بریانی کھانی پڑے گی

اور اگر اب آپ نے مجھے ڈانٹا تو میں بابا سے آپ کی شکایت کر دوں گی نور نے دھمکی دیتے ہوئے بتایا

ہاں جس طرح سے پہلے جھوٹی شکایت لگائی ہے

اب ایک سچی بھی لگا دو

اس کا مطلب ہے کہ بابا نے انہیں بتا دیا تھا کہ میں نے ان کی جھوٹی شکایت بابا سے کی تھی

مدرسہ کا حاصل ہو اسی شاہ

وہ سوچ کر رہ گئی

میں نے تو بابا سے آپ کی کوئی شکایت نہیں کی وہ منمنائی تھی

ہاں تمہارے فرشتوں نے کی تھی الفاظ نے اسے گھورتے ہوئے کہا

میرے فرشتوں نے وہ دائیں بائیں گردن ہلا کے اپنے کندھوں کو دیکھنے لگی

میرے فرشتے تو مجھے کچھ نہیں کہتے بابا سے کیا کہیں گے

بڑی معصومیت سے ایک بے فضول سی بات کہی

جس پر الفاظ کو غصہ آیا

بکواس بند کرو اور جو آڈور کرنا ہے کرو

آپ مجھے ڈانٹ نہیں سکتے ورنہ بابا سے آپ کی شکایت کر دوں گی

پتا ہے مجھے الفاظ نے بات ختم کرتے ہوئے کہا

آج الفاظ نے نہ چاہتے ہوئے بھی بریانی کھائی

کیونکہ وہ الفاظ کو پسند ہونہ ہو مگر نور کو بہت پسند تھی

READERS CHOICE

مدریست کا حاصل هو ارہج شاہ

○ ○ ○ ○ ○ ○

واپسی پر نور نے الفاظ کے کندھے پر اپنا سر رکھا اور بے حد لاڈ سے کہا مجھے آئس کریم کھانی ہے
جانتی تھی کہ الفاظ اسے کتنا ہی کیوں نہ ڈانٹے لیکن وہ کبھی بھی اپنے کندھے سے اس کا سر نہیں ہٹھائے گا۔ کیونکہ وہ
اس سے محبت کرتا ہے

نور دیر ہو رہی ہے مجھے لگتا ہے ہمیں گھر چلنا چاہیے

الفاظ نے سمجھاتے ہوئے کہا

لیکن نور منہ پھیرے شیشے کی طرف دیکھنے لگی

آج نور صبح سے بہت خوش تھی وہ اسے اداس نہیں کرنا چاہتا تھا

اس لیے تھوڑی دیر میں آنے والے پہلے آئس کریم پالپر اس نے گاڑی روک دی اور بنا اس سے پوچھے وہ گاڑی سے
باہر نکل گیا

ارے یہ تو پوچھ کے جاتے کہ میں کونسی کھاؤں گی وہ بڑبڑائی

لیکن جب تھوڑی دیر میں وہ واپس آیا تو اس کے پاس چاکلیٹ آئس کریم ہی تھی چاکلیٹ آئس کریم دیکھتے ہی وہ خوش ہو
گئی

مدریست کا حاصل هو ارہج شاه

الفاظ کو پتہ تھا کہ اس کو کیا پسند ہے اور کیا نہیں اسے شہریار کی بات یاد آئی

الفاظ تمہارے بارے میں سب کچھ جانتا ہے

نور کو الفاظ سے بہتر اور کوئی نہیں جانتا

وہ خوش ہو کے آفس کریم کھانے لگی

آپ بہت اچھے ہیں الفاظ

نور نے سرگوشی انداز میں الفاظ کے قریب ہو کر کہا لیکن الفاظ کچھ نہیں بولا بس گاڑی چلاتا رہا

○ ○ ○ ○ ○ ○

سمیرا رضائے اپنے باپ کے آفس آنا شروع کر دیا تھا

ماں باپ کی اکلوتی بیٹی اور کروڑوں کی جائیداد کی اکلوتی وارث سمیرا نے خود فیصلہ کیا تھا کہ وہ آفس سمجھائے گی

سمیرا کے باپ کی طبیعت بہت زیادہ خراب رہنے لگی تھی

وہ چھوٹی سی عمر میں ہی اپنی ماں کو کھو بیٹھی تھی

اور اپنے باپ پر وہ مزید بوجھ نہیں ڈالنا چاہتی تھی

READERS CHOICE

مدریست کا حاصل هو ارہج شاہ

اس لئے خود ہی آفس جانے لگی شروع میں تو وہ سب ورکرز کو بہت عجیب اور مغرور لگی

لیکن اچھی نیچر اور اپنی خوش اخلاقی کی وجہ سے سمیرا نے سب کو ہی اپنا قائل کر لیا

سب آفس میں سمیرا کو بہت پسند کرتے ہو اور اسے بہت عزت دیتے تھے

وہ ندیم کو پہلی ہی نظر میں اچھی لگی تھی

ندیم اسے پسند کرنے لگا تھا

وہ ہر وقت اسی کے خیالوں میں کھویا رہتا

آفس میں کسی کام کے لئے اگر کسی بھی ورکر کو بلایا جاتا

تو ندیم پہلے بھاگ کر جاتا

وہ ہمیشہ سمیرا کے آگے پیچھے رہتا

جس کو سمیرا نے بہت نوٹ کیا تھا

لیکن سمیرا نے اس پر زیادہ دھیان نہ دیا

ندیم ایک بہت ہی قابل انسان تھا

READERS CHOICE

مدرسیت کا حاصل ہو اسی شاہ

اور آفس کے مرکز میں بہت اہمیت رکھتا تھا

○ ○ ○ ○ ○

مجھے اسے اپنے ساتھ لے کر نہیں جانا چاہیے تھا

میرا مقصد اسے اپنے آپ سے دور کرنا ہے نہ کہ اس کے قریب جانا

کیوں نہیں رہ پاتا میں اس سے دور کتنی کوشش کرتا ہوں لیکن پھر بھی

اس طرح سے تو وہ میرے اور قریب آجائے گی

نہیں میں ایسا نہیں ہونے دے سکتا مجھے اسے اپنے آپ سے دور کرنا ہوگا

کیسے بھی میں اس کے پاس نہیں جاسکتا

وہ دل و دماغ کی ایک جنگ لڑ رہا تھا

اس نے بابا سے میرے جھوٹی شکایت کی الفاظ نے ولید کو بتایا

تو اس کا مطلب ہے تم دونوں ڈنپر گئے تھے گریٹ ولید کو خوشی ہوئی

اس میں خوش ہونے والی کوئی بات نہیں میں اسے خود سے دور رکھنا چاہتا ہوں میں نہیں چاہتا کہ وہ مجھ سے محبت کر

بیٹھے

مدریست کا حاصل هو ارہج شاہ

تجھے نور بھا بھی کو سب کچھ سچ سچ بتا دینا چاہیے

فیصلہ تو ان پر چھوڑ دے ولید نے اسے سمجھانے کی ایک اور ناکام کوشش کی

وہ میرا کبھی یقین نہیں کرے گی الفاظ کے پاس ہر بات کا ایک ہی جواب تھا

تو ٹھیک ہے تو نور کو طلاق دے دے کم از کم اس سے نور بھا بھی کو تکلیف تو نہیں ہوگی

ویسے بھی اگر نور اس سارے قصے سے ہٹ جائے تو تو زیادہ آسانی سے اپنا کام کر لے گا اس سب میں سب سے بڑی

رکاوٹ نور بھا بھی ہیں اب ولید کو غصہ آنے لگا

تو دے دے انہیں طلاق اس نے حل نکلاتا تھا

تو چاہتا ہے کہ میں مر جاؤں الفاظ نے ولید کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہا

ولید شرمندہ ہوا لیکن پھر بولا

کل بھی تو مرنا ہے تو بہتر ہے آج مر جا

وہ خود مجھ سے طلاق مانگے گی ولید میں اسے مجبور کردوں گا فکر مت کر میرا کیس بھی تو ہی ہنڈل کرے گا سنجیدگی سے

کہتا الفاظ آخر میں مسکرایا

الفاظ تیری محبت میری سمجھ سے باہر ہے ولید نے دکھ سے کہا

مدریست کا حاصل هو ارہج شاہ

وہ محبت ہی کیا جو کسی کی سمجھ میں آجائے الفاظ نے اسی کے انداز میں جواب دیا

پھر کہنے لگا 'میں چاہتا ہوں وہ مجھ سے اتنی نفرت کرے کہ اگر آگے زندگی میں کبھی بھی وہ میرے بارے میں سوچے تو اپنا منہ پھیر لے

اسے مجھ سے محبت نہیں ہونی چاہیے ولید انسان اپنی پہلی محبت کبھی نہیں بھول سکتا
الفاظ نے اسے دیکھتے ہوئے کہا

اگر اسے تجھ سے محبت ہو گئی تو پھر کیا کرے گا۔۔!

میں ایسا ہونے ہی نہیں دوں گا۔ وہ سنجیدگی سے بولا

وہ جتنا بھی اس سے دور جاتا وہ اتنی اس کے قریب آ جاتی

بہت کوشش کے بعد بھی وہ اس سے دور نہیں جا پا رہا تھا

او کے ٹھیک ہے اب مجھے چلنا چاہیے ولید نے کچھ سوچتے ہوئے کہا

کب تک فری ہو گا الفاظ نے پوچھا
READERS CHOICE

شام تک۔۔ ولید نے بتایا

مذنیست کا حاصل هو ارہج شاه

ٹھیک ہے کہ ہم رات کو ملتے ہیں

آج رات کو۔۔۔۔؟

کیوں آج نائٹ ڈیوٹی نہیں ہے تمہاری ولید نے پوچھا

نہیں آج میں فری ہوں اس لئے تو کہہ رہا ہوں ملتے ہیں۔

ولید اس کا سب سے بہترین دوست تھا جس سے وہ اپنے دل کی ہر بات شیئر کر لیتا

بچپن سے جوانی تک اس نے کبھی اپنی کوئی بات ولید سے نہیں چھپائی تھی

ایک بات پوچھنی تھی تو نور بھا بھی انکل سے تیری جھوٹی شکایت کر کے تجھے اپنی ساتھ پر لے گئی ولید نے مسکراتے ہوئے پوچھا تھا

ہاں۔۔۔۔ وہ بھی مسکرایا

اس کا مطلب اگر تو سیر ہے تو میری بھا بھی سو اسیر ہے ولید ہنستے ہوئے کمرے سے باہر نکل گیا

ہاں سو اسیر تو ہے میری شیرنی اس نے مسکراتے ہوئے کہا

○ ○ ○ ○ ○ ○

یہ تم نے کیا پہن کر رکھا ہے وہ کمرے میں داخل ہوا جب اسے دیکھ کر بولا

مدریست کا حاصل هو ارےج شاه

ساڑھی۔۔ نور نے اپنا پلو ٹھیک کرتے ہوئے کہا

اور کیوں پہنی ہے تم نے یہ ساڑھی الفاظ نے پھر سے پوچھا

کیونکہ مجھے ساڑھی پہننے کا بہت شوق ہے

اما کہتی تھیں اپنے میاں کے گھر جا کے پہننا

نور مجھے یہ لباس بالکل پسند نہیں ہے جاوا بھی اس کو چینج کر کے آؤ

الفاظ نے سختی سے کہا

اما بھی نہیں پہننے دیتی تھیں اور آپ بھی نہیں پہننے دیتے نور پیل میں ادا اس ہو گئی اس کی ادا سی دیکھ کر الفاظ کو برا لگا
نور میرا وہ مطلب نہیں تھا مجھے پتا ہے کہ ساڑھی تمہیں پسند ہے لیکن تم اس طرح سے یہ لباس پہن کر گھوم نہیں
سکتی

کیونکہ یہ لباس اس قابل نہیں اس نے ساڑھی کی سلیوز کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا

جو کہ نہ ہونے کے برابر تھیں
READERS CHOICE

نور مجھے پتا ہے تمہیں یہ لباس پسند ہے تم جتنا چاہے اسے پہنو لیکن کمرے کے باہر پہن کر نہیں جاسکتی الفاظ نے اسے
سمجھاتے ہوئے کہا

مدرسیت کا حاصل ہو اسی شاہ

ٹھیک ہے میں سے چینیج کر دیتی ہوں نور نے کہا

مجھ پہ اچھی لگتی ہے نہ نور نے الفاظ کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے پوچھا

کیونکہ نور نے یہ فیصلہ تو کر لیا تھا کہ الفاظ اس کی تعریف کرے نہ کرے وہ اپنی تعریف زبردستی کروائے گی
مجھے نہیں پتہ

الفاظ یہ نہیں کہہ سکا کہ آج نور اس کو بہکنے پر مجبور کر رہی ہے

ایک تو یہ اس کا من پسند لباس

پھر من پسند رنگ

پھر من پسند محبوبہ

پھر اس پر بیوی ہونے کا جائز رشتہ وہ کیسے نہ بہکتا

اپنے دل کے جذبات پر قابو کرتے ہوئے وہ کمرے سے تو کیا گھر سے ہی باہر نکل گیا نور دل ہی دل میں مسکرائی

کیوں کہ وہ الفاظ کی آنکھوں میں اپنی پسندگی دیکھ چکی تھی

○ ○ ○ ○ ○ ○

مدریست کا حاصل هو ارےج شاه

وه هر شام كو بهاء چهل قدمى كرنه كه لئه آتى تهى

هلو مئدم آف بهاء وه اىك بئىچ پر بئىهى تهى جب ندم نه اسه محاطب كىا

اره ندم صاهب آئىں بئىهىں سمىر انه اپنے ساته جكه بناته هوئه ندم سه كها

تو آف كو مىر انام پتا هه مجه لكا تنه ساره ور كز مىں آف كهائ مجه پچاننه كى

نهىں نهىں مىں اپنے ساره ور كز كو ان كه نام كه ساته پچاننى هوں

آف تو هىں هى بهت قابل آف كو كىسه نه پچانوں

ندىم صاهب وىسه پهله كبهى آف كو بهاء دىكها نهىں سمىر انه ندم سه كها

مئدم وه---

سورى مسئر ندىم به آفس ٹائم نهىں

بهاء مىں آف كى مئدم نهىں هوں آف مجه سمىر كه كر پكارىں تو مجه زىاده خوشى هو كى

جى جى كىوں نهىں ندىم نه خوش دلى سه كها تو سمىر اسكرائى

مدریست کا حاصل هو ارہج شاه

ندیم سمیرا کا پیچھا کرتا تھا اس کے دن رات کی خبر رکھتا تھا وہ جانتا تھا کہ وہ اس وقت کہاں ہے وہ اکثر اسے اس پارک میں بیٹھے ہوئے دیکھتا اور آج موقع کا فائدہ اٹھا کر وہ بھی اس کے سامنے آگیا

○ ○ ○ ○ ○

پھر اس دن کے ندیم روز اس پارک میں ملنے کو آتا اور ان کی اجنبیت کی دیوار گرنا شروع ہو گئی

وہ یہاں بیٹھ کے ایک دوسرے سے باتیں کرتے رہتے سمیرا کو ندیم کا ساتھ اچھا لگنے لگا تھا

وہ ندیم سے محبت کرنے لگی ایک دوسرے سے ملتے انہیں تین ماہ گزر گئے ندیم اور سمیرا کی محبت پروان چڑھنے لگی

○ ○ ○ ○ ○

میں تم سے محبت کرتی ہوں سکندر عالیہ نے بے بسی سے کہا

تم جانتی ہو عالیہ کہ میری نظر میں تمہاری اس محبت کی کوئی اہمیت نہیں ہے کیوں اپنی اہمیت میری نظروں میں کم کر رہی ہو

عالیہ میں تم سے محبت نہیں کرتا سکندر نے غصے سے کہا

لیکن میں تو کرتی ہوں سکندر میں اپنے دل کو کیسے سمجھاؤں میں تمہارے بغیر نہیں رہ پاؤں گی

عالیہ سکندر کے پیر پکڑنے کو بھی تیار تھی

مدرسہ کا حاصل ہو اسی شاہ

لیکن شاید وہ یہ نہیں جانتی تھی

کہ محبت کسی کے پیروں میں گرنے سے نہیں ملتی

سوری عالیہ میں تمہاری اس محبت کو قبول نہیں کر سکتا

ہو سکے تو مجھے معاف کر دینا

نہیں سکندر تم میرے ہو تمہیں حاصل کرنے کے لئے میں کوئی بھی حد پار کر جاؤں گی

عالیہ نے آج تک جس چیز کو چاہا ہے حاصل کیا ہے اور تم تو میری محبت ہو

تمہیں حاصل کرنے کے لئے میں کچھ بھی کرنے کو تیار ہوں سکندر

تمہیں میں کبھی خود سے دور نہیں جانے دوں گی

میں تمہیں پانے کے لیے کچھ بھی کر جاؤں گی ہر حد پار کر جاؤں گی

عالیہ عباسی نے جس چیز کو چاہا اسے حاصل کیا تھا

آج پہلی بار ایسا ہو رہا تھا کہ وہ محبت کر بیٹھی لیکن سکندر نے اس کی محبت کو کوئی اہمیت نہ دی اور یہی بات عالیہ کے لئے

اس کی انا کا مسئلہ بن گئی وہ اپنی انا کے لیے کچھ بھی کر گزرے گی

○ ○ ○ ○ ○ ○

تم نریست کا حاصل هو ارےج شاه

رات ساڑھے گیاره بجے وه گھر واپس آیا تو

نور کو ابھی تک اسی ساڑھی میں دیکھ کر اسے غصه آگیا

تم نے ابھی تک ساڑھی نہیں اتاری نور

تم سے کیا کہا تھا تمہیں سمجھ میں نہیں آتا

اتار دی تھی اب تو میں نے پھر سے پہنی ہے نور نے معصومیت سے کہا

اور ویسے بھی میں نے صرف روم میں پہنی ہے میں کوئی باہر تو نہیں گئی

نور لیکن اس کو پہننے کا کوئی وقت ہوتا ہے 11:30 بج رہے ہیں رات کے اور تم اس وقت کیٹ واک کر رہی ہو

دن میں نہیں پہن سکتی کیونکہ سب لوگ ہوتے ہیں بار بار روم سے باہر جانا پڑتا ہے لیکن اب میں صبح روم سے باہر

نکلوں گی تو میں نے سوچا کیوں نہ میں اپنا شوق پورا کر لوں نور نے معصومیت کی انتہا کر دی

اس کا مطلب ہے تم ساری رات یہ ساڑھی پہن کے یہاں سے وہاں گھومتی رہو گی الفاظ کو نور کی دماغی حالت پر شک

ہوا

READERS CHOICE

نہیں ساری رات نہیں بس تھوڑی سی دیر نور نے مسکراتے ہوئے کہا

مذہب کا حاصل ہو اسی شاہ

میں نے دن میں آپ سے پوچھا تھا کہ میں کیسی لگ رہی ہوں اس وقت آپ نے کہا کہ مجھے نہیں پتہ مجھے لگا آپ نے ٹھیک سے مجھے دیکھا نہیں

اس لیے بھی میں نے دوبارہ یہ ساڑھی پہن لی تاکہ آپ ٹھیک سے مجھے دیکھ کر میری تعریف کریں
اس بات سے بے خبر کے سامنے کھڑے الفاظ کی کیا حالت ہے وہ اپنی بات کہ کر سیدھی کھڑی ہو گئی
الفاظ کا دل کیا اپنا سر پیٹ لے

بنا کچھ کہے وہ اسے انور کرتے ہوئے واش روم میں گھس گیا

جب واپس آیا تو نور ساڑھی کو دائیں بائیں لہراتے ہوئے کیٹ واک کر رہی تھی

اگر کوئی اور رنگ ہوتا تو شاید وہ اپنے دل کو سنبھال لیتا لیکن ریڈ کلر میں نور ہمیشہ سے ہی اس کے دل پر بجلیاں گراتی تھی

وہ سمجھ نہیں پا رہا تھا کہ وہ نور کو یہ سب کرنے سے کیسے روکے اس وقت اسے واقعی ہی پچھتاوا ہو رہا تھا کہ اگر وہ نور کی دوپہر میں تھوڑی سی تعریف کر دیتا تو یہ نہیں ہوتا
نور اب بس کرو سو جاؤ اس کے علاوہ وہ کچھ نہیں کہہ سکا

کیا ہے الفاظ دن میں بھی نہیں پہننے دیتے رات کو بھی نہیں پہننے دیتے میں کروں کیا نور نے اور ایکننگ کی انتہا کر دی

مدرسیت کا حاصل ہو اسی شاہ

الفاظ بیڈ سے اٹھا اور اس کا بازو کھینچ کے اپنے اس قدر قریب کر لیا کہ انچ بر کا فاصلہ بھی ختم ہو گیا اور دوسرے ہاتھ سے اس کے ساڑھی کی ڈوری پکڑی

نور اپنا توازن برقرار نہ رکھ پائی اور اپنی ساڑھی سے الجھتی ہوئی الفاظ کی باہوں میں گری الفاظ نے نور کے کانوں کے قریب آ کر سرگوشی میں کہا

نور اگر تم نے اپنا یہ فیشن ویک ابھی ختم نہ کیا تو میں اسے اپنے ہاتھوں سے ختم کروں گا
الفاظ مجھے چھوڑیں پلیز الفاظ

میں ابھی یہ ساڑھی اتار کے آتی ہوں

نور اپنی دھڑکنوں کو سنبھالتے ہوئے بولی

الفاظ نے احتیاط سے اسے خود سے دور کیا

تو وہ

بھاگتے ہوئے واش روم گئی

الفاظ اسے اس طرح بھاگتے دیکھ کر بے ساختہ مسکرایا

READERS CHOICE

تم نریست کا حاصل هو ارہج شاه

یا اللہ یہ آدمی میرے ذرا سا قریب آتا ہے تو میرا یہ حال ہوتا ہے اور اگر یہ ہمیشہ کے لئے میرا ہو گیا تو میں تو مر ہی جاؤں گی نور نے سوچا

نور چیخ کر کے آئی اور آکر بیڈ پر بیٹھ گئی

تم نے پھر سے یہ رنگ پہن لیا الفاظ نے اسے دیکھتے ہوئے کہا

الفاظ میرے پاس اسی رنگ کے زیادہ کپڑے ہیں مجھے سمجھ میں نہیں آتا ایک تو مجھے یہ رنگ اتنا برا لگتا ہے کہ حد نہیں اور پھر پتا نہیں میرے زیادہ تر کپڑے اسی رنگ کے کیوں ہیں

اس لئے میں نے سوچا ہے کہ میں اس رنگ کے سارے کپڑے پہن لوں تاکہ جلدی جلدی پرانے ہو جائے اور میں نئے لے لوں نور نے بڑی معصومیت سے اپنی پلاننگ الفاظ کو بتائی

الفاظ نے اگلے ہی پل نور کا بازو پکڑ کر اسے اپنے قریب کھینچا

نور اگر تمہارے یہ کپڑے پرانے ہو جائیں گے تو جوئے آئیں گے تو وہ بھی اسی کالر کے ہوں گے

اور اگر وہ بھی پرانے ہوں جائیں گے تو اس کے بعد جوئے آئیں گے وہ بھی اسی کالر کے ہوں گے کیونکہ یہ میرا فیورٹ کالر ہے

اور تمہاری بری کے سارے کپڑے میں نے خود بنوائے تھے

تم نریست کا حاصل هو ارہج شاہ

اور تم ہمیشہ یہی کلر پہنوگی

آئی بات سمجھ میں اس نے نور کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہا

جی.... نور نے معصومیت سے کہا

گڈ گرل الفاظ نے اسکا گال تھپتھپاتے ہوئے کہا

اب اچھے بچوں کی طرح سو جاؤ الفاظ نے اسے خود سے دور کرتے ہوئے کہا

اور خود سونے کے لیے لیٹ گیا

جبکہ نور اسی طرح بیٹھی رہی

اب کچھ نہیں کرونگا سو جاؤ الفاظ نے اسے دیکھے بنا کہا

○ ○ ○ ○ ○ ○

الفاظ تم اپنے کام سے 15 دن کی چھٹیاں لے لو بابا نے اس سے کہا

نہیں بابا میں فی الحال چھٹیاں نہیں لے سکتا الفاظ نے معذرت خواہ انداز اپنایا

میں کچھ نہیں سننا چاہتا الفاظ میں نے مری کے ایک ہوٹل میں تم دونوں کے لئے روم بک کروایا ہے تم دونوں وہاں

جار ہے هو

مذہب کا حاصل ہو اسے شاہ

سوری بابا میرے پاس فی الحال بالکل ٹائم نہیں ہے الفاظ پریشان ہوا

شاید تم نے ٹھیک سے سنا نہیں الفاظ تم دونوں جا رہے ہو میں کوئی نور نہیں جو تمہارے غصے سے ڈر کر اپنی بات دوبارہ نہ کہہ سکے

اسلام علیکم!

ہمارے اور گرد بہت سے کردار ہیں جن کو ایک لکھاری ہی جان سکتا ہے اگر آپ ایک لکھاری ہیں اور ان کرداروں کو بخوبی لکھ سکتے ہیں تو اٹھائے قلم اور لکھ دیجئے ایک ایسی کہانی جو دلوں کو چھو لے اور ان کرداروں کے ساتھ انصاف کرتے ہوئے اپنی صلاحیت کو بھی اجاگر کریں۔ ریڈرز چوائس

آپ کو ایک ایسا پلیٹ فارم مہیا کر رہا ہے کہ جہاں <https://ezreaderschoice.com>

آپ اپنی قابلیت کا لوہا منوا سکیں۔ آج ہی ہمیں اپنی تحریر ارسال کریں جس کو ہم ایک ہفتے کے اندر اپنی

ویب سائٹ اور دیگر سوشل میڈیا گروپ میں شامل کریں گے۔

مزید تفصیلات کے لئے ہم سے رابطہ کریں۔

مذریست کا حاصل هو اررر شاره

واٹس ایپ نمبر کے لیے ابھی میل کیجئے

Facebook ID: <https://www.facebook.com/mubarra1>

Email address: mobimalik83@gmail.com

readerschoicemag@gmail.com

Facebook groups : **Readers Choice,**

نور نے ایک جھوٹی شکایت کے سہارے بابا کو اپنا سب سے بڑا ہتھیار بنالیا تھا اب نور بابا کی نظر میں بہت معصوم اور الفاظ ایک ظالم شوہر تھا

یہ بات الفاظ اب بہت اچھے طریقے سے سمجھ چکا تھا

اور اب بابا نور کی جھوٹی کہانی کی وجہ سے الفاظ پر غصہ کر رہے تھے

ٹھیک ہے بابا میں کوشش کرتا ہوں کہ چھٹی مل جائے

کب تک میں نے پرسوں کی تم دونوں کی ٹکٹ بک کروالے ہیں بابا نے اطمینان سے کہا

اس کا مطلب آپ ساری پلاننگ کر کے مجھے بتا رہے ہیں

مدریست کا حاصل هو ارچ شاه

الفاظ کو یہ بات اچھی نہیں لگی

اب وہ اسے اپنے آپ سے دور کیسے کرے گا

یہاں تو نور گھر والوں کی وجہ سے بھی اس سے دور رہتی تھی وہاں تو ہر وقت اس کے سر پر سوار رہے گی

تم اپنے ہیڈ سے بات نہیں کر پارہے تو کیا میں کر لوں

بابا نے اسے سوچتے ہوئے دیکھ کر کہا

نہیں بابا ایسی کوئی بات نہیں ہے میں کر لوں گا ان سے بات الفاظ نے کہا

اب اجازت۔۔۔! الفاظ نے اٹھتے ہوئے پوچھا

الفاظ تم نور سے کتنی محبت کرتے ہو یہ دیکھ کر ہم نے اسے تمہاری زندگی میں شامل کیا الفاظ وہ بہت معصوم ہے تم اس

کے ساتھ محبت سے پیش آیا کرو

بابا نے اسے سمجھانا ضروری سمجھا

جی بابا وہ بس اتنا ہی کہہ کر باہر نکل گیا

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

یہ کیا کر رہی ہو تم وہ کمرے میں آیا تو نور گرم کپڑے پیکر رہی تھی اسے دیکھ کر وہ پوچھے بنانہ رہ سکا

مذہب کا حاصل ہو اسی شاہ

ہم مری جا رہے ہیں نا اس لئے پیکنگ کر رہی ہوں میں نے آپ کے سارے گرم کپڑے رکھ لیے ہیں لیکن پھر بھی آپ دیکھ لیں کچھ رہ گیا ہو تو بتائیں نور نے مصروف انداز میں کہا

اس کے لئے بھی تم نے کہا ہے بابا سے الفاظ نے شکی نظروں سے نور کو دیکھا

جی نہیں میں نے بابا سے کچھ نہیں کہا

کچھ نہ کرتے ہوئے بھی کتنا کچھ کرتے ہو آپ کا کیا بھروسہ وہاں جا کر میرے ساتھ کیا کیا کریں نور کا اشارہ رات ساڑھی والی بات کی طرف تھا

جسے سوچتے ہوئے الفاظ زیر لب مسکرایا

تم کہو تو کچھ کر ہی نہ دوں تمہاری شکایت بھی دور ہو جائے گی الفاظ نے اس کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہا مجھے نیند آرہی ہے نور نے جھٹ سے اپنی نظریں جھکائیں

یہی تو مسئلہ ہے تمہیں نیند بہت آتی ہے الفاظ نے واش روم کی طرف جاتے ہوئے کہا

الفاظ اگر آپ کو کوئی ٹینشن ہے تو پلینز مجھے بتائیں ہو سکتا ہے میں آپ کی کچھ مدد کر سکوں نور نے الفاظ کے ہاتھ تھامتے ہوئے کہا

جس پر الفاظ کو واقع ہی اپنی ٹینشن یاد آگئی

مذہب کا حاصل ہو اسی شاہ

میری ٹنشن تم ہو نور کیوں مجھ سے دور نہیں رہتی کبھی ڈنر کبھی ساڑھی کبھی ریڈ ڈریس اور ان یہ ہنی مون بھی۔ یہ سب کچھ تم کر رہی ہو نا نور

پہلے والے الفاظ اور اس الفاظ میں زمین آسمان کا فرق تھا

یہ سب کچھ تمہارا کیا کرایا ہے میں جانتا ہوں پھر سے تم نے بابا سے میری جھوٹی شکایت کی ہو گئی

ہے نا وہ اس کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے بولا

میں نے کچھ نہیں کیا

نور کی آنکھوں میں آنسو آ گئے

جھوٹ۔۔ الفاظ غصے سے داڑھا

جو کرتی ہو اسے قبول کیا کرو نور

میں نے کچھ نہیں کیا وہ روتے روتے کمرے سے باہر نکل گئی

آج الفاظ کو اپنے رویے پر شرمندگی ہوئی تھی۔ وہ کیوں اس کے ساتھ یہ کر کر تھا وہ خود بھی نہیں جانتا تھا

○ ○ ○ ○ ○ ○

تم نریست کا حاصل هو ارہج شاہ

تم کیا چاہتے هو سکندر میں مر جاؤں ٹھیک ہے میں مر جاؤں گی لیکن یہ بات تو مجھے اپنے منہ سے کہو اگر تم مجھ سے
محبت نہیں کرتے تو کہہ دو کہ تم مر جاؤ

میں تمہاری قسم کھاتی ہوں سکندر میں اس محبت کی قسم کھاتی ہوں جو میں نے تم سے کی میں مر جاؤں گی
صرف تمہاری عالیہ

خون سے لکھا هو ایک اور خط سکندر کو افسوس هو اتنی قابل اسٹوڈنٹ اور یہ فضول کام یہ سکندر کے نام اس کا چھٹا خط
تھا

جب جب سکندر اس کی محبت سے انکار کرتا وہ ایک ایسا خط سکندر کے نام لکھتی
پچھلے دو سال سے عالیہ اور سکندر کلاس فیلو تھے

وہ ہمیشہ سے ہی سکندر سے اپنی محبت کا اظہار کرتی آئی تھی

لیکن سکندر نے کبھی اس کی محبت کو کوئی اہمیت نہ دی

وہ یہی چاہتا تھا کہ عالیہ یہ فضولیات چھوڑے اور اپنی پڑھائی پر دھیان دے

سکندر کو عالیہ کی محبت وقتی احساس لگتی تھی

READERS CHOICE

مدریست کا حاصل هو ارہج شاہ

سکندر کو لگتا تھا کہ اس عمر میں لڑکیاں نادان ہوتی ہیں کسی کو بھی اپنی محبت سمجھ بیٹھتی ہیں اس لئے سکندر اسے اکثر سمجھاتا کہ یہ ایک وقتی احساس ہے جو وقت کے ساتھ ختم ہو جائے گا تو اسے اتنا سیریس مت لو اور اپنی پڑھائی پر دھیان دو

عالیہ نے سکندر کو ثابت کر دیا کہ وہ سکندر سے سچی محبت کرتی ہے یہ کوئی کرش نہیں ہے وہ سکندر کے لیے کچھ بھی کرنے کو تیار تھی یہاں تک کہ وہ سکندر کے لئے مرنے کے لیے بھی تیار تھی لیکن پھر بھی سکندر اس کی محبت کو کوئی اہمیت نہ دیتا یہ نہیں تھا کہ اسے اس کی محبت کا احساس نہ تھا لیکن وہ عالیہ کو کوئی جھوٹی امید نہیں دینا چاہتا تھا

جس سے عالیہ کی زندگی مشکل ہو جائے لیکن عالیہ کی محبت دن بدن سکندر کے لیے بڑھتی جا رہی تھی

○ ○ ○ ○ ○ ○

میں ڈانٹنا نہیں چاہتا تھا لیکن پھر بھی ڈانٹ دیا اچھا ہی کیا اس سے ہو سکتا ہے وہ مجھ سے دور رہے الفاظ نے ولید کو بتایا

ہاں تو ٹھیک ہے یار ڈانٹ دیا تو ڈانٹ دیا اچھا کیا وہ تجھ سے دور رہے گی یا پھر تو پچھتا رہا ہے ولید نے الفاظ کو جانچتے نظروں سے دیکھتے ہوئے کہا

وہ بہت زیادہ دور رہی تھی الفاظ نے اصل مسئلہ اب بتایا

متریسٲ کا حاصل هو ارٲج شاه

سوری بول دے ولید نے مسئلے کا حل بتایا

تا کہ وہ میرے اور قریب آنے کی کوشش کرے الفاظ نے بے بسی سے کہا

تو مت بول سوری اگنور کرو لید نے جیسے آئیڈیا دیا

یہی تو کر نہیں سکتا میں اسے ڈانٹتا ہوں غصہ کرتا ہوں اسے ڈانٹتے ڈانٹتے میرا لہجہ نرم ہو جاتا ہے ولی میں کیا کروں

ولید کو بے اختیار اپنے دوست پر پیار آیا

جو اس کے سامنے بیٹھا کسی بچے کی طرح اپنی غلطیاں بتا رہا تھا

سب کچھ وقت پہ چھوڑ دے الفاظ ولید نے مسکرا کر کہا

یہی تو میں نہیں کر سکتا

الفاظ تو کچھ نہیں کر سکتا اب ولید کو غصہ آنے لگا

میں گھر جا رہا ہوں وہ یقیناً مجھ سے ناراض ہو گئی الفاظ نے اٹھتے ہوئے کہا

منانے جا رہا ہے تو اسے منائے گا نا وحید نے شرارت سے کہا

نہیں بس دیکھوں گا الفاظ نے کہا

READERS CHOICE

مذہب کا حاصل ہو اسی شاہ

وہ ناراضگی میں کیسی لگتی ہے ولید نے شرارت سے کہا

نہیں کہ وہ ناراض ہے کہ نہیں۔۔۔۔۔ اگر ناراض ہوئی تو

تو تو اس کو منائے گا الفاظ کی بات ابھی ادھوری تھی کہ ولید نے کہا

نہیں اگر وہ ناراض ہے تو اچھی بات ہے مجھ سے دور رہے گی یہی چاہتا ہوں میں اس کے بعد وہ رکنا نہیں نکل گیا

نہیں الفاظ یہ تو نہیں چاہتا میں جانتا ہوں اگر وہ ناراض ہوئی تو اسے ضرور منائے گا ولید مسکراتے ہوئے بڑبڑایا

○ ○ ○ ○ ○ ○

وہ کمرے میں بہت لیٹ آئی تھی لیکن الفاظ ابھی تک جاگ رہا تھا

اسے جاگتے دیکھ کر انگور کرتے ہوئے واش روم میں آگئی وہ کپڑے بدل کر آئی تو اب تک بیٹھائی وی دیکھ رہا تھا وہ بیڈ پر آکر لیٹی اور سونے کی کوشش کرنے لگی

الفاظ اس کی ساری حرکتوں کو نوٹ کر رہا تھا مگر بولا کچھ نہیں

ٹی وی پہ کوئی بہت ہاور فلم چل رہی تھی جس کے ساؤنڈ کی وجہ سے نور کافی ڈسٹرب ہو رہی تھی لیکن اس نے الفاظ کو نہیں کہا پھر تھوڑی دیر میں وہ اٹھ کر بیٹھ گئی

کیا آج آپ کا سونے کا کوئی ارادہ نہیں ہے رونے کی وجہ سے نور کی سرخ آنکھیں دیکھ کر الفاظ پریشان ہو گیا

مذہب کا حاصل ہو اسی شاہ

کیا ہو نور تمہاری طبیعت تو ٹھیک ہے اس کے گال پہ ہاتھ رکھتے ہوئے کہا

جی بالکل ٹھیک ہے میری طبیعت اس نے ناراضگی سے الفاظ کا ہاتھ ہٹاتے ہوئے کہا

نور نے ٹی وی کی طرف دیکھا

جہاں ٹی وی پر بہت بولڈ سین چل رہا تھا جس کی وجہ سے نور نے جھٹ سے اپنی آنکھوں پر ہاتھ رکھے

گنداسین۔۔۔۔۔ اسے ہٹائے چینل چینج کیجیے نور نے چلاتے ہوئے کہا

الفاظ مسکرانے لگا لیکن بنا دیر کیے ٹی وی بند کر دیا

نور اب آنکھوں پر سے ہاتھ ہٹا سکتی ہو میں نے ٹی وی بند کر دیا ہے الفاظ نے نور کے ہاتھ تھام کر اس کے آنکھوں سے ہاتھ اٹھائے

شکر ہے کتنا گنداسین تھا ایسے گندے سین نہیں دیکھنے چاہیے

لیکن کس کرنے میں گندا کیا ہے الفاظ نے نور کو چھیڑتے ہوئے پوچھا

الفاظ آپ کو نہیں پتہ یہ بہت گندا ہوتا ہے یہ نہیں دیکھنا چاہیے اس سے پہلے کہ نور اپنی بات مکمل کرتی ہے وہ اسے کھینچ کر اپنے قریب کر لیا

اتنا گندہ نہیں ہوتا نور الفاظ نے اپنے لب نور کے ہونٹوں پر رکھتے ہوئے کہا وہ اپنے آپ کو سیراب کرتا ہیچھے ہٹا

تم نریست کا حاصل هو ارہج شاه

آج چاہ کر بھی الفاظ اپنے دل کی خواہش کو روک نہیں سکا

کیسا لگا نور گندا نہیں لگانا اس نے پوچھا

نور کچھ نہیں بولی لیکن اس کے کانپتے ہاتھ الفاظ کو صاف نظر آرہے تھے

مجھے لگتا ہے کافی دیر ہو گئی

اب ہمیں سونا چاہیے نور کی حالت کو دیکھتے ہوئے الفاظ نے کہا

اور کروٹ لے کر سونے کے لیے لیٹ گیا جبکہ نور ویسے ہی بیٹھی رہی

○ ○ ○ ○ ○ ○

اب یہ کیا نیا شوشہ چھوڑا ہے تم نے عالیہ میں نے تمہیں منع بھی کیا تھا

لیکن پھر بھی تم نے کیوں کیا ایسا سکندر بہت غصے میں تھا

میں نے نوٹ کیا ہے سکندر کے اس کالج کی کچھ لڑکیاں آج کل تمہارے آگے پیچھے کچھ زیادہ ہی گھوم رہی ہیں تو میں

نے سوچا کیوں نہ سب کو بتا دوں کہ تم میرے ہو

عالیہ کا اطمینان قابل دید تھا

READERS CHOICE

تم نریست کا حاصل هو ارہج شاہ

کیا ضرورت تھی کالج میں پوسٹر لگانے کی اس کالج میں میری تھوڑی عزت تھی جو تم نے آج ختم کر دی سکندر کو غصہ آرہا تھا

عالیہ نے اپنی اور سکندر کی لئی گئی کچھ تصویروں کو پوسٹر کی صورت میں کالج کے گیٹ پر لگا دیا تھا اور ساتھ میں یہ بھی لکھ دیا تھا کہ سکندر اس کا بوائے فرینڈ ہے اور اب سکندر آگ بگولا ہو رہا تھا

کوئی بات نہیں سکندر ایک نہ ایک دن سب کو پتہ چلنا ہی تھا اچھا ہے نہ جو آج ہی پتہ چل گیا ویسے بھی اب وہ بلیاں تم سے دور رہیں گی عالیہ کو اپنی اس حرکت پر ذرا اثر مند گی نہ تھی وہ تو خوش تھی کہ اب سکندر کو کوئی لڑکی لائن نہیں مارے گی

تمہیں ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا تم نے بہت غلط کیا تم نے اپنے آپ کو میری نظروں میں گرا دیا

عالیہ مجھ سے بات کرنے کی یا مجھ سے ملنے کی کوشش مت کرنا آج سے ہم دوست نہیں ہیں اور یہ بات تم یاد رکھنا

یہ کہہ کر سکندر کلاس روم سے باہر چلا گیا

نہیں سکندر تم میرے ہو اور ہمیشہ میرے ہی رہو گے عالیہ برابر تے ہوئے مسکرائی

READERS CHOICE

سمیرا اور ندیم نے شادی کر لی

مدریست کا حاصل هو ارہج شاه

یہ بات جب سمیرا کے والد کو پتہ چلی تو وہ اپنی زندگی سے ہاتھ دھو بیٹھے

وہ پہلے ہی دل کے مریض تھے اس حرکت کی وجہ سے انہیں بہت دکھ ہوا ان کی اکلوتی بیٹی نے اپنے ہی ہاتھوں سے اپنی زندگی تباہ کر دی

یہ بات انہیں بہت بری لگی جس کی وجہ سے انہیں دل کا دورہ پڑا اور ہسپتال پہنچنے سے پہلے وہ زندگی سے ہاتھ دھو بیٹھے اس دوران ندیم نے سمیرا کو سنبھالا

اس کا بہت خیال رکھا وہ ہمیشہ سمیرا کے پاس رہتا اسے دلاسا دیتا سمیرا کے والد کی موت کا اس کو بھی بہت افسوس تھا اسے بھی بہت برا لگا وہ اپنے آپ کو گناہگار سمجھ رہا تھا اسے بہت دکھ ہو رہا تھا کہ اس کی وجہ سے سمیرا کے والد کی وفات ہو گئی تھی

لیکن وہ کیا کرتا وہ دل کے ہاتھوں مجبور تھا وہ جانتا تھا کہ سمیرا کے والد کبھی بھی اس کی شادی اس سے نہیں ہونے دیں گے

اس لیے انہوں نے یہ قدم اٹھایا
رفتہ رفتہ زندگی اپنی روٹین پر آگئی بے شک ندیم بہت اچھا شوہر ثابت ہوا تھا

وہ سمیرا سے بہت محبت کرتا تھا اس کا بہت خیال رکھتا یہاں تک کہ اس کا آفس بھی اسی نے سنبھال لیا تھا

مدرسیت کا حاصل ہو اسی شاہ

سمیرا بھی اس سے بہت محبت کرتی تھی وہ دونوں ایک خوشحال زندگی گزار رہے تھے

○ ○ ○ ○ ○ ○

جب صبح الفاظ کی آنکھ کھلی تو نور آئینے کے سامنے کھڑی تھی

رات کا منظر یاد آیا تو وہ بے ساختہ مسکرایا

اور نجانے کتنی دیر جاگتی رہی جاگتا تو وہ بھی رہا لیکن اس نے پلٹ کر نہیں دیکھا کیونکہ وہ جانتا تھا کہ اگر اس نے پلٹ کر نور کو دیکھا تو اپنے آپ پر کنٹرول نہیں کر پائے گا

وہ نور کے پیچھے آکر کھڑا ہوا تو وہ ایرنگ جو نور پہن رہی تھی اس سے لے کر خود اس کو پہنانے لگا

الفاظ کا ہاتھ نور کے ہاتھ پر لگا ایرنگ نور کے ہاتھ سے چھوٹ گیا جسے فوراً ہی الفاظ نے پکڑ لیا

کیا بات ہے نور طبیعت ٹھیک ہے نا تمہاری الفاظ نے اس کے کانوں میں سرگوشی کی

ہا...ں...میں...با...لکل..ٹھیک..ہوں...

نور کے لبوں سے ٹوٹے پھوٹے الفاظ نکلے

یہ صبح ہی صبح الفاظ کو کیا ہو رہا تھا نور سمجھ نہیں پائی

READERS CHOICE

مدریست کا حاصل هو ارے شال

الفاظ مسکراتے هوئے نور پر جھکا جب نور نے اس کے سینے پر ہاتھ رکھا میرے خیال میں پھوپھو باہر بلارہی ہیں پھر بنا
اس کی طرف دیکھے اس کو دھکارتے بھاگی

الفاظ کے زوردار قہقہے نے نور کا دور تک پیچھا کیا

○ ○ ○ ○ ○ ○

سمیرا جب امید سے هوئی تو ندیم بہت خوش تھا

وہ سمیرا کا بہت خیال رکھنے لگا ہر وقت اس کے آگے پیچھے لگا رہتا

ندیم کو بیٹی کی خواہش تھی جیسے وہ نجانے کتنی ہی بار سمیرا کو کہہ چکا تھا

دیکھو سمیرا مجھے بیٹی چاہیے مجھے بیٹی کی بہت خواہش ہے

سمیرا میں چاہتا ہوں ایک بہت خوبصورت سے پری مجھے بابا کہہ کر پکارے

دیکھنا سمیرا جب ہماری بیٹی دنیا میں آئے گی تو ہماری زندگی خوشحال ہو جائے گی

میں اپنی بیٹی کا نام نور رکھوں گا

میں اسے بہت خوش رکھوں گا سمیرا یہ میری اور تمہاری محبت کی نشانی ہوگی تم دیکھنا اس دنیا کی کوئی بھی ایسی بیٹی نہیں

ہوگی جس کا باپ اسے اتنا پیار کرے گا میں اتنا پیار کروں گا اس سے

مذہب کا حاصل ہو اسی شاہ

وہ بھی چاہتی تھی کہ اس کو بیٹی ہو وہ اللہ سے یہی دعا مانگتی کہ اس کو بیٹی ہوتا کہ ندیم خوش ہو جائے

ندیم ایک ہی بات کرتا رہا جانے کب آئے گی نویر اکب ملوں گا اسے اپنی گود میں لوں گا

لیکن اتنی دعاؤں کے بعد بھی سمیرا کو بیٹا ہی ہوا جس پر ندیم کی خوشی کم تو نہیں ہوئی ہاں لیکن اس کی خواہش ادھوری رہ گئی

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

سکندر کلہز میں نہیں جاتا تھا لیکن آج ایک دوست کے بہت اصرار کرنے پر کلب میں آنا پڑا

جہاں پر عالیہ آگئی تھی

سکندر تم یہاں کیا کر رہے ہو اچھے لڑکوں کو یہاں نہیں آنا چاہیے

تو میرا نہیں خیال کہ اچھی لڑکیوں کو بھی یہاں آنا چاہیے

میں نے تم سے کب کہا کہ میں ایک اچھی لڑکی ہوں

لیکن مجھے لگا کہ تم ایک اچھی لڑکی ہو سکندر نے اسے دیکھتے ہوئے کہا

ڈیر سکندر تم جہاں جہاں عالیہ وہاں وہاں عالیہ نے اس کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہا

READERS CHOICE

تمہاریست کا حاصل هو ارہج شاه

اپنی پڑھائی پردھیان دو میں تم میں بالکل بھی انٹر سٹیڈ نہیں هوں میں یہ بات تمہیں نہیں بتانا چاہتا تھا لیکن پھر بھی تمہیں بتا رہا هوں

میں کسی اور سے محبت کرتا هوں پلیز آج کے بعد میرے راستے میں مت آنا

اچھا تو تم مجھ سے جان چھڑانے کے لئے یہ جھوٹ بولو گے کہ تم کسی اور کو چاہتے هو

نہیں عالیہ میں تم سے جان چھڑانے کے لیے نہیں بلکہ میں سچ کہہ رہا هوں میں سچ میں کسی اور کو چاہتا هوں تم میری زندگی کے کسی بھی باب میں شامل نہیں هو

نہیں سکندر تم میرے هو اور اس بات کو میں ابھی ثابت کروں گی عالیہ کہہ کر آگے بڑھ گی

اور سامنے بیٹھے ٹیو ماسٹر کو بولا کہ وہ سکندر کے نام کا ٹیو اس کے بازو پر بنائے جس پر اپنا غصہ کنٹرول کرتا سکندر اس کے قریب آیا

عالیہ یہ تم کیا کر رہی هو یہ کیا بچپنا ہے

یہ کوئی بچپنا نہیں ہے سکندر یہ محبت ہے میں تمہارے نام کا ٹیو اپنے بازو پر بنوا رہی هوں تاکہ تم ہمیشہ میرے کہلو او آج کے بعد تم میرے هو

تو ہاتھ پر ٹیو بنوانے سے کیا میں تمہارا هو جاؤں گا۔

مدرسیت کا حاصل ہو اسی شاہ

ہاں بالکل۔ وہ اعتماد سے بولی

تو ٹھیک ہے میں اپنی محبت کے نام کا ٹیٹو اپنے ہاتھ پر بنوا لیتا ہوں تاکہ وہ ہمیشہ کے لئے میری ہو جائے سکندر نے اس کے انداز میں کہا

اپنے بازو پر اپنی محبت کے نام کا ٹیٹو بنوایا جسے دیکھ کے عالیہ کے چہرے کی رنگت زرد پڑ گئی
سکندر تم صرف میرے ہو تمہاری ہمت کیسے ہوئی کسی اور کے نام کا ٹیٹو اپنے بازو پر بنوانے کی کیا تمہیں میرے درد کا احساس نہیں ہے

احساس ہے عالیہ مجھے اور اسی درد کو محسوس کرنے کے لئے میں نے اپنی محبت کا نام اپنے بازو پر لکھوایا ہے یقین کر لو
عالیہ میں کبھی تمہارا نہیں ہو سکتا

سکندر کہہ کر اپنے دوستوں کی طرف چلا گیا اور وہ دیکھتی رہ گئی

تم میرے ہو سکندر تم صرف میرے ہو

○ ○ ○ ○ ○

READERS CHOICE

آج الفاظ اور نور کی لاہور سے اسلام آباد کی فلائٹ تھی

اور الفاظ جانتا تھا کہ نور جہاز میں بیٹھنے سے ڈرتی ہے

مدرسہ کا حاصل ہو اسی شاہ

سب نے ہی نور کو سمجھایا تھا کہ کچھ نہیں ہوگا لیکن الفاظ نے اپنے کانوں کو نور کی چنچیں سننے کے لیے تیار کر لیا تھا

اور اب باقی مسافروں کے لئے پریشان بھی تھا

نور چلانامت الفاظ نے یہ بات کوئی سولہویں بار دہرائی تھی

نہیں آپ فکر نہ کریں اب مجھے ڈر نہیں لگتا نور نے ہر بار دیا گیا جواب اس بار بھی دیا

اور وہ دونوں جہاز میں آ بیٹھے

نور کیا تمہیں ڈر لگ رہا ہے الفاظ نے پوچھا

نور نے نفی میں گردن ہلائی اور اپنے سینے پہ ہاتھ رکھا جیسے اپنے ننھے سے دل کو بتا رہی ہو کہ ڈرنے کی کوئی ضرورت نہیں

جیسے ہی جہاز فلابی کے لئے اڑا نور کا دل کانپنے لگا اور اپنی دونوں آنکھیں بند کر کے آیت الکرسی پڑھنے آنے لگی

نور کے ہاتھ کانپ رہے تھے الفاظ نے اس کا ہاتھ تھام کر دوسرا ہاتھ اس کے کندھے پر پھیلایا

نور کچھ نہیں ہوگا میں ہوں نا تمہارے ساتھ کیوں ڈر رہی ہو الفاظ نے اسے اپنے ساتھ لگاتے ہوئے کہا نور نے فوراً

الفاظ کی شرٹ کو اپنی مٹھیوں میں پکڑ لیا

تم نریست کا حاصل هو اریج شاه

الفاظ مجھے نہیں جانا میری مجھے میری ماما کے پاس جانا ہے الفاظ ہم نہیں جارہے روکیں اس جہاز کو ہم واپس چلتے ہیں ہم گھر جارہے ہیں اس کے سینے سے لگی نور بے قاعدہ رونے لگی

کچھ نہیں ہوگا نور میں ہوں نہ تمہارے ساتھ ادھر میری طرف دیکھو

یاد رکھنا نور جب تک الفاظ کی آخری سانس چلتی ہے تب تک نور پہ آنچ بھی نہیں آئے گی

کچھ نہیں ہوگا ابھی ہم پہنچ جائیں گے

الفاظ نے اسے دلا سہ دیتے ہوئے اپنے ساتھ لگایا سارے راستے نور اسی طرح الفاظ کے ساتھ لگی رہی اس نے نہ تو آنکھیں کھولیں اور نہ ہی کچھ دیکھا

یہ سفر نور کے لیے زندگی کا سب سے خراب سفر اور الفاظ کے لئے سب سے بہترین سفر تھا

○ ○ ○ ○ ○ ○

یہ تم کیا کر رہی ہو عالیہ... سکندر نے غصے سے کہا

تمہیں نظر نہیں آ رہا میں کیا کر رہی ہوں... عالیہ نے ایک اور ڈرنک لیتے ہوئے کہا

عالیہ یہ شراب ہے تم کیا سمجھ کر پی رہی ہو اسے... سکندر کو مزید غصہ آیا

میں اسے شراب ہی سمجھ کر پی رہی ہوں سکندر

مدریست کا حاصل هو ارہج شاه

میری فکر کرنے کی ضرورت نہیں ہے تم جا کر اس کی فکر کرو جس کے نام کا ٹیٹو تم نے اپنے بازو بنوایا ہے... عالیہ کو رہ رہ کے سکندر پر غصہ آرہا تھا

لیکن وہ چاہ کر بھی سکندر کے ساتھ کچھ برا نہیں کر سکتی تھی اسی لئے اپنا برا کر رہی تھی
عالیہ تم نے بہت زیادہ ڈرنک کر لی ہے آؤ میں تمہیں تمہارے ہو سٹل ڈراپ کر کے آؤں
میں چلی جاؤنگی کوئی ضرورت نہیں ہے تمہیں میری فکر کرنے کی عالیہ نے اس کو دکھا مارتے ہوئے کہا
کیسے جاؤنگی تم اس حالت میں.. حالت دیکھئی ہے اپنی میں چھوڑ دوں گا

یہ سچ تھا کہ سکندر کو اس میں کوئی دلچسپی نہ تھی لیکن وہ اسے اس حالت میں اکیلے کلب میں بھی چھوڑ کر نہیں جاسکتا تھا

میں نے کہا نہ مجھے تمہاری ہمدردی کی کوئی ضرورت نہیں ہے سمجھ نہیں آرہا تمہیں جاؤدفع ہو جاؤ یہاں سے کوئی
ضرورت نہیں ہے مجھے کسی کی... عالیہ نے غصے سے کہا

آج تک سکندر سے کسی نے اونچی آواز میں بات تک نہیں کی تھی اور عالیہ کے اس قدر بد تمیزی پر..... سکندر کو بے حد غصہ آیا

تم نریست کا حاصل هو ارہج شاہ

تمہیں پتا ہے عالیہ پہلے مجھے تم پر ترس آتا تھا لیکن اب میں سوچتا ہوں جو کچھ تمہارے ساتھ ہو رہا ہے بالکل ٹھیک ہو رہا ہے

سچ تو یہ ہے کہ تم ہمدردی کے قابل نہیں ہو پتہ نہیں کیوں میں تم سے پوچھنے آگیا کرنا تو مجھے یہ چاہیے تھا کہ میں تمہیں بناتا ہے یہاں سے چلا جاتا

ٹھیک کہہ رہے ہو تم سکندر میرے ساتھ جو کچھ ہو رہا ہے بالکل ٹھیک ہو رہا ہے

تم سے محبت کرنے کی سزا مل رہی ہے مجھے تم نے میری محبت کو ٹکرایا

اللہ کرے جس سے تم محبت کرو وہ بھی تمہاری محبت کو ٹھکرا دے

سکندر تمہیں کبھی وہ محبت نصیب نہ ہو جس کے لئے تم مجھے ٹھکرا رہے ہو تم اس کے لئے روتے ہو جس طرح سے آج میں تمہارے لیے تڑپ رہی ہوں

ٹوٹے دل سے نکلی بد دعا عرش پر جاتی ہے سکندر میں تمہیں بد دعا دیتی ہوں

جسے تم نے چاہا وہ تمہیں نہ ملے جس طرح سے تم نے میرا دل دکھایا ہے اسی طرح سے تمہارا بھی دل ٹوٹے

عالیہ غصے میں بولتی چلی جا رہی تھی لیکن اس کی باتوں پر دھیان نہ دیتے ہوئے سکندر کلب سے نکل گیا

○ ○ ○ ○ ○

مذہب کا حاصل ہو اسی شاہ

سمیرانے ناجانے کتنے ہی فون کیے تھے لیکن اس نے ایک بھی فون نہیں اٹھایا اور آج پانچویں دن وہ گھر واپس آیا تھا۔
ندیم کہاں تھے آپ کہاں نہیں ڈھونڈا میں نے آپ کو
ہرور کر سے پتا کروایا لیکن آپ کہیں نہیں تھے
کہاں گئے تھے آپ اگر آپ کو کہیں جانا تھا تو مجھے بتا کے بھی تو جاسکتے تھے
سمیرا کو اس کی لاپرواہی پر واقع ہی غصہ آ رہا تھا
کہاں جاسکتا ہوں میں اور یہ بات بات پر اس طرح سے مجھ سے سوال مت پوچھا کرو
شوہر میں ہوں تم نہیں بیوی ہو بیوی بن کر رہو سر پہ بیٹھنے کی ضرورت نہیں ہے
یہ ندیم سمیرا کا محبوب شوہر تو نہ تھا
کیا ہوا ندیم آپ کی طبیعت تو ٹھیک ہے سمیرانے فکر مندی سے پوچھا
کیوں کیا ہو گا مجھے کیا ہوا ہے مجھے اس نے اپنی طرف اشارہ کرتے ہوئے غصے سے کہا
ندیم آپ اس طرح سے بات کیوں کر رہے ہیں آخر ہوا کیا ہے
کیا ہوا ہے یہ میں بتاتا ہوں تمہیں

مدریست کا حاصل هو ارہج شاہ

بتاؤ کیا تم نے اپنی ساری جائیداد سکندر کے نام کر دی ہے ندیم نے اپنے تین سالہ بیٹے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا
ہاں سب کچھ اسی کا تو ہے اسی کو تو دینا ہے تو پھر اس کے نام کر دینے سے کیا ہو گیا سمیرا اس کے غصے کو سمجھ نہیں پارہی
تھی

بے وقوف عورت تین سال کے چھوٹے بچے کے نام کروڑوں کی جائیداد کر دی
تمہارا دماغ خراب ہو گیا

خدا نخواستہ اس کے ساتھ کچھ برا ہو جائے تو

اللہ نہ کریں ندیم کیسی باتیں کر رہے ہیں آپ اللہ میری بھی عمر میرے بیٹے کو لگائے
وہ تڑپ کر بولی

تمہیں اندازہ بھی نہیں ہے کہ تم نے کتنی بڑی غلطی کی ہے۔ ندیم غصے سے اندر چلا گیا

○ ○ ○ ○ ○ ○

کیا میں اندر آسکتی ہوں
READERS CHOICE

جی جی نویراجی کیوں نہیں آئیں نویرا کو دیکھتے ہی ولید کرسی سے کھڑا ہو گیا

ولید کو نویرا کو دیکھ کر حیرت کے ساتھ خوشی بھی ہو رہی تھی

مدریست کا حاصل هو ارہج شاه

آپ یہاں کیسے ولیدنے پوچھا

انٹرویو دینے آئی ہوں نویرہ نے کہا

اتنے امیر لوگ بھی چھوٹی موٹی جاب کرتے ہیں ولید کو حیرت ہوئی بھی

امیر نہیں ہوں میں نویرا نے کہا

کوئی بات نہیں کچھ دنوں میں ہو جائیگی ولید نے مسکراتے ہوئے کہا

جی ہاں اگر آپ کی جاب مل گئی تو نویرا نے کہا

جی جی ضرور کیوں نہیں

لیکن پہلے انٹرویو لیں یہ میری فائل نویرا نے اپنی فائل ولید کو تھماتے ہوئے کہا

جی کیوں نہیں لیکن اس کی ضرورت نہیں ہے ولید نے فائل ٹیبل پر رکھ دی

آپ کل سے جوائن کر سکتی ہیں

READERS CHOICE

لیکن انٹرویو کے بغیر نویرہ کو حیرت ہوئی

اگر آپ کا انٹرویو لیا تو آپ کے بھائی میری جان نکال دیں گے

مہر نیست کا حاصل ہو اسی شاہ

اؤ تو آپ یہ جاب مجھے سفارش پے دے رہے ہیں نویرا کو یہ بات اچھی نہیں لگی

نہیں سفارش پے نہیں دے رہا بلکہ میں آپ کی قابلیت سے واقف ہوں اس لیے دے رہا ہوں

لیکن پھر بھی اگر آپ میرا انٹرویو لے تو مجھے خوشی ہوگی

تو ٹھیک ہے یہ بتائے کہ چاند کون سی بیوٹی کریم یوز کرتا ہے کہ وہ اتنا خوبصورت ہے

کیا..... نویرہ کو حیرت ہوئی

کیا... تو یہ کیا.. کیا کوئی بہت اچھی کریم ہے

اس کی وجہ سے چاند اتنا خوبصورت ہے واقعی بہت اچھی کریم ہوگی ولید نے اسے چھیڑتے ہوئے کہا

کیا.. مطلب مجھے نہیں پتہ

لیکن آپ تو لڑکی ہیں نہ آپ تو یہی سب کچھ یوز کرتی ہوں گی

نہیں سر میں کوئی بیوٹی کریم یوز نہیں کرتی نویرا نے مسکراتے ہوئے بتایا

شکر ہے ویسے بھی میری وکالت کی نوکری میں بیوٹی کریم کا خرچہ اٹھانا بہت مشکل ہوتا ہے ولید زیر لب برا بھلا

کچھ کہا آپ نے سر

مدرسیت کا حاصل ہو اسی شاہ

نہیں نہیں آپ کل سے جاب جوائن کر دیں یہی کہہ رہا تھا میں ولید نے بات بناتے ہوئے کہا

تو کیا میرا انٹرویو ہو گیا سر

جی ہاں ہو گیا اور آپ اس انٹرویو میں پاس بھی ہو گئی

لیکن سر میں نے تو غلط جواب دیا تھا

آپ نے تو سہی جواب دیا کہ چاند کوئی کریم استعمال نہیں کرتا وہ نیچرل بیوٹی ہے

سر وہ میں نے چاند کے بارے میں نہیں بلکہ اپنے بارے میں بتایا تھا

اور میرا چاند آپ ہی ہیں ولید نے مسکراتے ہوئے کہا

جی نویرا کو حیرت ہوئی

جی میرا مطلب ہے آپ صبح سے جاب جوائن کر دیں ولید نے مسکراتے ہوئے کہا

ٹھیک ہے سر میں کل سے جوائن کر لوں گی

READERS CHOICE

مہرہست کا حاصل هو ارہج شاه

یہ ایک بہت خوبصورت اور بڑا کمرہ تھا جیسے اسپیشلی نیویلی میریڈ کیپلز کے لیے ڈیکوریٹ کروایا گیا تھا

یہاں بہت سردی تھی نور تو کمرے میں آتے ہی سونے لگی

کیا ہو گیا نور تم تو گھومنے پھرنے آئی تھی نہ۔ آتے ہی بستر میں گھس گئی الفاظ نے نور کو دیکھتے ہوئے کہا

الفاظ اس وقت تو میں کہیں نہیں جا رہی ہم کل گھومنے جائیں گے نور نے بلینکیٹ سے ذرا سامنے نکالتے ہوئے کہا

ٹھیک ہے جیسے تمہاری مرضی میں تو جا رہا ہوں موسم انجوائے کرنے تم سوتی رہو

الفاظ کو ہر موسم میں انجوائے کرنے کی عادت ہے وہ اپنے آپ کو موسم کا حصہ بنا لیتا ہے کہ سستی اختیار کرتا

الفاظ آپ مجھے انجان ہوٹل میں چھوڑ کر باہر چلے جائیں گے نور کو اکیلے ڈر لگ رہا تھا اسی لئے مسکین کی صورت بناتے ہوئے کہا

تمہیں سردی لگ رہی ہے تو تم چاہتی ہو کہ میں بھی موسم انجوائے نہ کروں اور یہی سارا دن روم میں پڑا رہوں

اچھا ٹھیک ہے بابا ہم شام کو چلتے ہیں نہ نور نے الفاظ کو بچوں کی طرح بہلاتے ہوئے کہا

نور اگر تمہیں چلنا ہے تو آؤ ورنہ میں اکیلے باہر جا رہا ہوں اس الفاظ نے وارننگ دیتے ہوئے کہا

چلے جائیں میرا کیا ہے میں ابھی سو جاؤں گی نور نے الفاظ کو اپنی پلاننگ بتاتے ہوئے کہا

مذریست کا حاصل هو اره شاه

ٹھیک هے بیوی جیسی تمهاری مرضی کھتے هوئے الفاظ دروازے کی طرف جاتے هوئے ایڑیوں کے بل موڑا
نور اکیلے باهر کھیں مت جانا اس هوٹل کے چاروں طرف صرف اور صرف جنگل ہیں الفاظ نے نور کو بتانا ضروری
سمجھا

الفاظ آپ کو کیا لگتا هے مجھے کیا کسی پاگل کتے نے کاٹا هے جو میں اتنی سردی میں باهر گھومنے نکل جاؤں گی نور نے
سوالیہ انداز میں کہا

تمہیں لگتا هے کہ مجھے کسی پاگل کتے نے کاٹا هے الفاظ نے نور کو دیکھتے هوئے کہا
مجھے آپ کے بارے میں اب کچھ نہیں لگتا کیونکہ جو کچھ مجھے آپ کے بارے میں لگتا تھا وہ سب غلط ثابت هو چکا هے
نور نے اٹھ کر بیٹھتے هوئے کہا

جیسا کہ... الفاظ نے سوالیہ انداز میں پوچھا

مجھے لگتا تھا آپ میری بہت کیر کرتے ہیں

میری بہت فکر کرتے ہیں آپ میرا بہت خیال رکھتے ہیں

اور۔۔۔۔۔ وہ چپ هو گئی

اور۔۔۔؟ نور کی اور پر وہ سوالیہ انداز اپناتے پوچھنے لگا

مدرسیت کا حاصل ہو اسی شاہ

اور آپ مجھ سے بہت پیار کرتے ہیں

ویسے یہ سب کچھ مجھے برا نہیں لگا مجھے برا یہ لگا کہ آپ کے گھر والے بھی آپ کے بارے میں جو کچھ سوچتے تھے ان کے خیالات بھی غلط ثابت ہو گئے

پچھلے ڈیڑھ مہینے سے نور نے الفاظ کے رویے کی کوئی شکایت نہ کی تھی اور آج کوئی شکایت نہ کرتے ہوئے بھی نور الفاظ کو بہت کچھ جتلا گئی جس کی وجہ سے الفاظ کا موڈ بری طرح اف ہوا

اور کچھ..... الفاظ نے سنجیدگی سے پوچھا

نور نے نفی میں گردن ہلائی اور وہ کمرے سے باہر نکل گیا

○ ○ ○ ○ ○ ○

رات کے ساڑھے تین بج رہے تھے جب سکندر کو فون آیا

سکندر نے پہلے وقت دیکھا اور پھر فون کی طرف اس وقت اس کو کوئی فون نہیں کرتا تھا

کوئی انجان نمبر تھا

ہیلو کون بات کر رہا ہے سکندر نے پوچھا

READERS CHOICE

مدریست کا حاصل هو ارہج شاہ

ہیلو سکندر میں صوفیہ بات کر رہی ہوں عالیہ کی روم میڈ عالیہ ابھی تک ہو سٹل نہیں آئی کیا آپ بتا سکتے ہو کہ وہ کہاں ہے

صوفیہ عالیہ کی روم میڈ اور بیسٹ فرینڈ تھی جس کا ذکر عالیہ اکثر اس کے سامنے کرتی تھی

کیا..... وہ ابھی تک نہیں آئی سکندر نے ایک بار پھر سے گھڑی کو دیکھا بہت وقت ہو گیا ہے ابھی تک اسے آجانا چاہیے تھا سکندر کو پریشانی لاحق ہوئی

سکندر وہ کبھی اتنا لیٹ نہیں ہوتی پتہ نہیں ابھی تک کیوں نہیں آئی پلیز آپ پتہ کر کے مجھے بتائیں صوفیہ نے التجائی انداز میں سکندر سے کہا

جی آپ فکر نہ کریں میں پتہ کرتا ہوں وہ کہاں ہو سکتی ہے اس نے فون رکھتے وہ بستر سے اٹھ کر باہر آ گیا

ایک اندازے کے تحت وہ اسی کلب میں جانے لگا جہاں سے وہ لوگ 11:30 واپس آئے تھے

کلب بند ہو چکا تھا اس نے وہاں قریب سے پوچھا تو انہوں نے کہا کہ اب یہ کلب کل شام 5 بجے کھلے گا

ساری رات سڑکوں پر مارے مارے پھرنے کے بعد بھی عالیہ اسے کہیں نہ ملی رہ رہ کے اسے خود پر افسوس ہونے لگا کہ وہ عالیہ کو اپنے ساتھ لے کر کیوں نہیں آیا

سکندر نے ہر جگہ اسے ڈھونڈا جہاں تک ممکن تھا لیکن عالیہ نامی

مدریست کا حاصل هو ارہج شاہ

○ ○ ○ ○ ○

وہ اکثر پریشان رہتا جس کی وجہ سے سمیرا بھی بہت پریشان تھی

سمیرا اس سے بہت پوچھنے کی کوشش کرتی

لیکن وہ کسی نہ کسی بہانے سے اسے ٹال دیتا

ندیم ان دنوں بہت چڑچڑا ہوا گیا تھا

سمیرا جب بھی اسے مخاطب کرتی تو وہ بہت تلخ لہجے میں جواب دیتا

ان دنوں سمیرا کی ایک سہیلی سمیرا کی گھر آئی

یہ تصویر کس کی ہے نوشین نے سامنے تصویر کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا

یہ میرے شوہر کی تصویر ہے کیوں پوچھ رہی ہو سمیرا نے مسکراتے ہوئے پوچھا

تمہارے شوہر ہیں یہ نوشین کو ذرا حیرانی ہوئی

ہاں اس میں حیران ہونے والی کون سی بات ہے سمیرا نے نوشین کو جانچتی نظروں سے دیکھا

کچھ نہیں مجھے لگا کہ میں نے انہیں کہیں دیکھا ہوا ہے نوشین نے بات بناتے ہوئے کہا

مدرسہ کا حاصل ہو اسی شاہ

شاید تم نے دیکھا ہو گا سمیرا نے بات ختم کر دی

ان کا نام ندیم ہے نہ نوشین نے پھر پوچھا

ہاں ان کا نام ندیم ہے سمیرا نے مسکراتے ہوئے بتایا

سمیرا میں چلتی ہوں مجھے ایک کام یاد آگیا نوشین نے اٹھتے ہوئے کہا

ارے ابھی تو آئی ہو یا ایسے تو نہیں جانے دوں گی تمہیں بیٹھو چائے تو پی کے جاؤ سمیرا نے کہا

نہیں نہیں میں پھر کسی دن آؤں گی مجھے کچھ کام ہے مجھے جانا ہے نوشین اچانک اٹھ کر چل دی اور بنا اس کی بات سنے چلی گئی

یہ کیا کتنے سالوں کے بعد ملی ہے اور آتے ہی چلی گئی سمیرا کو حیرت ہوئی

○ ○ ○ ○ ○ ○

چار دن گزر کے عالیہ کا کچھ پتہ نہ چلا یہاں تک کہ پولیس سٹیشن میں کمپلین بھی درج کروائیں

عالیہ کا آگے پیچھے کوئی نہ تھا

وہ ایک یتیم لڑکی تھی وہ یہاں میڈیکل کی تعلیم حاصل کر رہی تھی

اور ایک سال میں اسے ڈاکٹر بن جانا تھا

مذہب کا حاصل ہو اسی شاہ

وہ کہیں نہیں مل رہی تھی سکندر نے کوئی جگہ نہ چھوڑی

سکندر کے انکار کی وجہ سے اپنا سب کچھ چھوڑ کر کہیں چلی تو نہیں گئی

اسی لئے سکندر نے اس جزباتی لڑکی کو اپنی محبت کے بارے میں نہیں بتایا تھا

وہ جانتا تھا کہ سکندر کے منہ سے کسی اور لڑکی کا ذکر سن کر وہ جذباتی ہو جائے گی اور غصے میں ہو سکتا ہے کوئی غلط قدم ہی اٹھالے

لیکن سکندر کو کبھی نہیں لگا تھا کہ وہ سب کچھ چھوڑ چھاڑ کر کہیں چلی جائے گی چار دن گزر کے عالیہ کا کچھ پتہ نہ چلا

○ ○ ○ ○ ○ ○

آپ کو ہمارا آفس کیسا لگا ولید نے مسکراتے ہوئے دلچسپ انداز میں پوچھا

یہ سوال آپ کو اپنے آفس سے پوچھنا چاہیئے

کہ میں اسے کیسی لگی نویرہ نے اس کے انداز میں جواب دیا

کیا ہے کہ مجھے بے جان چیزوں سے بات کرنے کا فن نہیں آتا ولید نے مسکراتے ہوئے کہا
میں چیزوں کی نہیں یہاں کے لوگوں کے بارے میں بات کر رہی ہوں ولید سر نویرہ نے مسکراتے ہوئے کہا

یہ آفس کے لوگ آپ کو کیا بتائیں گے مجھ سے پوچھئے کہ آپ کیسی ہیں ولید نے اس کو دیکھتے ہوئے کہا

مدرسہ کا حاصل ہو اسے شاہ

جی۔۔۔۔۔ نویرا کو حیرت ہوئی

جی میرا مطلب ہے آپ کے بھائی صاحب کہاں ہیں کچھ دنوں سے ملاقات نہیں ہوئی میری

میرے بھائی کے بارے میں آپ مجھ سے زیادہ بہتر جانتے ہیں

جی یہ تو آپ نے ٹھیک کہا کوئی بات نہیں میں خود ہی پتہ لگا لوں گا کہ وہ کہاں ہے میرے بغیر ان کا گزارا نہیں ہوتا

ابھی تھوڑی دیر میں خود ہی فون کریں گے مجھے ولید نے مسکراتے ہوئے بتایا

جی واقعی بھائی نے بتایا تھا کہ آپ کے بغیر ان کا گزارا نہیں ہو رہا ہے ولید نے مسکراتے ہوئے کہا

اللہ کرے میرے بغیر آپ کا گزارا بھی نہ ہو ولید نے شرارتی نظروں سے دیکھتے ہوئے کہا

جی۔۔۔۔۔ نویرا نے پھر اسے حیرت سے دیکھا

جی میرا مطلب ہے کام پر دھیان دیں اپنے میں بے کار میں آپ کو ڈسٹرب کر رہا ہوں میں بھی چلتا ہوں مسکراتے

ہوئے کہا

نویرا کو پہلی ملاقات میں ہی اندازہ ہو گیا تھا کہ ولید دل پھینک قسم کا آدمی ہے

اور نہ صرف چھچھوڑا ہے بلکہ نہایت کی قسم ٹھہر کی باتیں بھی کرتا ہے

مذہب کا حاصل ہو اسے شاہ

لیکن اب وہ کچھ نہیں کر سکتی تھی کیونکہ اس آفس میں جاب کرنے کے لئے اس نے تین مہینوں کا کنٹریکٹ کیا تھا۔ اس لیے اب وہ اس اخبار کو کوس رہی تھی جس کا اشتہار پڑھ کر وہ اس جاب کے لیے یہاں آئی۔

○ ○ ○ ○ ○

میرے جگر کیسا جارہا ہے آپ کا ہنی مون ولید نے شرارتی انداز میں الفاظ سے کہا

جیسے ہونا چاہیے الفاظ نے سنجیدگی سے کہا

یعنی کے نہایت ان رومینٹک اور بورنگ ولید کو افسوس ہوا

ولید کو اس نے پی سی او سے فون کیا اس کا اپنا فون شاید وہ ہوٹل کے روم میں چھوڑ آیا تھا

ولید تو سب کچھ جانتے ہوئے بھی اس طرح سے بات کیسے کر سکتا ہے الفاظ کو اب ولید پر غصہ آ رہا تھا

الفاظ کیا مطلب سب کچھ جانتے ہوئے بھی اپنی فکر نہیں تو کم از کم اس کی تو فکر کر تو اس سے کتنی محبت کرتا ہے اس کو

افیت دے رہا ہے ولید اسے سمجھا سمجھا کر تھک چکا تھا

الفاظ تو ٹھیک سے فیصلہ کر لئے فیصلہ کرتے ہوئے تجھے مہینہ گزر گیا ہے

نہیں اب میرے پاس صرف ان پندرہ دنوں کا وقت ہے کوئی نہ کوئی فیصلہ کرنے کا اور میں نے فیصلہ کر لیا ہے

مقرریت کا حاصل ہو اس پر شاہ

الفاظ تو نور کو سب کچھ پتہ بھی تو سکتا ہے مجھے یقین ہے کہ وہ تجھ پر یقین کرے گی تجھے نہیں چھوڑے گی الفاظ ایک بار اسے سچ بتا تو سہی ولید نے آخری کوشش کی تھی

نہیں ولید میں اپنی محبت پر انگلی اٹھانے کا حق کسی کو نہیں دوں گا نور کو بھی نہیں نور میری جان ہے میں جانتا ہوں کہ وہ میرے ساتھ نہ رہی تو میں مر جاؤں گا

اور اگر وہ میرے ساتھ رہی تو وہ گھوٹ گھوٹ کر مر جائے گی اور میں نور کو گھوٹ گھوٹ کر مرتے ہوئے نہیں دیکھ سکتا

○ ○ ○ ○ ○ ○

الفاظ نہ جانے کتنے ہی دیر بے مقصد سڑکوں پر پھرتا رہا

نور کی باتوں نے آج الفاظ کو تکلیف پہنچائی تھی

مجھے لگتا تھا آپ میری بہت کیر کرتے ہیں

میری بہت فکر کرتے ہیں

آپ میرا بہت خیال رکھتے ہیں

اور۔۔۔۔۔وہ کی تھی

مدریست کا حاصل هو ارہج شاه

اور۔۔۔۔۔ اس نے جان بوجھ کر پوچھا تھا

اور آپ مجھ سے بہت پیار کرتے ہیں الفاظ

لیکن لگتا تھا۔۔۔

نور کی آواز بار بار اسے اپنے کانوں میں سنائی دے رہی تھی

الفاظ کو اپنا دم گھٹتا ہوا محسوس ہونے لگا اس نے گاڑی ایک طرف لگائی اور اپنا سر گاڑی کی سیٹ پر رکھ دیا گاڑی اس نے یہاں آکر رینٹ پر لی تھی

نجانے کب اس کی وہاں آنکھ لگ گئی جب اس کی آنکھ کھلی تو اس نے دیکھا

دن سے شام شام سے رات ہو گئی

مری اندھیرے میں ڈوب چکا تھا

جب اسے ہوش آیا تو اس نور کی فکر ستانے لگی

بیچاری اکیلے ڈرگئی ہوگی اس وقت وہاں کوئی پی سی او بھی نہ تھا اس نے گاڑی ہوٹل کے راستے پر ڈال دی

○ ○ ○ ○ ○ ○

روم میں واپس آیا تو اس نے دیکھا کہ نور لیٹے لیٹے اس کی موبائل پر کچھ کر رہی تھی

تم نریست کا حاصل هو ارہج شاہ

تم نے میرا فون کیوں اٹھایا الفاظ نے پوچھا

کیونکہ میں بہت بہت بور ہو رہی تھی اور میرا فون گھر رہ گیا تو سوچا کیوں نہ آپ کے فون پر انجوائے کر لوں

کس طرح سے انجوائے کیا جا رہا ہے الفاظ نے اپنا فون لینے کی کوشش کی

الفاظ نہ کریں میں گیم کھیل رہی ہوں اس نے اس کا ہاتھ فون سے دور کرتے ہوئے کہا

کوئی گیم نہیں ہے اس میں الفاظ نے کہا

میں نے انسٹال کر لی ہے نور نے اطمینان سے بتایا

مطلب تم نے میری اجازت کے بغیر میرے موبائل میں فضول گیمز انسٹال کر لیں

الفاظ کو برا تو نہیں لگا تھا لیکن اس کی اجازت کے بغیر کیا گیا تھا اس لیے اس نے جتلا نا ضروری سمجھا

میں نے کہا نہ میرا موبائل گھر ہے کیا اس لئے میں نے کچھ نہ کچھ تو کرنا تھا میں صبح سے بور ہو رہی تھی اور یہاں تو بجلی

بھی نہیں ہے کہ ٹی وی ہی دیکھ لوں

اس کمرے میں کچھ کینڈلز جل رہی تھی جس کا مطلب تھا کہ بجلی واقع ہی نہیں ہے

آپ بھی تو کھیلیں آپ بھی بور ہو رہے ہوں گے نور نے بیڈ پے الفاظ کے لئے جگہ بناتے ہوئے کہا

مدرسہ کا حاصل ہو اسی شاہ

مجھے فضول گیم میں بالکل بھی دلچسپی نہیں ہے الفاظ نے بیٹھتے ہوئے کہا

آپ صاف کہ دیں آپ کو کھیلنا نہیں آتا نور نے جیسے اسے کھلا چیلنج کیا

جی نہیں بلکہ ان فضول گیمز میں میں اپنا ٹائم برباد نہیں کرنا چاہتا الفاظ نے جتانے کی کوشش کی

جی جی مجھے پتہ چل گیا کہ آپ ٹائم برباد نہیں کرنا چاہتے نور نے طنز کیا

الفاظ کھل کر ہنسا تمہیں لگتا ہے کہ مجھے کھیلنا نہیں آتا اس لئے میں بہانے بنا رہا ہوں

ہاں مجھے تو یہی لگتا ہے نور نے صاف گوئی سے کہا

ٹھیک ہے بیوی اگر میں جیت گیا تو کیا دوگی الفاظ نے جیسے نور کو چیلنج کرتے ہوئے پوچھا

جو آپ کو مجھ سے چاہیے آپ کو ملے گا

جو مانگا وہ دوگی نا۔۔۔؟ الفاظ نے یقین دہائی کے لئے پوچھا

نور کبھی اپنے وعدے سے پیچھے نہیں ہٹتی

سوچ لو۔۔۔! READERS CHOICE

سوچ لیا نور نے اسی کے انداز میں جواب دیا

مدرسہ کا حاصل ہو اسی شاہ

لیکن آپ کو بتادوں کہ اس کھیل میں مجھ سے کوئی نہیں جیت سکتا
اس لئے آپ بتائیں کہ آپ مجھے کیا دیں گے نور نے مسکراتے ہوئے پوچھا
تمہیں مجھ سے کچھ بھی مانگنے کے لیے کسی کھیل کا سہارا لینے کی ضرورت نہیں ہے
تمہیں جو چاہیے تو مجھ سے کہہ سکتی ہو الفاظ بھی نور کے ساتھ بیٹھ گیا
لیکن میں کھیل کی بات کر رہی ہوں

ٹھیک ہے جو تم کہو گی وہ ملے گا الفاظ نے مسکراتے ہوئے کہا

○ ○ ○ ○ ○ ○

کھیل شروع ہوا اور دیکھتے ہی دیکھتے الفاظ جیت گیا

آپ نے ضرور بے ایمانی کی ہے الفاظ

نور نے الزام لگایا

میں نے کبھی بھی کسی کھیل میں بے ایمانی نہیں کی نور الفاظ نے جتلیا

شاید اس کھیل میں نہ کی ہو لیکن زندگی کے کھیل میں کی ہے نور اسی کے انداز میں بولی

مدرسہ کا حاصل ہو اسے شاہ

لیکن اگلے ہی پل دیر نہ کرتے ہوئے الفاظ نے نور کو اپنی باہوں میں کھینچ لیا

میں اس لمحے کا انتظار کر رہا ہوں جب تم خود مجھ سے کہو گی کہ الفاظ نے تم سے کوئی بے ایمانی نہیں کی الفاظ سرگوشی کے انداز میں کہتا کرتا اس کے بالوں میں اپنے منہ چھپانے لگا

نور کی دل کی دھڑکن تیز ہوئی

الفاظ.. یہ.. آپ کیا.. کہہ رہے.. ہیں.. اس کے منہ سے ٹوٹے پھوٹے الفاظ نکلے

ابھی تک تو کچھ نہیں کہا نور بی بی ابھی تو تم نے اپنی شرط پوری کرنی ہے

ابھی سے گھبرا گئی نور۔۔؟ الفاظ نے مسکراتے ہوئے پوچھا

اور اس کی لرزتی پلکوں پر اپنے لب رکھ دیئے

اس کے چہرے سے بالوں کو ہٹاتے ہوئے کانوں کے قریب اپنی گرم سانس چھوڑی

نہیں تو۔۔۔۔۔ نور کی آواز نے اس کا ساتھ چھوڑا

تو آواز کیوں بند ہو گئی نور بی بی ابھی تو بہت بول رہی تھی الفاظ نور کے اوپر جھکا اس کے چہرے پر جا بجا اپنی محبت کی مہر

ثبت کرتا اس کو اپنی محبت کی بارش میں بھی بگھونے لگا

مہرِ نیست کا حاصل ہو ارج شاہ

نور کو لگا کہ شاید وہ کسی اور دنیا میں ہے نور نے اپنی گردن پر الفاظ کے لبوں کا لمس محسوس کیا الفاظ نے اپنے ہاتھ کا انگوٹھا اس کے لبوں پر پھیرتے ہوئے اس کے ہونٹوں پر اپنے لب رکھ دئے اس نے نور کا دوپٹہ اتار کر دور پھینکا دوپٹہ دور پھنکتے ہی کمرے میں اچانک روشنی ہوئی جس تیزی سے کمرے میں روشنی ہوئی اسی تیزی سے الفاظ نے نور کو خود سے دور پھینکا

اس کا دھکا اتنا زوردار تھا کہ نور بیڈ سے نیچے گری میز سے اس کا سر ٹکرایا سر سے خون کی ایک لہر نکلی لیکن نہ تو نور کو درد کا احساس ہوا اور نہ ہی کچھ سمجھ میں آیا وہ تو بس الفاظ کو دیکھ رہی تھی نور ایم سوری میں یہ نہیں کرنا چاہتا تھا الفاظ نور کی طرف بڑھا اور اس کے ماتھے سے نکلتے خون پر اپنی ہتھیلی رکھی نور کی آنکھوں سے آنسو گرے بنا کچھ بولے بنا پوچھے وہ جا کر واش روم میں بند ہو گئی الفاظ نہ جانے کتنی ہی دیر بہت واش روم کا دروازہ کھٹکھٹاتا رہا لیکن اندر سے کوئی آواز نہیں آئی

نور ساری رات واش روم سے نہیں نکلی اور الفاظ ساری رات واش روم کے دروازے کے باہر بیٹھا تھا

وہ جب سے اس آفس میں جاب کر رہی تھی اسے گفٹ موصول ہو رہے تھے

مدریست کا حاصل هو ارہج شاہ

وہ یہ بھی جانتی تھی کہ وہ سب بیچھنے والا کون ہے

لیکن وہ آگے سے کوئی رسپونس نہ دیتی

جو چیزیں اس کو موصول ہوتی اسے بن میں پھینک دیتی نویرانے سوچا کہ وہ ولید سے اس بارے میں بات کرے گی
لیکن پھر یہ سوچ کر چھوڑ دیا

کہ اگر اس نے ولید سے اس بارے میں بات کی تو ہو سکتا ہے وہ چھپورا آدمی اسے اور تنگ کرنے لگے

فلحال تو خود بنانا نام اور پتے اسے گفٹ بھیج رہا تھا جس سے وہ اسکے سامنے بن میں پھینک دیتی

تاکہ اس کو پتہ چل جائے کہ ولید کے جذبات کی کوئی اوقات نہیں ہے لیکن ولید بھی اپنے نام کا ایک ہی تھا

وہ دیکھتا ضرور کہ وہ اس کے گفٹ کو بن میں پھینک رہی ہے پھر مسکرا بھی دیتا

کیونکہ ولید کو یہ بات پتہ چل چکی تھی کہ نویرا جانتی ہے کہ وہی اسے گفٹ بھیجتا ہے

ولید کو پہلی نظر میں ہی نویرا سے محبت ہو گئی اس نے پہلی نظر میں ہی سوچ لیا تھا کہ یہی لڑکی اس کی لائف پارٹنر ہوگی
لیکن

READERS CHOICE

نویرا کوئی رسپانس نہیں دے رہی تھی

مدریست کا حاصل هو ارچ شاه

کیونکہ وہ یہ بات جانتی تھی کہ تین مہینے کے کنٹریکٹ میں اس پر فراڈ کا کیس بھی ہو سکتا ہے اور اس کا باس کوئی عام آدمی نہیں بلکہ پاکستان کا ایک بہت بڑا وکیل ہے

وہ اپنے بھائی کا انتظار کر رہی تھی تاکہ وہ اپنے بھائی کو اس کے عزیز دوست کی حقیقت سے واقف کروائے

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

نہیں نہیں تم جھوٹ بولتی ہو یہ نہیں ہو سکتا

ندیم مجھے دھوکہ نہیں دے سکتا سمیرا کو غصہ آیا

نہیں سمیرا میں جھوٹ نہیں بول رہی میرا یقین کرو یہ آدمی شادی شدہ ہے اور تین بچوں کا باپ ہے

یہ سب جھوٹ ہے کہہ دو نوشین تم مذاق کر رہی ہو

تمہیں کیا لگتا ہے سمیرا کہ میں تم سے اس طرح کا گھٹیا مذاق کرونگی

کیا میں کر سکتی ہوں ایسا۔۔۔؟

میں جانتی تھی تم مجھ پہ یقین نہیں کرو گی اس لیے میں نے اس دن بنا کچھ کہے تمہارے گھر سے چلی آئی تھی

لیکن اتنا ہی کہوں گی آؤ میرے ساتھ چلو و دیکھ لو اپنی آنکھوں سے

نوشین نے اس کے سر پر دھماکہ کیا تھا

مدرسیت کا حاصل ہو اسی شاہ

○ ○ ○ ○ ○ ○

عالیہ کو گئے ہوئے آج 24 دن گزر گئے تھے

وہ بہت پریشان رہنے لگا تھا

ہر وقت ہی اس کے ذہن پر عالیہ سوار رہتی

تو کیا عالیہ اس کی وجہ سے اپنا خواب چھوڑ کر چلی گئی۔۔۔؟

وہ ڈاکٹر بننا چاہتی تھی

وہ چاہتی تھی کہ اس دنیا میں اس کی کوئی پہچان ہو

عالیہ نے جب ہوش سنبھالا تو اپنے آپ کو ایک یتیم خانے میں پایا

عالیہ ان بچوں میں سے تھی جن کے والدین انہیں پیدا کر کے چھوڑ دیتے ہیں

وہ بہت لائق تھی

وہ ہمیشہ سکندر کو کہتی تھی کہ اس دنیا میں اس کا سکندر کے علاوہ اور کوئی نہیں ہے

اور یہی بات رہ رہ کر سکندر کو ستارہ ہی تھی

مہر نیست کا حاصل ہو اسی شاہ

آج 24 دن بعد اسے پولیس سٹیشن سے فون آیا

پولیس کو ایک لڑکی برآمد ہوئی جس کے ساتھ گینگ ریپ ہوا تھا

سکندر کو یہ بات کسی دھماکے سے کم نہ لگی تھی سارے راستے وہ دعائیں کرتا رہا کہ وہ لڑکی عالیہ نہ ہو

جو پچھلے دو سال سے اس کی کلاس فیلو تھی پولیس نے ڈرگزر کے کیس میں ایک جگہ چھاپا مارا تھا

جہاں سے چھ لڑکوں کے ساتھ یہ ایک لڑکی ملی

پچھلے 24 دن سے یہ لوگ اس لڑکی کو اپنی زیادتی کا نشانہ بناتے رہے

انہوں نے مزید بتایا کہ اس لڑکی کو کلب سے باہر نشے کی حالت میں اغوا کیا تھا اور تب سے یہ لڑکی ان لوگوں کے

ساتھ ہی ہے

○ ○ ○ ○ ○

گمشدگی کی رپورٹ سکندر نے درج کروائی تھی

اس لئے سکندر کو اسے اپنے ساتھ لانے کی اجازت مل گئی سکندر اسے لے کر اپنے فلیٹ میں آیا تھا

کیونکہ اس حالت میں وہ اسے ہوسٹل نہیں چھوڑ سکتا تھا

عالیہ کی حالت برسوں سے بیمار لوگوں جیسی ہو گئی تھی عالیہ کی دماغی حالت بھی خراب ہو چکی تھی

مذہب کا حاصل ہو اسی شاہ

وہ سکندر کو بھی نہیں پہچان پارہی تھی یا پہچان کر بھی انجان بن رہی تھی سکندر نے اسے کھانا کھانے کے لیے کہا تو اپنی ہی سوچ میں کہیں گم تھی

دو تین بار سکندر نے اسے بلایا تو وہ اسی حالت میں بیٹھی رہی اسے مخاطب کرنے کے لئے سکندر نے اس کے کندھے پر اپنا ہاتھ رکھا

عالیہ ڈر کر اس سے دور ہوئی

عالیہ کیا ہوا یہ میں ہوں سکندر عالیہ اسے انجان نظروں سے دیکھتی رہی

سکندر۔۔۔۔ اس نے زہر لب دہرایا

شاید یاد کرنے کی کوشش کر رہی تھی کہ وہ کون ہے

عالیہ میں سکندر۔۔۔۔

سکندر نے پھر اپنی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا

پھر جیسے عالیہ کو سکندر یاد آ گیا

اور پھر سکندر کے گلے لگ کر بہت روئی اتنا روئی کی سکندر کی آنکھوں میں آنسو آ گئے

سکندر.. ان.. لوگوں نے... میرے ساتھ... عالیہ.. نے ٹوٹے پھوٹے لفظ ادا کرنے لگی

مدرسیت کا حاصل ہو اسیج شاہ

سکندر.. تم کیوں.. چھوڑ آئے.. تھے مجھے.. وہاں.. اکیلے

وہ روئے جارہی تھی

ایم سوری عالیہ میں نے بہت بڑی غلطی کی پلیز مجھے معاف کر دو وہ اس سے معافی مانگ رہا تھا

وہ ایسے ہی اس کے گلے لگی رہی ساری غلطی میری ہے مجھے تمہیں وہاں اکیلے چھوڑ کر آنا ہی نہیں چاہیے تھا

سکندر ان لوگوں نے مجھے بہت مارا تم نہیں آئے نہ مجھے بچانے

سوری عالیہ اب میں تمہیں کبھی نہیں چھوڑوں گا بس ایک پر مجھے معاف کر دو

عالیہ کی حالت بہت خراب تھی ڈاکٹر نے اس کی دماغی حالت پر شبہ کیا عالیہ کو اگر کہیں بٹھا دیا جاتا تو وہ کئی کئی گھنٹے وہیں بیٹھی رہتی

لیکن سکندر چاہتا تھا کہ عالیہ واپس پہلے والی عالیہ بن جائے وہ چاہتا تھا کہ عالیہ پر پھر سے کالج جوائن کرے

لیکن اب وہ لائق فائق عالیہ نہیں تھی

وہ عالیہ جو ہر وقت سکندر سے اپنی محبت کا اظہار کرتی تھی

وہ عالیہ جو کلاس میں سب سے آگے رہتی تھی

مدریست کا حاصل هو ارہج شاه

وہ عالیہ جس کا فیشن دیکھ کے کالج کے ساری لڑکیاں جلتی تھی

وہ عالیہ جو اپنی مستی میں مست رہتی تھی

یہ تو کوئی اور ہی عالیہ تھی ویران آنکھیں بکھیری حالت وہ تو اب کسی سے بات تک نہیں کرتی تھی

البتہ صوفیہ نے بہت کوشش کی کہ وہ اسے اپنے ساتھ واپس ہو سٹل لے جائے

لیکن سکندر نے منع کر دیا وہ نہیں چاہتا تھا کہ اس کی اس حالت کے بارے میں کالج میں کسی کو بھی پتہ چلے

اسی لیے پچھلے دو ہفتے سے وہ اسی کے ساتھ اس کے فلیٹ میں رہ رہی تھی سکندر ہر وقت اس کے ساتھ رہتا تھا

اس کا خیال رکھتا

ہمیشہ اس کے آگے پیچھے لگا رہتا

کیونکہ سکندر کو لگتا تھا کہ اس کی اس حالت کا وہ ذمہ دار ہے

سکندر چاہتا تھا کہ وہ اپنی پرانی روٹین میں واپس آجائے اور اسی کوشش میں اب وہ کامیاب بھی ہو رہا تھا

READERS CHOICE

عالیہ آہستہ آہستہ اپنی روٹین پر واپس آنے لگی

وہ اب پہلے سے کافی بہتر ہونے لگی تھی

مہر نریست کا حاصل هو ارہج شاه

سکندر کی توجہ نے اسے بہت جلدی ٹھیک کر دیا تھا

عالیہ نے ان لوگوں کے خلاف کوئی کیس درج نہ کیا تھا سکندر چاہتا تھا کہ عالیہ کو انصاف ملے لیکن عالیہ نے کہہ دیا کہ اب وہ ان لوگوں کی شکل کبھی دوبارہ نہیں دیکھنا چاہتی

اسے ان سے ڈر لگتا ہے

ڈر گز کے کیس میں وہ لوگ ویسے بھی دس سال کے لئے اندر جا چکے تھے عالیہ واپس کالج نہیں جانا چاہتی تھی سکندر کے بہت اصرار کے بعد بھی وہ کالج نہ گئی

سارے کالج میں یہ بات پھیل چکی تھی کہ عالیہ سکندر کے فلیٹ میں رہتی ہے

اس بات کو سکندر نے کوئی امپورٹنس نہ دی

سکندر کی فلیٹ میں صرف دو ہی کمرے تھے جس میں ایک میں سکندر اور دوسرے میں عالیہ رہ رہی تھی

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

ابھی تک نویرا کو صرف پھول وصول ہو رہے تھے لیکن آج حد ہی ہو گئی

آج تو اسے ایک گفٹ بھی آیا تھا اس نے جب یہ اوپن کیا تو اس کے اندر ایک بہت خوبصورت جیولری باکس میں

بریلیٹ تھا

مدریست کا حاصل هو ارہج شاه

نویرا کا تو جیسے دماغ ہی خراب هو گیا

اسے رہ رہ کر ولید پر غصہ آیا

وہ بنا جازت اس کے آفس میں آئی اور غصے سے تمام چیزیں اس کے ٹیبل پر پٹی

ابھی تک میں آپ کی تمام حرکتوں کو انور کر رہی تھی مسٹر ولید لیکن اب مجھے لگتا ہے کہ مجھے بہت پہلے ہی ان سب کے خلاف ایکشن لے لینا چاہیے تھا

آپ کے اپنے گھر کیا ماں بہنیں نہیں وہ غصے سے بولی تھی بد لے میں ولید مسکرایا

ماں بہن نہیں ہیں اس لئے تو چاہتا ہوں کہ ایک بیوی کو اپنے گھر لے جاؤں

تو کیا خیال ہے آپ کو پر پوزل قبول ہے۔ وہ شوخ هوا

اپنی فضول گفتگو بند کرے آپ کی ہمت کیسے ہوئی وہ غصے سے بولی تو ولید مسکرایا

نہایت گھٹیا اور فضول انسان ہیں آپ مجھے لگا تھا کہ یہ تین مہینوں کی جاب ختم کر کے میں آپ کی نوکری چھوڑ دوں

لیکن۔۔۔۔۔ READERS CHOICE

تو یہ تھی آپ کی پلاننگ ولید نے مسکراتے ہوئے کہا

مدریست کا حاصل هو ارہج شاه

اپنی بکواس بند کیجئے مسٹر ولید اس نولری کو چھوڑنے کے بدلے آپ مجھ پر فراڈ کا کیس کریں گے نہ اب کوئی بھی کیس کریں مجھے کوئی فرق نہیں پڑتا وہ غصے کی انتہا پر تھی

جی ہاں میں آپ پے کیس کر سکتا ہوں اور میں آپ پر کیس ضرور کروں گا لیکن فراڈ کا نہیں بلکہ چوری کا ارے آپ نے میرا دل چرایا ہے یہ کیس بنتا ہے نا آپ پر وہ ابھی بھی مسکرا رہا تھا

آپ کا دماغ بالکل خراب ہو چکا ہے اور اب میں آپ کے آفس میں نہیں رہ سکتی جارہی ہوں میں یہاں سے آپ کی یہ جاب چھوڑ کر میں اور ایک سیکنڈ آپ کے آفس میں نہیں رہ سکتی بہت اچھا فیصلہ کیا ہے آپ نے نویرہ جی آفس نہیں چھوڑے گئی تو گھر کیسے آہیں گئی فضول انسان ہیں آپ نہ تو میں آپ کے آفس میں آؤں گی اور نہ ہی آپ کے گھر میں سمجھے آپ۔۔؟ گھر تو آپ ضرور آئیں گی کیونکہ میرا گھر آپ کا انتظار کر رہا ہے اور گھر کا مالک بھی وہ اب بھی مسکرا رہا تھا

READERS CHOICE

نہ وہ الفاظ سے بات کرتی اور نہ ہی اس کی بات کا کوئی جواب دیتی ہے

وہ صرف انتظار کر رہی تھی کہ کب یہ دن گزرے اور وہ اپنے گھر واپس جائے گی آج اسے آرزو کا فون آیا تھا

تمہاریست کا حاصل ہو اریح شاہ

کچھ باتوں کے بعد آرزو نے پوچھا تھا

ہاں تو ڈاکٹرانی صاحبہ کہاں ہیں تمہارے ڈاکٹر صاحب

وہ نظارے دیکھنے گئے ہوئے ہیں

کیوں بھی اتنا خوبصورت نظارہ پاس ہونے کے بعد کوئی باہر کیوں جائیں نظارے دیکھنے۔۔۔؟

انہیں مجھے دیکھنے میں کوئی انٹرسٹ نہیں ہے نور نے دل کی بات کہی

وہ آرزو سے کبھی کوئی بات نہیں چھپاتی تھی لیکن پھر بھی الفاظ کا رویے چھپائی تھی

تو تم کس مرض کی دوا ہو انٹرسٹ لاؤنا۔۔۔۔۔

میں لاؤں۔۔۔۔۔؟

ہاں تو۔۔۔۔۔ آرزو اسی کے انداز میں بولی

وہ کیسے۔۔۔۔۔؟ نور نے پوچھا

میں نے تمہارے بیگ میں وہ نائی رکھی تھی نہ۔۔۔۔۔؟

اووو تو وہ بے ہودا نائی تم نے رکھی تھی میرے بیگ میں۔۔۔؟

مدریست کا حاصل هو ارہج شاه

بڑے لوگ ہی بڑے کام کرتے ہیں آرزو نے فرضی کالر جھاڑے

مطلب آرزو تمہیں لگتا ہے کہ اس نائی کی وجہ سے وہ مجھ میں انٹرسٹ دکھائیں گے

ہاں میری جان اگر یقین نہیں آتا تو آزما کے دیکھ لو

لیکن مجھے شرم آئے گی آرزو

اوہو بوقوف لڑکی میاں سے کیا شرمانا

میاں کو قابو کرنے کیلئے تھوڑا سا بے شرم ہونا پڑتا ہے آرزو نے جیسے سمجھاتے ہوئے کہا

○ ○ ○ ○ ○ ○

ندیم تین دن بعد واپس آیا تھا

کہاں سے آرہے ہیں آپ سمیرا نے پوچھا

تم سے مطلب ندیم نے غصے سے کہا

مجھ سے مطلب ہے بتائیں کہاں تھے آپ وہ اس سے زیادہ غصے سے بولی

ندیم کو کچھ شک ہوا۔۔۔۔۔ جہاں بھی جاؤں میری مرضی تم سے کوئی لینا دینا نہیں اپنا منہ بند رکھا کرو

مدریست کا حاصل هو ارےج شاه

آپ چاهے جو بهی کریں میں بس اپنا منہ بند رکھ کر بیٹھی رهوں کیوں۔۔۔؟

بتاؤ کہاں تھے تم اور کہاں سے آرہے هو اس وقت۔۔۔؟ وہ غصے میں ادب واحترام بھول چکی تھی

کہاں سے آرہا هوں یہ پوچھ رہی هو نہ تم۔۔۔۔۔

کہاں سے آرہا هوں جانا چاہتی هو تم تو سنو اپنی بیٹی کی لاش دفنا کے آرہا هوں میں ندیم غصے سے دھارتے هوئے بولا

اور کچھ جانا چاہتی هو تو بولو کیا بتاؤں تمہیں۔۔۔۔؟ وہ غصے سے بولے جارہا تھا سمیرا اشاک کی کیفیت میں تھی

مطلب نوشین نے تمہارے بارے میں سچ بتایا تھا۔۔۔۔۔؟

اس نے بتایا تھا کہ تم شادی شدہ هو اور تین بچے بھی ہیں تم نے مجھے دھوکا دیا ہے ندیم میں تمہیں زندہ نہیں چھوڑوں گی

دفع هو جاو نکل جاؤ گھر سے دفع هو جاؤ یہاں سے۔ وہ پاگل هو رہی تھی

یہ تمہارا گھر نہیں ہے سمیرا بی بی۔۔ یہ میرا گھر ہے اس گھر کا چپا چپا میرے بیٹے کے نام ہے یہاں سے میں نہیں جاؤں گا یہاں سے تم جاؤ گی ابھی اور اسی وقت نکل جاؤ میرے گھر سے

اس نے سمیرا کے سر پہ دھماکہ کیا تھا میں تمہیں طلاق دیتا هوں طلاق دیتا هوں ندیم نے غصے سے سمیرا کی طرف دیکھتے هوئے کہا

مذہب کا حاصل ہو اسی شاہ

مذہب نے میرے ساتھ۔۔۔ میں تمہیں کبھی اس کے لئے معاف نہیں کروں گی

تمہیں کبھی میری محبت کی ضرورت نہیں تھی تم صرف دولت کے لیے۔۔۔ خوش رہو اپنی دولت کے ساتھ
۔۔۔ الفاظ۔۔۔ الفاظ کہاں ہے میں اسے لے چلی جاؤں گی ہمیشہ کے لئے اس نے اپنے بیٹے کو پکارتے ہوئے کہا
وہ میرا بچہ ہے اور اب تو یہ ساری جائیداد بھی میرے بیٹے کے نام ہے اگر وہ چلا جائے گا تو مجھے کیا حاصل اتنے نالک کا

یاد رکھنا سمیرا اگر تم نے کوئی بھی چالاکی کرنے کی کوشش کی تو میں تمہارے بیٹے کو مار دوں گا
دولت کے نشے میں وہ یہ بھول چکا تھا کہ جس کو مارنے کی بات کر رہا ہے وہ اس کا اپنا خون ہے
چار سال سے یہ ڈرامہ کر کر کے میں بھی تھک چکا تھا سمیرا اب مجھ سے مزید ڈرامہ نہیں ہوتا
اب یہ ساری دولت میرے بیٹے کے نام ہے آج مذہب نے سمیرا کو اصلی رنگ دکھاتے ہوئے
اسے کو اسی کے گھر سے نکال دیا

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

READERS CHOICE

آرزو ہر وقت اسے الفاظ نامہ سناتی رہتی

مدرسیت کا حاصل ہو اسی شاہ

پھر اسے یہ خواب کسی اور نے نہیں بلکہ اس کی اپنی سگی بہن دکھائیں کہ الفاظ تم سے اتنی محبت کرتا ہے وہ تمہارے لئے یہ کر سکتا ہے وہ تمہارے لیے وہ کر سکتا ہے

ہر وقت الفاظ الفاظ کر کے اس نے نور کے ذہن پر الفاظ کو بری طرح سوار کر دیا تھا

اور اس کام کے لئے الفاظ نے خود آرزو سے کہا تھا

کہ آرزو نور کے سامنے الفاظ کی تعریفیں کرے اسے اس کی محبت کا احساس دلائے جس میں آج وہ کامیاب بھی ہو گئی تھی

نور آرزو سے بہت محبت کرتی تھی اس کی ہر بات مانتی تھی اور نور نے اس کی نائیٹی والی بات بھی مان لی تھی

الفاظ اس سے محبت کرتا ہے تو اسے اس طرح دور کیوں رہتا ہے

پہلے اسے لگتا تھا کہ اسے کام کی بہت ٹینشن ہے

لیکن یہاں آنے کے بعد بھی وہ اس سے دور ہی رہتا ہے

تو کیا الفاظ کے اس رویہ کی کوئی اور وجہ بھی ہے

کہیں الفاظ کسی اور لڑکی میں انٹر سٹڈ تو نہیں ہے

پچھلے ایک گھنٹے سے وہ واش روم میں بند وہ نائیٹی پہنے کھڑی بہت کچھ سوچ چکی تھی

مدرسیت کا حاصل ہو اسیج شاہ

یہ تو بہت خراب ڈریس ہے

میں یہ پہن کے الفاظ کے سامنے کیسے جاؤں گی

نہیں نہیں میں نہیں جاؤں گی

میں اتار دیتی ہوں اسے نہیں اتار سکتی الفاظ کا مجھ میں انٹرسٹ لانے کے لئے مجھے کچھ نہ کچھ کرنا ہوگا

کیا سوچیں گے الفاظ میرے بارے میں

کہ مجھے شرم نہیں آتی

شوہر سے کیا شرمانا اسے آرزو کی بات یاد آئے

بری مشکل سے اس نے خود کو یہ نائیٹی پہن کر باہر آنے پر مجبور کیا

نائیٹی کے اوپر ایک نیٹ کی جیکٹ بھی تھی۔ جو اس نے پہن لی

الفاظ کمرے میں ہی تھانور کو لگا تھا کہ شاید وہ کمرے میں نہیں ہوگا

وہ بیڈ پر بیٹھا شاید اس کا انتظار کر رہا تھا

نور و اش روم سے نکلی تھی کہ الفاظ کی نظر اس پر پڑی

READERS CHOICE

مدرسیت کا حاصل ہو اسی شاہ

الفاظ کے اس طرح سے دیکھنے پر نور کا دل چاہا کہ زمین پھٹی اور اس میں سما جائے
نور کو ذرا سا سجے دیکھ کر اس کا دل مچل جاتا اور آج تو نور سراپا حسن بن کر اس کے سامنے کھڑی تھی
لیکن اس وقت الفاظ کو بے خود نہیں ہونا تھا
بلکہ خود کو سنبھالنا تھا کیونکہ آج وہ ایک بہت بڑا فیصلہ کر کے آیا تھا
یہ کیا حالت بنا کے آئی ہو تم اپنی یہ کیا کالباس پہنا ہے۔ الفاظ خود کر کنٹرول کرتے بولا
نور ذرا سا جو کو نفیڈ نس لے کر واش روم سے باہر آئی تھی سب ہوا ہوا گیا
لیکن پھر ہمت کر کے الفاظ کے قریب آئی اس نے سوچ لیا تھا کہ وہ الفاظ کے غصے سے نہیں ڈرے گی
اس کو قریب آتے دیکھ کر الفاظ بیڈ سے اٹھ کھڑا ہوا
جب نور اس کی گلے میں باہیں ڈالے بولی
میں نے تو سنا ہے کہ بیوی اپنے شوہر کو ایسے لباس پہنتی ہے بہت اچھی لگتی ہے
بکو اس بند کرو نور تمہیں شرم آنی چاہیے ایسا گھٹیا لباس پہن کر میرے سامنے آتے ہوئے
شوہر سے کیسا شرمنا کرنا نور نے ڈھیائی کی انتہا کر دی

تم نریست کا حاصل هو ارہج شاہ

نور میں تمہیں ہمیشہ سے ایک بہت اچھی لڑکی سمجھتا تھا

شاید اسی لیے مجھے تم سے پیار ہو گیا

مجھے نہیں پتا تھا کہ کس طرح کی گھٹیا نکلوگی

پتہ نہیں کیا سوچ کے میں نے تم سے شادی کر لی

مجھے تم سے شادی کرنی ہی نہیں چاہیے تھی

آج مجھے خود پہ شرم آرہی ہے کہ میں نے تم جیسی لڑکی سے شادی کی ہے

یہ مردوں کو لبھانے والے انداز کہاں سے سیکھے تم نے۔۔۔؟

مردوں کی دلجوئی کرنا شریف لڑکیوں کے کام نہیں ہوتے

میں تمہیں ایک بہت بھولی بھالی لڑکی سمجھتا تھا مجھے نہیں پتا تھا تم ایسی نکلوگی الفاظ بولے جا رہا تھا یہ دیکھے بغیر کہ اس

کے لفظوں کا نور پر کیا اثر ہو رہا ہے

نہیں مانتا میں تمہیں اپنی بیوی اگر میں تمہیں اپنی بیوی مانتا تو بہت پہلے تم اپنے سارے حق دے دیتا

ہاں اگر میں تمہیں اپنی بیوی مانتا تو کان کھول کر سن لو نور بی بی

مدریست کا حاصل هو ارہج شاه

میں تمہیں اپنا کچھ نہیں سمجھتا

میں تمہیں اپنی بیوی تسلیم کرتا ہی نہیں ہوں

آج سے مجھے اپنا شوہر کہنا چھوڑ دو بہت جلدی میں تمہارا اور اپنا کوئی فیصلہ کر دوں گا

اس لیے اپنے آپ کو آج سے میری بیوی سمجھنا چھوڑ دو

الفاظ چاہتا تھا کہ نور اپنے آپ کو اس رشتے کو ختم کرنے کے لئے تیار کر لے تاکہ اسے بعد میں اتنی تکلیف برداشت نہ سہنی پڑے

بس مسٹر الفاظ بہت بول چکے ہیں آپ

ٹھیک کہا آپ نے مردوں کی دلجوئی کرنا شریف لڑکیوں کے کام نہیں ہوتے

نور نے روتے ہوئے کہا

کوئی اچھی لڑکی نہیں ہوں اتنی بری ہو کے چاہتی ہوں کہ میرا شاہر مجھ سے محبت کرے

آج میں آپ کو بدکردار لگ رہی ہوں

ہاں ہوں میں بدکردار کہ میں اپنی شوہر کی دلجوئی کرنے کی کوشش کر رہی ہوں

مہرِ نیست کا حاصل ہو اسی شاہ

بے وقوف ہوں سمجھ ہی نہیں آتی کہ آپ کو ضرورت ہی نہیں ہے میری

گھٹیا عورت ہوں اسی لیے سجتی ہوں کہ شاید میرا شوہر مجھے دیکھنے لگے نور نے روتے ہوئے بول رہی تھی اور وہ خاموشی سے اس کے آنسو دیکھ رہا تھا

بری ہوں گھٹیا ہوں بد کردار ہوں جیسی بھی ہوں الفاظ صاحب آج کے بعد آپ کو میری شکل نہیں دیکھنے کو ملے گی یہ سب کچھ آرزو کی وجہ سے ہوا ہے وہ تو کہتی تھی کہ آپ بہت محبت کرتے ہیں میرے بغیر رہ نہیں سکتے میرے لئے کچھ بھی کر سکتے ہیں

پتا نہیں کیوں میں نے اس کی بات مان کر یہ گھٹیا لباس پہن لیا

لیکن آپ فکر نہ کریں آج کے بعد ایسی کوئی غلطی نہیں ہوگی

نہ تو میں آپ کے سامنے آؤں گی اور نہ ہی آپ کو میری شکل دیکھنی پڑے گی

نور بھاگتے ہوئے واش روم میں بند ہو گئی اس دن کے بعد آج پہلی بار نور نے اس سے بات کی تھی

اس نے اس دن اسے منانے کی بہت کوشش کی تھی

لیکن وہ راضی نہیں ہوئی تھی

اور آج اس نے اسے منانے کی کوشش بھی نہیں تھی

مدریست کا حاصل هو ارہج شاه

کیونکہ وہ جانتا تھا کہ اگر آج وہ نور کے پیچھے گیا تو خود پہ قابو کبھی نہیں کر پائے گا

اب وہ نور کو مزید تکلیف نہیں دینا چاہتا تھا کیونکہ اسے اپنے لفظوں کی گہرائی کا اندازہ ہو چکا تھا

وہ کمرے سے باہر نکل گیا

○ ○ ○ ○ ○

ندیم الفاظ کو لے کر اپنے فلیٹ میں آیا تھا

اور صدف بیگم کو بتایا تھا کہ سکندر اس کا بیٹا ہے اور ان کے ساتھ اس گھر میں رہے گا

دماغ خراب ہو گیا آپ کا یہ ہمارا بچہ اس کے ساتھ بھیج دیتے

بیوقوف عورت یہ ساری دولت جائیداد جو ہمیں ملی ہے وہ سب الفاظ کے نام ہے

تو یہ ساری زندگی ہمارے ساتھ رہے گا

ہاں یہ میرا بیٹا ہے صدف یہ ہمیشہ ہمارے ساتھ رہے گا ندیم نے الفاظ کو ساتھ لگاتے ہوئے کہا

اور ایک بات کان کھول کر سن لو اس کے ساتھ کوئی بھی سوتیلا پن کرنے کی ضرورت نہیں ہے الفاظ کو کبھی اس بات

کا پتہ نہیں چلنا چاہیے کہ وہ اس کی اصلی ماں کہاں ہے

اس نے اپنے ڈھائی سالہ بیٹے کی طرف دیکھتے ہوئے کہا

تم نریست کا حاصل هو ارہج شاه

بابایہ بے بی کون ہے سات سالہ عمیر نے الفاظ کے گول گول گالوں کو چھوتے ہوئے کہا

یہ آپ دونوں کا بھائی ہے اور ہمیشہ آپ دونوں کے ساتھ رہے گا

اللہ میاں نے ہم سے گڑیا لے لی اس کے بدلے میں یہ الفاظ کو بیچ دیا 4 سالہ شہریار نے مسکراتے ہوئے کہا

ہاں جان اللہ تعالیٰ نے تم دونوں کے لئے گفٹ بھیجا ہے عمیر اور شہریار نے کھلے دل سے اپنے چھوٹے بھائی الفاظ کو قبول کیا

لیکن صدف بیگم کے دل میں نفرت کی ایک لہر اٹھی تھی

اس نے ایک دوسری عورت کے وجود سے اپنے شوہر کی پیدا کی اولاد کو قبول نہ کیا

فی الحال وہ کچھ نہیں بول سکتی تھی کیونکہ یہ ڈھائی سال کا بچہ کروڑوں کی جائیداد کا مالک تھا

لیکن صدف بیگم نے الفاظ کو کبھی دل سے قبول نہ کیا

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

بھیا آپ ایک بار مجھ سے پوچھ تو لیتے

نویرہ کو جیسے افسوس ہوا تھا

کیا ہو گیا نویرہ تمہیں کیا لگا میں تم سے پوچھے بنایہ فیصلہ کروں گا نویرہ میں تم سے پوچھے بغیر کوئی فیصلہ نہیں کروں گا

تم نریست کا حاصل هو ارہج شاہ

لیکن تمہیں ایک بات ضرور بتاؤں گا

ولید تم سے پہلی بار ملا تھا تو اس نے مجھے بتایا تھا وہ کسی کو پسند کرنے لگا ہے اس دن مجھے بہت خوشی ہوئی تھی کہ میرے دوست نے اپنی زندگی کا کوئی فیصلہ کیا ہے

لیکن جانتی ہو جس دن اس نے مجھے بتایا کہ وہ لڑکی تم ہو اس دن میری خوشی کا کوئی ٹھکانہ نہ تھا کیونکہ مجھے میری بہن کے لیے ایک پرفیکٹ انسان ملا تھا

میں تم سے کوئی زبردستی نہیں کر رہا نویرہ میں تو بس تم سے اپنے دل کی خواہش کا اظہار کر رہا ہوں
ایک بات تو کان کھول کر سن لو نویرہ ولید بد کردار نہیں ہے
وہ ایک بہت با کردار آدمی ہے

اس کی شادی کے پرپوزر کو لے کے اس کے کردار پر انگلی مت اٹھاؤ اور فاصلہ تم کر خود کرو گی
آپ میرے بھائی ہیں اور آپ اپنی بہن کے بدلے اس کی حمایت کر رہے ہیں

نویرا کو جیسے افسوس ہوا
کیونکہ میری بہن بے وقوف ہے اور میرا دوست اتنا بے وقوف نہیں ہے

جی نہیں میں بیوقوف نہیں ہوں اس نے منہ بسورتے ہوئے تھے

مدرسیت کا حاصل ہو اسی شاہ

جی جی آپ نہیں ہیں بے وقوف اس بارے میں ضرور سوچنا میرا بچہ اور اگر آپ کی اجازت ہو تو آپ کی بھابھی محترمہ میرا انتظار کر رہی ہوں گی میں جاسکتا ہوں اس نے مسکراتے ہوئے پوچھا تھا جس پر اس نے اجازت دے کر فون بند کر دیا تھا

○ ○ ○ ○ ○ ○

عالیہ 2 ماہ سے سکندر کے فلیٹ میں رہ رہی تھی لیکن اب وہ چاہتی تھی کہ وہ خود اپنی کوئی جاب کرے کیونکہ وہ سکندر پر مزید بوجھ نہیں بننا چاہتی تھی عالیہ یہ بات بہت اچھے طریقے سے سمجھ چکی تھی کہ وہ کسی اور سے محبت کرتا ہے

محبت کرتا ہے بلکہ اس کے لیے کچھ بھی کرنے کو تیار ہے عالیہ نے اپنے دل کو سمجھا لیا تھا اب ویسے بھی عالیہ اپنے آپ کو سکندر کے قابل نہیں سمجھتی تھی آسے جاب مل گئی تھی وہ بہت خوش تھی اس نے سکندر کو فون کیا تھا

سکندر مجھے جاب مل گئی عالیہ نے بہت خوش ہوتے ہوئے کہا تھا

مذربریست كا حاصل هو ارى شاه

اسلام علىكم!

همارے اور گرد بهت سے کردار ہیں جن کو ایک لکھاری ہی جان سکتا ہے اگر آپ ایک لکھاری ہیں اور ان کرداروں کو بخوبی لکھ سکتے ہیں تو اٹھائے قلم اور لکھ دیجئے ایک ایسی کہانی جو دلوں کو چھو لے اور ان کرداروں کے ساتھ انصاف کرتے ہوئے اپنی صلاحیت کو بھی اجاگر کریں۔ ریڈرز چوائس

<https://ezreaderschoice.com> آپ کو ایک ایسا پلیٹ فارم مہیا کر رہا ہے کہ جہاں آپ اپنی قابلیت کا لوہا منوا سکیں۔ آج ہی ہمیں اپنی تحریر ارسال کریں جس کو ہم ایک ہفتے کے اندر اپنی ویب سائٹ اور دیگر سوشل میڈیا گروپ میں شامل کریں گے۔

مزید تفصیلات کے لئے ہم سے رابطہ کریں۔

واٹس ایپ نمبر کے لیے ابھی میل کیجئے

Facebook ID: <https://www.facebook.com/mubarra1>

Email address: mobimalik83@gmail.com

مذریست کا حاصل هو ارہج شاه

readerschoicemag@gmail.com

Facebook groups : **Readers Choice,**

گریٹ بہت بہت مبارک ہو ٹریٹ تو بنتی ہے سکندر نے کہا

ہاں ہاں کیوں نہیں کرتا بنتی ہے لیکن تمہارے پیسوں سے فکر مت کرو ادھار لوں گی جب پے ملیں گی تو واپس کر

دوں گی عالیہ اپنے پرانے انداز میں بولی

ٹھیک ہے محترمہ گھر تو پہنچے سکندر نے مسکراتے ہوئے فون بند کیا

عالیہ نے مسکراتے ہوئے جیسے ہی فون بند کیا اسے چکر آئے تھے عالیہ کا سر بہت برے طریقے سے گھوم رہا تھا

اسے ایسا لگ رہا تھا کہ اس نے ایک قدم بھی آگے اٹھایا تو وہ بے ہوش ہو جائے گی اور پھر ایسا ہی ہوا تھا عالیہ بے ہوش ہو گئی

اسے جب ہوش آیا تو اس نے اپنے آپ کو ہسپتال میں پایا کوئی ہمدرد انسان اسے اٹھا کر ہسپتال لے آیا تھا

اس کے ہوش میں آتے ہی ایک نرس کے قریب آئی

نرس پاکستانی لڑکی تھی جس سے عالیہ آسانی سے بات کر سکتی تھی

مدرسیت کا حاصل ہو اسی شاہ

آپ کے ہز بینڈ کہاں ہیں نرس نے خوشگوار انداز میں پوچھا

ہز بینڈ عالیہ نے نہ سمجھنے والے انداز میں کہا

جی ہاں آپ اپنی ہز بینڈ کو یہاں بلا لیں نرس نے کہا

جی میرے ہز بینڈ۔۔۔ عالیہ کو سمجھنے میں مشکل ہو رہی تھی

جی میری شادی نہیں ہوئی ہے عالیہ نے اسے بتایا

کیا آپ کی شادی نہیں ہوئی نرس کو حیرت ہوئی

اگر آپ کی شادی نہیں ہوئی تو پلینز جلدی کر لیں

کیا مطلب۔۔۔؟ کیوں کروں شادی عالیہ کو حیرت ہو رہی تھی

جی ہاں آپ شادی کر لیں کیونکہ آپ پریگنیٹ ہیں

پریگنیٹ۔۔۔۔۔ عالیہ زیر لب دہرایا تھا

READERS CHOICE

برف گرنے کی وجہ سے آج مری میں ضرورت سے زیادہ سردی تھی

مہرِ نیست کا حاصل ہو اریح شاہ

یہاں تک کہ الفاظ کے منہ سے دھواں نکل رہا تھا

سردی کی شدت کو محسوس کرتے ہو اس نے ہوٹل واپس جانے کے بارے میں سوچا

جس دن سے وہ یہاں آئے تھے نور ایک بار بھی اس کے ساتھ باہر نہیں آئی تھی

اس نے نور کو اتنی اہمیت ہی نہ دی تھی کہ وہ اس کو اپنے ساتھ باہر لے کے آتا اور نہ ہی نور نے باہر آنے کی ضد کی تھی۔

مری آنے کے دوسرے ہی دن ان دونوں کے بیچ سرد مہری کی ایک دیوار کھڑی ہو گئی تھی۔

جسے نور نے گرانے کی بہت کوشش کی تھی۔

وہ جب ہوٹل میں واپس آیا تو اسے نور کہیں بھی نظر نہ آئی۔

کمرے میں اچھی طرح سے دیکھنے کے بعد اس نے ریسپشن سے پوچھا۔

جس نے بتایا کہ الفاظ کے جانے کے فوراً بعد ہی نور بھی کہیں چلی گئی۔

لیکن کہاں؟۔۔۔۔۔

ایسے کیسے جاسکتی۔۔۔۔۔؟

READERS CHOICE

مدرسیت کا حاصل ہو اریح شاہ

آپ نے پوچھا تو ہوگا اس سے۔۔۔؟

الفاظ نے ریسپشن پر کھڑی لڑکی سے پوچھا

نہیں سروہ بنار کے چلی گئی ہم ان سے پوچھ نہیں پائے ہمیں لگا کہ شاید وہ آپ کے ساتھ ہیں

کیونکہ وہ آپ کے نکلنے کے فوراً بعد ہی آپ کے پیچھے چلی گئی تھی

اس کا مطلب ہے اسے ہوٹل سے نکلے دو گھنٹے ہو چکے ہیں اور ابھی تک واپس نہیں آئی ایسی کیسی جاسکتی ہے نور تو بننا بتائے کہیں نہیں جاتی۔۔۔؟

اب الفاظ صحیح معنوں میں پریشان ہوا تھا

سر باہر اندھیرا چھا رہا ہے اور جنگل بھی ہے

ابھی تک آپ کی بیوی واپس نہیں آئی۔

اور یہ جنگل تو خطرناک جانوروں سے بھرا ہوا ہے۔

نہیں نہیں کچھ نہیں ہوگا اسے وہ جیسے اس نے آپ کو یقین دلایا تھا۔

مجھے نور کو ڈھونڈنا ہوگا وہ ہوٹل سے باہر نکل آیا

○ ○ ○ ○ ○

مہر نریست کا حاصل هو ارہج شاہ

سکندر خود اسے اسپتال سے لینے گیا تھا۔

گاڑی میں وہ بار بار ایک ہی بات کرتی رہی۔

نہیں میں مزید زیادتی نہیں ہونے دوں گی اپنے ساتھ میں ابرشن کرواں گی مجھے نہیں چاہیے یہ بچہ۔۔۔۔

عالیہ تم نے سنا نہیں ڈاکٹر نے کیا کہا ہے۔۔۔؟

تم نہیں کروا سکتی ایسا کچھ بھی تمہیں اس بچے کو دنیا میں لانا ہوگا۔

اگر تم نے اس بچے کے سب کچھ بھی برا کرنے کے بارے میں سوچا تو مت بولو تمہاری اپنی جان بھی آسکتی ہے۔

ہاں چلی جائے میری جان مجھے فرق نہیں پڑتا لیکن اس گناہ کو ساتھ لے کر نہیں جی سکتی میں

پچھلی 22 سالوں سے یتیموں کی زندگی گزار رہی ہوں۔

میں جانتی تک نہیں ہوں کہ میرا باپ کون ہے۔

اور تم چاہتے ہو کہ میرے بچے کے ساتھ بھی ایسا ہو کون ہے اس کا باپ جانتے ہو تم۔۔۔؟

ان لوگوں کے گناہ کی سزا تم اس بچے کو کیوں دے رہی ہو۔۔۔۔۔؟

یہ وجود اللہ تعالیٰ کی طرف سے تمہیں مل رہا ہے۔

مدرسیت کا حاصل ہو اسی شاہ

اسے اللہ کی طرف سے ایک تحفہ سمجھ کر قبول کر لو۔

لیکن سکندر کیا دنیا سے قبول کرے گی۔۔۔۔؟

جب لوگ میرے بچے سے پوچھیں گے کہ بتاؤ تمہارا باپ کون ہے تو کیا جواب ہو گا میرے بچے کے پاس
بتاؤ۔۔۔۔؟

عالیہ اب رونے لگی تھی۔

سکندر نے عالیہ کو کبھی اتنا کمزور پڑتے نہیں دیکھا تھا جتنا اب
پچھلے تین مہینوں میں ہر روز روتی تھی۔

عالیہ اگر میں یہ کہوں کہ میں اس بچے کو اپنا نام دوں گا تو کیا تم اسے اس دنیا میں لاؤ گی سکندر نے کچھ سوچتے ہوئے
پوچھا۔

عالیہ نے سکندر کے چہرے کو دیکھا۔

عالیہ کیا تم مجھ سے شادی کرو گی۔۔۔۔؟
READERS CHOICE

میں تمہارے بچے کو اپنا نام دوں گا یہ ہمارا بچہ ہو گا۔

عالیہ سکندر کے چہرے کو دیکھ کر بے بسی سے مسکرائی۔

مدرسیت کا حاصل ہو اسی شاہ

ترس کھا رہے ہو مجھے پر سکندر جو کام میں میری محبت نہیں کر پائی وہ میری بے بسی کر گئی۔

سکندر کے پاس عالیہ کی بات کا کوئی جواب نہ تھا۔

○ ○ ○ ○ ○ ○

وہ نور کو منانے کے لئے ہوٹل واپس لوٹ کے آیا تھا

وہ اپنی باتوں پر پچھتا رہا تھا۔

سچ تھا جو کچھ بھی ہوا تھا اس میں نور کی تو کوئی غلطی نہ تھی۔

وہ نور کو کس بات کی سزا دے رہا تھا۔

اس سے تو وہ محبت کرتا تھا بچپن سے ہر دن اس نے اس کی محبت میں گزارا تھا۔ اپنی زندگی کا ہر دن اس نے نور کو سوچ کر گزارا تھا۔

اور جب نور ہر لحاظ سے اس کی زندگی میں شامل ہو گئی

تو اس سے دور جانے لگا۔

مگر کیوں۔۔۔۔۔؟

کیونکہ نور اس سے بدگمان ہو جائے گی

مدریست کا حاصل هو ارچ شاه

اس سے نفرت کرنے لگے گی۔

اس کے ساتھ زندگی نہیں گزارنا چاہے گی۔

کتنابے بس تھا وہ نور کی محبت میں جس کے لئے وہ کچھ بھی کر سکتا تھا اسے اپنے آپ سے دور کرنے کے لئے کچھ بھی کر رہا تھا۔

وہ نور کے لئے واپس آیا تھا۔

اس نے سوچ لیا تھا چاہے اب کچھ بھی ہو نور کو خود سے دور نہیں جانے دیے گا وہ پیچھتا رہا تھا۔

نور نے کہا تھا کہ اسے الفاظ سے محبت ہو گئی تو پھر وہ اس سے دور کیوں جا رہا تھا وہ آج بے بسی کی انتہا پر تھا نہ خود کو نور سے دور رکھ سکتا تھا اور نہ ہی اس کے قریب جاسکتا تھا۔

تمہیں پانے کے لیے میں نے کیا نہیں کیا نور

اور آج تم مجھ سے دور چلی گئی۔
READERS CHOICE

نہیں میں تمہیں خود سے دور نہیں جانے دوں گا۔

دور دور تک وہ نور کو ڈھونڈ چکا تھا مگر نور کہی نہ تھی گاڑی سے نکل کر وہ جنگل کی طرف آیا

مہر نیست کا حاصل ہو اسی شاہ

ہو سکتا ہے راستہ بھٹک کر وہ جنگل کی طرف گئی ہو۔

نور کے پاس موبائل فون تک نہ تھا جس سے وہ اس سے رابطہ کر سکتا۔

الفاظ نے ہر جگہ دیکھا لیکن نور اسے کہیں نہ ملی

نور بس ایک بار مجھے مل جاؤ میں تمہیں خود سے کہیں دور نہیں جانے دوں گا اندھیرا چھا چکا تھا۔

برف گرنے لگی اور سردی کی شدت مزید بڑھے گی۔

الفاظ فون کی روشنی میں جنگل کی طرف بڑھا۔۔۔

دور دور تک کوئی وجود نظر نہ آیا پھر جنگل میں جنگلی جانوروں کی آوازیں گونجنے لگی۔

یہ پورا جنگل جنگلی جانوروں سے بھرا ہوا تھا

رات کے وقت اس سائیڈ پر کوئی نہیں آتا جاتا تھا۔

اب الفاظ کو نور کی اور بھی زیادہ ٹینشن ہونے لگی۔

کیونکہ اسے جانوروں سے بہت ڈر لگتا تھا۔

الفاظ آگے بڑھتا گیا لیکن اسے کوئی بھی نظر نہ آیا۔

READERS CHOICE

مہر نیست کا حاصل ہو اریح شاہ

میں جانتا ہوں میں نے بہت غلط الفاظ استعمال کیے ہی

میں تم سے معافی مانگوں گیار پلیر ایک بار واپس آ جاؤ الفاظ خود سے بات کرتے ہوئے اسے ڈھونڈ رہا تھا

جنگل کی ایک سائیڈ سے نکل کر وہ جنگل کی دوسری سائیڈ آیا۔

جب ایک جگہ سے بہت سارے کتوں کی آوازیں آرہی تھیں۔

اور اس جگہ آیا جہاں بہت سارے کتے بھونک رہے تھے۔

اسنے بڑا سا پتھر اٹھایا اور ان کتوں کی طرف پھینکا اور سارے کتے جنگل میں کہیں غائب ہو گئے۔

وہ جلدی سے اس وجود کی طرف آیا جس کے لیے وہ سارے کتے ایک جگہ جمع تھے

اس کا مطلب تھا اگر وہ پانچ منٹ وہاں اور نہ پہنچتا تو وہ کتے اس سے اپنی بھوک مٹا چکے ہوتے۔

نور۔۔۔۔۔ نور۔۔۔۔۔ اٹھو

اٹھ جاؤ نور الفاظ نے بے تابی سے نور کو اپنی باہوں میں لیا۔

READERS CHOICE

نور کا سارا جسم برف بنا ہوا تھا

یقیناً وہ کافی دیر سے بے ہوش پڑی تھی نور اٹھواٹھ جاؤ نور۔۔ نور ہوش کی دنیا سے بے خبر تھی

مذہب کا حاصل ہو اسی شاہ

الفاظ نے اسے ہوش میں لانے کی بہت کوشش کی۔

الفاظ ایک بہت قابل ڈاکٹر تھا لیکن نور کو اس حالت میں دیکھ کر اس کے ہاتھ پیر پھول گئے تھے

میں... یہی یہاں.. اس جنگل می.. اکیلی اگر.. میں مر گئی.. تو.. کسی.. کو میری.. لاش.. تک.. نہیں.. ملے گی.. میں بے خبر موت... مروں.. گی

الفاظ نور کو اٹھا کر گاڑی کے قریب لے کے جا رہا تھا جب ایک نور نے نیم بے ہوشی کے عالم میں کچھ کہا
الفاظ کے قدم وہی رکے

کچھ نہیں ہونے دوں گا تمہیں۔ کچھ نہیں ہو گا تمہیں۔

میں ہوں نہ دیکھو نہ نور آنکھیں کھولو میں ہوں۔

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

الفاظ نور کو لے کے کمرے میں آیا اور اسے بیڈ پر لٹایا نور اٹھو آنکھیں کھولو

کتنا ترپا تھا وہ آج کے دن وہ بس ایک بار اسے صحیح سلامت اپنے سامنے باتیں کرتے ہوئے دیکھنا چاہتا تھا

وہ اپنے ہاتھ سے کا گال تھپتھپا کر بولا تھا

مگر نور ٹس سے مس نہ ہوئی نور سردی سے کانپ رہی تھی۔

مدرسیت کا حاصل ہو اسی شاہ

الفاظ کو اس وقت کچھ بھی سمجھ نہیں آ رہا تھا۔

وہ کسی طرح سے نور کے سر دپڑتے وجود میں گرمائش پیدا کرنے کی کوشش کر رہا تھا

آوہ کبھی اس کے پاؤں کو سہلاتا تو کبھی دیوانہ سا ہو کر اس کے ہاتھوں کو سہلانے لگتا۔

مگر اس کی ہر ایک کوشش ناکام ثابت ہو رہی تھی۔

نور کے وجود سے چپکے کپڑے اس کی حالت مزید خراب کر رہے تھے۔

چند ہی سیکنڈ لگے تھے۔

الفاظ نے نور کی زندگی بچانے کے لئے ایک فیصلہ کر لیا تھا۔

میں تمہیں اپنے وجود سے گرمائش پہنچا رہا ہوں اور اس کے لئے میں بالکل بھی شرمندہ نہیں ہوں

میں تم پر ہر طرح کا جائز اور شرعی حق رکھتا ہوں تم پر بھی اور تمہارے وجود پر

وہ اس کے بھیگے لباس کو تن سے جدا کرتے ہوئے سرگوشیاں انداز میں کہہ رہا تھا۔

الفاظ نور کے اوپر جھکا اس کے چہرے پر جا بجا اپنی محبت کی مہر ثبت کرتا اس کو اپنی محبت کی بارش میں بھی بگھونے لگا

نور نے اپنی گردن پر الفاظ کے لبوں کا لمس محسوس کیا

مذہب کا حاصل ہو اسی شاہ

اپنے وجود میں پھیلتی گرمائش کو محسوس کرتی وہ آہستہ آہستہ نیم بے ہوشی سے حواسوں میں لوٹ رہی۔

اپنے وجود پر جھکے الفاظ کو دیکھ کر اسکے لب کچھ کہنے کے لئے پھڑپھڑائے تھے

ہشش۔۔۔ الفاظ نے اس کے بولنے سے پہلے ہی اس کے کان کے بہت نزدیک سرگوشی کی۔

نور مزاحمت کرنا چاہ رہی تھی

جب الفاظ نے اس کے لبوں پہ اپنے انگارے کی مانند دہکتے ہوئے لب رکھے تھے اس نے اپنے ہونٹ نور کے ہونٹوں

پے رکھتے اپنے آپ کو سیراب کیا اور پھر تھوڑا سا چہرہ اوپر کر کے نور کے حیا سے سرخ پڑھتے چہرے کو دیکھ کے

جذبات سے چور لہجے میں سرگوشی کی

تھک چکا ہوں نور تم سے بھاگتے بھاگتے اب میں مزید تم سے دور نہیں رہ سکتا

نہ ہی تمہیں خود سے دور جانے دوں گا

نور کی کمزور کمزور مزاحمت الفاظ کی باہوں میں دم توڑ چکی تھی

○ ○ ○ ○ ○
گھر میں ہر کوئی سکندر سے بے انتہا محبت کرتا تھا سوائے صدف بیگم کے سکندر میں تو جیسے سب کی جان تھی

لیکن صدف بیگم اس طرح سے ظاہر کرتی تھیں کہ وہ سکندر کے اصلی ماں ہے

مدریست کا حاصل هو ارہج شاہ

لیکن ان کی آنکھیں صاف صاف سوتیلے پن کی چغلی کرتی تھی

جیسے سکندر ہمیشہ سے ہی نوٹ کرتا رہا

وہ 10 سال کا تھا جب صدف بیگم نے اسے پاگلوں کی طرح مارنا شروع کر دیا

نفرت تو وہ ہمیشہ سے ہی اس سے کرتی تھی لیکن اس طرح پاگلوں کی طرح ایک معصوم دس سالہ بچے کو مارنا

اور وجہ پوچھنے پر چلا چلا کے کہہ دینا کہ تم میری اصلی اولاد نہیں ہو سکندر کو بہت کچھ بیان کر گیا

اس نے اپنی ماں کے بارے میں پوچھا تو صدف بیگم نے صاف صاف کہہ دیا کہ وہ مرچکی ہے

لیکن سکندر نے پھر بھی اس کی عزت کرنا نہ چھوڑی تھی دن با دن صدف کی نفرت سکندر کے لیے بھرتی جارہی تھی

پہلے وہ دل ہی دل میں کھوٹ رکھتی تھی لیکن بعد میں وہ سکندر پر اس کو ظاہر کرنے لگیں

محض پندرہ سال کی عمر میں اس نے سکندر کو یہ بھی بتا دیا کہ وہ اس کو صرف دولت کے لیے پال رہی ہے

جب وہ 18 سال کا ہو جائے گا تب وہ ساری جائیداد صدف بیگم کے نام کر دے گا

لیکن ایسا نہ ہوا سکندر کے 18 سال کے ہونے سے پہلے پہلے ہی سکندر کو لندن بھیج دیا گیا

مدریست کا حاصل هو ارہج شاہ

وہ جب بھی گھر آتا تو صدف بیگم اس کے سامنے پر اپرٹی کے پیپر رکھتی اور کہتی سائن کر کے سب کچھ صدف کے نام کر دے

صدف جیسی چال باز عورت کے ساتھ کس طرح سے ڈیل کرنی تھی یہ سکندر کو پتا تھا
سکندر ہمیشہ کی دہرائی ہوئی بات دہراتا

میں نے بہت کوشش کی ہے سکندر لیکن بھائی نہیں مانتے یہ نہیں ہو سکتا
ٹھیک ہے ماما اگر میری شرط پوری نہیں ہو سکتی تو آپ کو بھی کچھ نہیں ملے گا
یہ بات اچھے طریقے سے سمجھ لیں اس نے وارنگ کے انداز میں کہا تھا
نہیں سکندر تم ایسا نہیں کر سکتے بھولومت کہ میں نے تمہیں پال پوس کر اتنا بڑا کیا ہے
صدف بیگم غصے سے دھارتے ہوئے بولی

چلائیں مت آپ نے نہیں پالا پوسا مجھے میں نے آپ سب کو پالا پوسا بھولیں مت کی یہ ساری دولت جس پے آپ
عش کر رہی وہ سب کچھ میرا ہے
مت بھولیے کہ اس گھر کا چپہ چپہ جہاں آپ رہتی ہیں وہ میرا ہے
میری محرمہ ماں سب کچھ میرے نام کر کے گئی ہے

مدرسیت کا حاصل ہو اسی شاہ

یہ سب کچھ صرف میرا ہے وہ اس سے زیادہ آواز میں دھاڑا

لیکن پھر بھی سب کچھ آپ کے نام ہو سکتا ہے

میری شرط پوری کر دیجئے سکندر نے پھر سے حل پیش کیا تھا

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

کیا مجھ سے جیسی ناپاک لڑکی کے ساتھ عزت کی زندگی گزار پاؤ گے۔

بولو سکندر چپ کیوں ہو

کیسے رہو گے اس کے بغیر جس سے تم محبت کرتے ہو سکندر

جس کی صرف ایک مسکراہٹ کی بنا پر تم اتنے دور چھ مہینے گزارتے ہو

جس کے بنارہنے کا تصور کرتے بھی تمہیں جان جاتے ہو وہ محسوس ہوتی ہے

جس کی ایک خواہش پے تم یہاں ڈاکٹر بننے آ گئے

کیسے رہو گے اس لڑکی کے بغیر جس کے لیے اپنی ہی ماں سے شرط لگا کے بیٹھے ہو سکندر۔۔۔!

سکندر نے اپنی زندگی کے بارے میں عالیہ کو سب کچھ بتا دیا تھا۔

مدرسیت کا حاصل ہو اسی شاہ

میں کچھ نہیں جانتا عالیہ بس اتنا جانتا ہوں کہ میں چاہتا ہوں تمہارا بچہ اس دنیا میں آئے

عالیہ اس بچے کو پورا حق ہے ایک نور مل لائف گزارنے کا

بس تم اللہ کی رضا سمجھ کے اس کو قبول کر لو

اور میں وعدہ کرتا ہوں میں اسے باپ کی کمی کبھی محسوس نہیں ہونے دوں گا

عالیہ میں اس بچے کو اس کا باپ بن کر پالوں گا کبھی محسوس نہیں ہونے دوں گا کہ یہ میری اولاد نہیں ہے

بس تم ایک بار مجھ پہ یقین تو کرو سکندر بے بسی سے کہہ رہا تھا

سکندر میرا سوال یہ نہیں تھا جس کا تم نے جواب دیا ہے

عالیہ نے غصے سے کہا

میں سب کچھ اپنی ماں کے نام کر کے یہاں آ جاؤں گا

تمہارے پاس اپنے بچے کے پاس

میں نے یہ نہیں پوچھا عالیہ نے غصے سے کہا

'ہو سکتا ہے میں اسے بھول جاؤں'

READERS CHOICE

مدریست کا حاصل هو ارہج شاہ

عالیہ کو لگا جیسے سکندر کسی گہری کھائی سے بول رہا ہے

میرے لیے محبت کو چھوڑ دو گے

اس کو جس کے لیے تو کچھ بھی کر سکتے ہو

کیسے گزارو گے ایک ایسی لڑکی کے ساتھ زندگی سکندر جو اپنی عزت کو اچکی ہے

کچھ نہیں ہے میرے پاس تمہیں دینے کے لیے

تم کل بھی میرے نہیں عزت کے قابل تھی اور آج بھی میری نظر میں ایک پاکیزہ لڑکی ہو

عالیہ سمجھ نہیں پارہی تھی اس فرشتہ صفت انسان کو کیا نام دے

جو اس کی زندگی میں خوشیاں لانے کے لیے اپنی زندگی اندھیرے کی نذر کر رہا تھا

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

الفاظ کی جب آنکھ کھلی تو نور اس کے ساتھ نہیں تھی رات کے بارے میں سوچ کر وہ بے ساختہ مسکرایا

وہ ابھی یہی سوچ کر مسکرا رہا تھا کہ نور واش روم سے باہر نکلی

اس کا مطلب تھا کہ نور بالکل ٹھیک تھی اسے دیکھ کر الفاظ مسکرایا

تم نریست کا حاصل هو ارہج شاہ

نور اس کی مسکراہٹ کو انور کرتے ہوئے شیشے کے سامنے جا کر کھڑی ہو گئی

الفاظ بیڈ سے اٹھا اور شیشے کے قریب جا کے نور کو اپنی بانہوں کے گھیرے میں لیا

ویسے مجھے تو نہیں لگا تھا کہ آج کے دن تم مجھے اس طرح سے انور کرو گی الفاظ نے اس کے کانوں کے قریب سرگوشی کی

اچھا تو کیا لگا تھا آپ کو نور نے اپنی کمر سے اس کے بازو ہٹاتے ہوئے سرد مہری سے کہا

الفاظ کو کچھ عجیب لگا لیکن انور کر گیا

اگلے پل الفاظ نے نور کو خود سے قریب کر کے اسے پھر سے اپنی باہوں میں لے لیا

مجھے تو لگا تھا کہ جس طرح شادی کے دوسرے دن تم بڑی محبت سے مجھے جگا رہی تھی اسی طرح آج بھی جگاؤ گی

الفاظ نے مسکراتے ہوئے بے ساختہ اس کے ہونٹوں پر اپنے لب رکھے تھے

نور نے پیچھے ہٹنے کی کوشش کی لیکن الفاظ نے اس سے ہٹنے نہیں دیا

لیکن نور کی آنکھوں سے موتی ساٹوٹ کر سکے گال پر بکھرا

کیا ہوا نور اس طرح سے ادا اس کیوں ہو کیوں رو رہی ہو تم الفاظ کو پریشانی ہوئی تھی

مدریست کا حاصل هو ارہج شاہ

کل رات آپ نے میرے ساتھ ٹھیک نہیں کیا ہے الفاظ

آپ کو میرے قریب آنے سے پہلے ہزار بار سوچنا چاہیے تھا

میں بے ہوش تھی آپ تو ہوش میں تھے

پاس آنے سے پہلے ایک بار سوچ تو لیتے کہ اس سے مجھ پر کیا اثر پڑے گا آج آپ نے مجھے میری نظروں میں گرا دیا

الفاظ

الفاظ جو سوچ رہا تھا کہ صبح نور اس سے شرمائے گی گھبرائے گی یہاں تو کچھ اور ہی ہو رہا تھا

بکو اس بند کرو نور بیوی ہو تم میری

اور تمہارے پاس آنے سے پہلے کم از کم میں تم سے اجازت نہیں مانگوں گا

الفاظ نے جیسے اسے یاد دلایا تھا

نہیں مانتا میں تمہیں اپنی بیوی اگر میں تمہیں اپنی بیوی مانتا تو بہت پہلے تم اپنے سارے حق دے دیتا ہاں اگر میں
تمہیں اپنی بیوی مانتا تو۔۔۔ کان کھول کر سن لو نور بی بی میں تمہیں اپنا کچھ نہیں سمجھتا نور میں تمہیں اپنی بیوی تسلیم
کرتا ہی نہیں ہوں آج سے مجھے اپنا شوہر کہنا چھوڑ دو بہت جلدی میں تمہارا اور اپنا کوئی فیصلہ کر دوں گا اس لیے اپنے
آپ کو آج سے خود کو میری بیوی کہنا چھوڑ دو'

مدریست کا حاصل هو ارہج شاه

نورنے اس کی پچھلی رات کی کہی ہوئی باتیں دہرائی۔ الفاظ شرمندہ ساہوا

کل تک تو نہیں تھی میں آپ کی بیوی الفاظ تو آج ایسا کیا ہوا کہ میں آپ کی بیوی بن گئی تھی کل تک تو اس قابل نہیں تھی کہ آپ کی بیوی کہلاؤں

تو بتائیے الفاظ سکندر ایک رات میں کیا ہو گیا کہ آپ کو اپنی بیوی یاد آگئی

نور کو الفاظ پر غصہ آرہا تھا اور الفاظ کو نور کی باتوں پے نور نے ایک ہی جھٹکے میں اپنے آپ کو الفاظ کی باہوں سے آزاد کیا اور الفاظ سے دور ہو کر کھڑی ہو گئی

الفاظ اسکے قریب آیا اور اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر بولا

تم مر رہی تھی کل رات

مر جاتی تو اچھا ہوتا نور نے اسے کے انداز میں جواب دیا

آج کی صبح کی زندگی سے کل کی موت میرے لئے بہتر تھی نور کی بات ابھی منہ میں ہی تھی کہ الفاظ کا زور دار ہاتھ

اس کے گال پر چھپ گیا نور کے ہونٹ سے ذرا سا خون نکلا

ابھی تک تمہاری رات کی باتوں کا اثر ختم نہیں ہوا اتنی آسانی سے مجھ سے دوری کی بات رہی کر رہی ہو

الفاظ نے نور کو کھینچ کر اپنے آپ میں بھیج لیا

مذہب کا حاصل ہو اسے شاہ

کیسے کر سکتی ہو مجھ سے دور جانے کی بات الفاظ اسکے گال جہاں اس نے ابھی تھوڑی دیر پہلے زوردار تھپڑ مارا تھا
سہلاتے ہوئے بولا تھا

نور تم میری زندگی ہو میں نہیں رہ سکتا تمہارے بغیر وہ نور کے گال پہ ہاتھ رکھ کے اظہار محبت کر رہا تھا
لیکن نور بے یقینی سے اسے دیکھ رہی تھی
آپ نے مجھے تھپڑ مارا۔۔۔۔۔!

اپنے آپ کو اس سے چھڑاتے ہوئے وہ دور کھڑی ہو گئی
الفاظ کو سچ میں شرمندگی ہوئی تھی اپنی بے اختیاری پر
اگر ایسی باتیں کرو گی تو مارو گا ہی پیار تو کرنے سے رہا تمہیں
الفاظ نے اسے ایک بار پھر اپنے قریب کیا

اور ایک بات کان کھول کر سن لو کہ آج کے بعد تمہارے منہ سے ایسی کوئی بھی بات نکلی تو اپنے ہاتھوں سے جان
سے مار دوں گا

READERS CHOICE

آئی ہیٹ یو

نور نے کہا الفاظ بے ساختہ مسکرایا

مذہب کا حاصل ہو اسی شاہ

آئی لو یو ٹو میری جان اس نے اس کا ماتھا چوم

لیکن پھر بھی آئی ہیٹ یو نور روتے ہوئے یہ کہہ کر بھاگ گئی

اس کا مطلب تھا جو الفاظ کل رات سوچ رہا تھا کہ اب اس کی زندگی آسان ہو جائے گی وہ اور بھی مشکل ہو چکی تھی

الفاظ کی سخت باتیں نور کے دماغ پر چھپ چکی تھی

جیسے وہ اتنی آسانی سے نہیں بھولنے والی تھی اور یہ الفاظ سمجھ چکا تھا

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

الفاظ تمہیں سمجھ نہیں آرہی کہ میں کیا کہہ رہا ہوں

نکالو اس لڑکی کو فلیٹ سے

بابا آپ میری بات سمجھنے کی کوشش کریں بیچاری کہاں جائے گی

میں نہیں نکال سکتا اسے فلیٹ سے باہر۔۔۔۔۔

الفاظ اگر خاندان میں کسی کو پتہ چل گیا کہ کوئی لڑکی تمہارے ساتھ فلیٹ میں رہ رہی ہے تو سوچو کیا عزت رہ جائے

گی میری اس خاندان میں

بابا فکر نہ کریں میں بہت جلدی اس مسئلے کو حل کر دوں گا

مدریست کا حاصل هو ارہج شاہ

وہ سب کچھ میں نہیں جانتا الفاظ میں بس یہ جانتا هو کہ وہ لڑکی فلیٹ میں نہیں ہونی چاہیے

بابا آپ فکر نہ کریں میں سب کچھ ٹھیک کردوں گا الفاظ نے انہیں پھر سے یقین دلانے کی کوشش کی

الفاظ مجھے پتا نہیں کیوں لگتا ہے کہ اس لڑکی کی وجہ سے تم بہت کچھتانے والے هو

ابھی بھی وقت ہے بیٹا بہتر ہے کہ اس لڑکی کو نکال پھینکو

بابا سے بات کرنے کے بعد وہ بہت پریشان تھا وہ عالیہ کو گھر سے کیسے نکال سکتا ہے جب کہ وہ اسے شادی کا وعدہ کر چکا ہے

اور یہ بات وہ بابا کو بتا بھی چکا تھا

جس کی وجہ سے بابا کو اور زیادہ غصہ آرہا تھا کہ کسی لڑکی نے الفاظ کو اپنی محبت کے جال میں پھسالیا ہے

وہ بابا کو کس طرح یقین دلائے کہ عالیہ واقعی ہی مجبور ہے وہ بابا کو بتا نہیں سکتا تھا کہ عالیہ کے ساتھ کیا هو ہے

ورنہ وہ کبھی بھی اسے عالیہ کے ساتھ شادی نہ کرنے دیتے

اور وہ بھی تب جب وہ الفاظ کے نام پر نور کا رشتہ مانگ چکے تھے

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

رات دو بجے کا وقت تھا جب عالیہ اپنے کمرے سے باہر نکلی

مدرسہ کا حاصل ہو اسے شاہ

عالیہ الفاظ کے سو جانے کا انتظار کر رہی تھی

وہ فلیٹ سے باہر نکل کے بلڈنگ کے ٹیرس پر جانے کے لیے لفٹ کے اندر گئی

وہ ٹیرس کی دیوار پر کھڑی ہو نیچے کی طرف دیکھ رہی تھی

50 مالا اس بلڈنگ کے نیچے گاڑیاں بالکل چھوٹے چھوٹے کھلونوں کی طرح نظر آرہی تھی

عالیہ دیوار پر چڑھی

عالیہ تم کیا کر رہی ہو دماغ خراب ہے تمہارا سکندر پیچھے سے بھاگتے ہوئے اس کی طرف آ رہا تھا

وہ پیچھے مڑی اور سکندر کی طرف دیکھنے لگی

ہو سکے تو مجھے معاف کر دینا سکندر

میں تم سے بہت محبت کرتی ہوں اور میں اس طرح سے تمہیں اپنے ساتھ گھوٹ گھوٹ کر مرتے ہوئے نہیں دیکھ سکتی

سکندر تم نور سے بہت محبت کرتے ہو اس کے بغیر کبھی نہیں رہ پاؤ گے اس لئے میں تمہاری زندگی سے نکل رہی ہوں
ہو سکے تو مجھے معاف کر دینا

مذہب کا حاصل ہو اسے شاہ

میں ایسی زندگی نہیں جی سکتی جس میں تمہیں کوئی خوشی ہی نہ دے سکوں میں نے ہمیشہ تم سے محبت کی ہے میں تمہاری محبت کو بھی بھیگ میں نہیں لے سکتی۔ عالیہ بلڈنگ سے نیچے کی طرف کود گئی

عالیہ کو پکارتے ہوئے وہ اس دیوار کی طرف بھاگا جہاں سے ابھی ابھی عالیہ گری تھی دیکھتے ہی دیکھتے وہاں نہ جانے کتنے ہی لوگ جمع ہو گئے وہ کبھی لاش کی طرف اشارہ کرتے تو کبھی اوپر کی طرف

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

بابا نے کہا تھا کہ عالیہ الفاظ کے لیے بہت بڑا مسئلہ بنے گی

بابا کی کہی بات سچ ثابت ہوئی تھی

عالیہ واقع ہی الفاظ کے لیے ایک بہت بڑا مسئلہ بن کے سامنے آئی تھی

عالیہ کے قتل میں الفاظ کو گرفتار کر لیا گیا تھا

ندیم صاحب اور صدف لندن پہنچے

ندیم صاحب کو بتایا گیا کہ سکندر کو عالیہ کے قتل کیس گرفتار کیا گیا ہے

کیونکہ وہ سکندر کے بچے کی ماں بننے والی تھی اور اس سے شادی کی ضد کر رہی تھی

مذہب کا حاصل ہو اسی شاہ

ندیم صاحب کو اپنے بیٹے پر بہت افسوس ہوا

الفاظ اگر تم اس سے شادی کرنے کے لئے تیار تھے

تو اس کا قتل کرنے کی کیا ضرورت تھی

بابا میرا یقین کریں میں نے نہیں مارا اسے کیا میں کر سکتا ہوں ایسا۔۔۔؟

سکندر نے یقین سے اپنے باپ کی طرف دیکھا جنہوں نے نظریں جھکا لیں

الفاظ تم اتنا گرجاؤ گے میں کبھی سوچ بھی نہیں سکتا تھا

بابا میرا یقین میں اس سے شادی کرنے جا رہا تھا

ٹھیک ہے الفاظ جو کچھ بھی ہو اسے بھولنے کی کوشش کرو میں تمہیں جیل سے نکلوانے کے بعد بات کرتا ہوں

ندیم صاحب نے پیسہ پانی کی طرح بہاتے ہوئے سکندر کو جیل سے باہر نکالا تھا

جبکہ یہ بات ثابت ہو چکی تھی کہ عالیہ پریگنٹ تھی اس لئے اس نے اسے مار دیا

کان کھول کر سن لو صدف بیگم اس بارے میں پاکستان میں کسی کو کانوں کان خبر نہیں لگنی چاہیے

مذہب کا حاصل ہو اسی شاہ

سکندر میرا بیٹا ہے میں اس کے بارے میں پاکستان میں تھوڑی نہ کسی کو کچھ بتاؤں گی صدف نے کن نظروں سے سکندر کی طرف دیکھا

سکندر منہ پھیرتے ہوئے گاڑی میں جا کے بیٹھ گیا

پولیس سٹیشن سے نکلنے سے پہلے آفیسر نے ندیم صاحب کو ایک فائل دی تھی

جس میں یہ ثابت ہو چکا تھا کہ عالیہ پر یگنسی کی وجہ سے سکندر کے ہاتھوں قتل ہو چکی ہے

ندیم صاحب اس فائل کو ضائع کر دینا چاہتے تھے اسی لئے صدف بیگم کو یقین سے دے دی تھی کہ وہ اسے ضائع کر دے گیں

کیونکہ ندیم صاحب کے سامنے سکندر اور سے صدف بیگم کا رشتہ کافی خوشگوار تھا

لیکن صدف بیگم نے وہ فائل ضائع کرنے کے بجائے اپنے پاس محفوظ کر لیں

○ ○ ○ ○ ○ ○

ابھی تک ناراض ہو مجھ سے وہ باہر لان میں آیا اور اس کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیتے ہوئے بولا

میں گھر واپس جانا چاہتی ہوں الفاظ

صبح سے لے کر اب تک ان دونوں میں کوئی بات نہیں ہوئی تھی

مہر نریست کا حاصل ہو اسیج شاہ

کیونکہ الفاظ جب بھی اس سے کوئی بات کرنے کی کوشش کرتا وہ اٹھ کر کہیں نہ کہیں نکل جاتی

ویسے تو اس کا ٹھکانا صرف واش روم تھا

لیکن اب ہوٹل سے باہر لان میں رکھی کرسیوں پر بیٹھ جاتی تھی

اس کا مطلب صاف تھا کہ وہ الفاظ سے بہت زیادہ ناراض ہے

کمرے سے اسے باہر لان میں بیٹھے ہوئے دیکھ کر یہ بھی وہی آگیا

اس نے فیصلہ کر لیا تھا کہ وہ اس کو منالے گا

نور میری جان پلیر اب یہ ناراضگی ختم کرو میں اور تم سے دور نہیں رہ سکتا۔

الفاظ میں نے کہا میں گھر جانا چاہتی ہوں

ہاں میری جان ہم جائیں گے گھر صرف چار دن تو رہ گئے یہ ہنی مون ختم ہونے میں

بات کرتے کرتے اینڈ پے زرا شرارتی انداز میں بولا تھا

چار دن منالو یہ ہنی مون بعد میں یہ مت کہنا کہ میں نے تمہیں اچھے سے ہنی مون بھی نہیں منانے دیا

آنکھوں میں شرارت لئے وہ اس کی طرف دیکھتے ہوئے ذہ معنی انداز میں کہا

مدریست کا حاصل هو ارہج شاہ

مجھے نہیں منانا کوئی ہنی مون مجھے گھر جانا ہے نور نے اپنی طرف سے بہت غصے میں کہا تھا

تو مجھے منانے دو یار الفاظ نے معصوم سی شکل بنا کے جیسے التجا کی تھی

الفاظ کی بات سمجھ کے نور کے کان کی لوؤں تک سرخ ہو گئی تھی

نہیں مجھے گھر جانا ہے

گھر میں کیا پراٹھے پکے ہیں جو تم نے سب سے پہلے جا کے کھانے ہیں

الفاظ نے اس کا موڈ خوشگوار کرنے کے لیے مذاق کیا تھا

جی نہیں مجھے نہیں پتہ مجھے بس یہاں سے جانا ہے میں آپ کے ساتھ نہیں رہنا چاہتی

کیوں نہیں رہنا چاہتی میرے ساتھ الفاظ ایک دم سنجیدہ ہوا

کیونکہ میں گھر جانا چاہتی ہوں مجھے امی کے پاس جانا ہے

وہ جانتی تھی کہ وہ اس طرح سے اسے یہاں سے جانے نہیں دے گا اور اس کے ساتھ وہ مزید رہنا نہیں چاہتی تھی

کتنی آسانی سے الفاظ اس رات کی ساری باتیں بول چکا تھا جو نور کے ذہن پر چھپ چکی تھی

الفاظ اسے اپنی بیوی نہیں مانتا تھا اس رات بھی وہ اس کے قریب اسلئے آیا تاکہ وہ اس کی زندگی بچا سکے

مذہب کا حاصل ہو اسی شاہ

یہ بات الفاظ کے لیے جتنی چھوٹی تھی نور کے لیے اتنی ہی اہمیت رکھتی تھی

آج صبح سے نجانے کتنی ہی بار الفاظ اسے اپنی محبت کا اقرار کر رہا تھا

بار بار اپنی غلطیوں کی معافی بھی مانگ رہا تھا

جیسے نور کوئی ریسپونس نہیں دے رہی تھی

الفاظ اسے منامنا کر تھک گیا تو پھر اس کی بات مان لی ہو سکتا ہے گھر جا کے اس سے راضی ہو جائے

○ ○ ○ ○ ○

شہر یار عمیر اور ولید کی کوششوں سے سکندر اس حادثے کو بھولنے کی کوشش کرنے لگا

اس حادثے کے بارے میں شہر یار عمیر بھی جانتے تھے اور ولید کو یہ بات اس نے خود بتائی تھی

کیونکہ ولید سے وہ کوئی بھی بات چھپا نہیں سکتا تھا

اور یہ بات تو الفاظ کی زندگی کی سب سے بڑی بات تھی

وہ مرچکی ہے چھوڑ بھول جا اسے یار مرنے والوں کے ساتھ مرا نہیں جاتا

لیکن ولی وہ میری وجہ سے مر گئی

مہر نیست کا حاصل ہو اسی شاہ

نہیں الفاظ وہ تیری وجہ سے نہیں بلکہ تیرے لیے مری ہے تاکہ تم اور نور ایک ہو سکو

نور کا نام سنتے ہی وہ اس کے لب مسکرائے تھے کس طرح سے وہ ایک لڑکی کے لیے نور کو چھوڑ رہا تھا

وہ اپنی محبت کو چھوڑ رہا تھا

ایک کمزور لڑکی کے لیے جس کے اندر اتنی ہمت نہیں تھی ایک سہارے کے ہونے کے باوجود وہ لوگوں کا سامنا نہ کر سکی

عالیہ کے لیے اپنی ہر خوشی چھوڑ رہا تھا سب کچھ چھوڑ رہا تھا لیکن عالیہ نے اس کا ساتھ نہ دیا

اسے رہ رہ کے عالیہ پر غصہ آرہا تھا

کتنی کوشش کی تھی عالیہ کو نور مل لائف دینے کے لیے

لیکن وہ بہادر لڑکی اتنی کمزور تھی کہ دنیا کا مقابلہ نہیں کر سکتی تھی

اسے عالیہ پر بہت افسوس تھا

عالیہ مر گئی اس کے لئے اور اس کی نور کی خوشیوں کے لیے

نور کے پاپا نور کی شادی کرنے کے لئے تیار تھے لیکن ابھی نہیں دو سال بعد

مدریست کا حاصل هو ارہج شاه

جب تک نور 18 سال کی نہیں هو جاتی

اور یہ انتظار الفاظ کی زندگی کا سب سے بڑا انتظار تھا

○ ○ ○ ○ ○ ○

الفاظ جانتا تھا کہ نور آج بھی کافی ڈری ہوئی ہے اس لیے اس نے اس کا ڈر کم کرنے کے لیے اپنا ہاتھ آگے کیا تھا

جسے نور نے جھٹک دیا تھا

اس نے اس طرح سے ظاہر کرنے کی کوشش کی کہ جیسے اسے بالکل ڈر نہیں لگ رہا لیکن سامنے الفاظ تھا جو اس کے رگ رگ سے واقف تھا

ٹھیک ہے تمہاری مرضی لیکن یہ آفر محدود مدت کے لیے نہیں ہے الفاظ نے مسکراتے ہوئے کہا

مجھے کوئی ضرورت نہیں آپ کی آفر کی اپنی آفر اپنے پاس رکھیں

جیسے ہی جہاز فلاتی کے لئے تیار ہوا

نور مڑی اور اپنا آنکھیں بند کرتے ہوئے اپنا سر الفاظ کے کندھے پر رکھ دیا

آج نور کو صحیح معنوں میں اپنے ڈر پر بہت رونا آ رہا تھا کیونکہ آج وہ الفاظ کا سہارا نہیں لینا چاہتی تھی لیکن مجبوری

الفاظ نے مسکراتے ہوئے اس کے کندھے پر اپنا ہاتھ پھیلایا

مذہب کا حاصل ہو اسے شاہ

زیادہ فری ہونے کی ضرورت نہیں ہے نور نے بہت دھیمی آواز میں کہا تھا

نور میں کہاں فری ہو رہا ہوں میں تو صرف تمہارا ڈر کم کرنے کی کوشش کر رہا ہوں اس نے مزید نور کے کندھے پہ ہاتھ پھیلا دیا

الفاظ ہاتھ ہٹائیں لوگ دیکھ رہے ہوں گے

نور جاتے ہوئے بھی لوگ دیکھ رہے تھے اور اس وقت بھی لوگوں کو پتا تھا کہ میری بیوی ڈر پوک ہے اور آج بھی پتا ہوگا

آپ نے مجھے ڈر پوک کہا نور کو بہت غصہ آ رہا تھا لیکن اس وقت وہ اپنی سچویشن سمجھ کے چپ ہو گئی

اب ایسی کنڈیشن میں میں تمہیں شیرنی تو کہنے سے رہا

گھر چل کے بتاؤں گی کہ میں ڈر پوک ہو یا شیرنی

مجھے انتظار ہے گا لیکن تمہیں میرے انداز میں بتانا ہوگا

زیادہ فری ہونے کی ضرورت نہیں ہے میرے ساتھ اب وہ باقاعدہ روتے ہوئے بولی

الفاظ نے نور کو مزید تنگ کرنا ترک کر کے اپنا سر سیٹ پر رکھتے ہوئے آنکھیں بند کر لیں

اور یہ دوسرا سفر تھا جو الفاظ کی زندگی کا سب سے حسین ترین سفر ثابت ہوا تھا

مذہبیت کا حاصل ہو اسی شاہ

○ ○ ○ ○ ○ ○

رات نور الفاظ کے سونے کے بعد کمرے میں آئی

پتا نہیں آج وہ آرزو اور روشانی کو ہنی مون کی کیا کیا کہانی سناتی رہی

آج الفاظ نے فیصلہ کیا تھا کہ وہ ہر قیمت پہ نور کو منا کر رہے گا

لیکن وہ تو تب ہوتا جب نور بی بی کمرے میں تشریف آوری کرتی

انتظار کر کر کے تھک ہار کر الفاظ سو ہی گیا

جب صبح اٹھتا تب بھی نور کمرے میں نہیں تھی

نور اس حد تک اگنور کر سکتی ہے یہ بات اب الفاظ کی برداشت سے باہر تھی

الفاظ کمرے سے باہر آیا تو نور کے علاوہ سب ہی باہر بیٹھے تھے

الفاظ بھائی آپ کا ناشتہ لگا دوں آرزو نے پوچھا

نہیں نور سے کہو ایک کپ چائے بنا دے اس وقت اسے صرف نور کو دیکھنے کی طلب ہو رہی تھی

جسے اس نے کل شام سے نہیں دیکھا تھا

مذہب کا حاصل ہو اسی شاہ

آپ کو پتہ نہیں ہے کیا نورانی کے گھر گئی ہے آرزو نے بتایا

اس نے آپ کو بتایا نہیں۔۔۔!

ہاں یاد آیا اس نے بتایا تھا مجھے

الفاظ کو نور پر بہت غصہ آیا تھا جو اس سے پوچھے بغیر ان کے گھر روانہ ہو گئی تھی

اور اب بار بار فون کرنے پر وہ محترمہ فون ہی نہیں اٹھا رہی تھی

نور اس بار تم نے فون نہیں اٹھایا تو میں وہاں آ جاؤں گا اس نے میسج ٹائپ کر کے سینڈ کیا

سو اس بار فون کرنے پر نور نے فون اٹھا لیا کہیں وہ سچ میں نہ یہاں آ جائے

کیا مسئلہ ہے۔۔۔؟ فون اٹھاتے ہی پوچھا

میرا مسئلہ تم ہو اور یہ چھوٹا سا مسئلہ نہیں ہے پورے انیس سال کا مسئلہ ہے

الفاظ کو رہ رہ کے نور پر غصہ آرہا تھا

اگر ضروری بات ہے تو کریں ورنہ میں فون رکھ رہی ہوں اس نے دھمکی دی تھی

میں نے تمہیں کل سے نہیں دیکھا وہ بے چارگی سے گویا ہوا

مدریست کا حاصل هو ارچ شاه

تو! نورنے کوئی رسپانس نہ دیتے ہوئے پوچھا

تو یہ ظالم بیوی کہ تم ابھی اور اسی وقت گھر واپس آرہی ہو

مجھے تمہیں دیکھنا ہے ابھی اور اسی وقت

نور کو خطاب سے نوازتے ہوئے وہ فوراً اپنے دل کی بات کہہ چکا تھا

میں نہیں آرہی الفاظ ابو کی طبیعت خراب ہے

نور وہ صرف تمہارے ابو تھوڑی ہیں آرزو کے بھی ہیں اس کا بھی فرض بنتا ہے ان کا خیال رکھنے کا تم واپس آ جاؤ ہم

آرزو کو بھیجیں گے

الفاظ وہ پچھلے ہفتے سے یہی تھی کل وہ گھر گئی

تو میں یہاں آئی ہوں

ٹھیک ہے نہ تمہاری ماما ہیں ان کا خیال رکھ لیں گی اور ویسے بھی بیوی کا فرض بنتا ہے کہ وہ اپنے شوہر کا خیال رکھے اس

نے اسے کچھ باور کروانے کی کوشش کی

READERS CHOICE

تو آپ کا مطلب ہے کہ میں اپنے گھر میں نہیں آسکتی نور نے بات کو کوئی اور ہی رنگ دے دیا تھا

نہیں میرا مطلب یہ تو نہیں تم جب چاہے چلی جانا لیکن ابھی واپس آ جاؤ

مدریست کا حاصل هو ارچ شاه

الفاظ میں نے کہا میں کچھ دن یہی رهوں گی نور نے غصے سے کہا تھا

میں نے تمہیں ابھی تک دیکھا نہیں ہے نور میری صبح شروع نہیں هو رہی سمجھنے کی کوشش کرو وہ بے بسی سے کہہ رہا تھا

الفاظ جب سے میری شادی ہوئی ہے میں ایک بار بھی گھر رہنے نہیں آئی اور ویسے بھی آپ کی روز تو صبح هو جاتی تھی اب ایسا کیا هو گیا کہ آپ کی صبح نہیں هو رہی

تمہیں نہیں لگتا کبھی کبھی ایسے سوال کرتی هو جس کا جواب تمہارے سوال میں هو تا ہے

کیا مطلب۔۔۔ نور نے پوچھا

مطلب یہ میری جان کے جب سے ہماری شادی ہوئی ہے

میں نے اپنی ہر رات کا احتتام اور ہر صبح کے شروعات تمہارا چہرہ دیکھ کر کی ہے

بس کر دیں الفاظ کچھ دن میں، میں واپس آ جاؤں گی ڈائلاگ نہ مارے

ہاں نور بی بی تم یہ کہہ سکتی هو تم نے اپنے بغیر کبھی میرا حال جو نہیں دیکھا

الفاظ کے اداس لہجے نے نور کو بھی ڈسٹرب کر دیا تھا

ٹھیک ہے میں فون رکھ رہی هوں

مدرسیت کا حاصل ہو اسیج شاہ

الفاظ کی بات سنے بغیر نور نے فون کاٹ دیا

ظالم بیوی

ڈرپوک شیرنی

الفاظ فون کو کان سے ہٹاتے ہوئے بڑبڑایا

خیر اب نور نے تو گھر واپس آنا نہیں تھا تو اس نے گھر رہ کے کیا کرنا تھا

تو ولید کے آفس میں آگیا

○ ○ ○ ○ ○ ○

ہائے جگر کیا حال ہے

میری بھابھی نے تجھے تھوڑا پھوڑا تو نہیں ولید نے شرارت سے لقمہ دیا

بات تو سیدھے منہ سے کرتی نہیں ہے میڈم اور کیا امید رکھوں اس سے

الفاظ نے جیسے اپنے دل کا غم اپنے دوست کے سامنے رکھا

تو نے اسے اتنا تنگ کیا الفاظ اب اس کی باری ہے ولید نے ایسے بتایا جیسے نور نے بدلہ لینے سے پہلے ولید ہی کو بتایا ہو

مدریست کا حاصل هو ارہج شاه

لیکن میں نے معافی مانگی یار وہ ابھی تک ناراض هو مجھ سے

الفاظ نے کسی چھوٹے بچے کی طرح منہ بنا کر بتایا

ہائے رے میری معصوم بھابھی۔۔۔ ولید نے آہ بھر کر کہا

کوئی معصوم نہیں تیری بھابھی معصوم تیرا بھائی ہے الفاظ نے اسے یاد دلایا

بھائی اپنا بویا هوا کاٹ رہا ہے ولید نے اسے کے انداز میں جواب دیا

سب سمجھ میں آرہا ہے مجھے تم نے ٹیم چینج کر لی ہے الفاظ نے ولید کو شکی نظروں سے دیکھتے ہوئے کہا

ولید احمد ہمیشہ رائٹ کے ساتھ ہوتا ہے ولید نے اپنے فرضی کالر جھاڑتے ہوئے کہا

تیری بھابھی کا تو دیکھا جائے گا یہ بتاؤ میری بھابھی کا کیا بنے گا

الفاظ اپنا مسئلہ ایک طرف رکھ کر اب ولید کے مسئلہ کی طرف آیا

کچھ نہیں محترمہ بات بھی نہیں کرتی ولید نے بتایا جبکہ الفاظ کے ہونٹوں پر مسکراہٹ آگئی

میری حالت دیکھ کر تو ہنس رہا ہے ولید کو جیسے افسوس ہوا

بھائی میں تیری حالت دیکھ کر نہیں ہنس رہا تیرے فیوچر کے بارے میں سوچ کے ہنس رہا ہے

مدرسیت کا حاصل ہو اسی شاہ

کون سا فیوچر کیسا فیوچر نویر امیڈم میں بہت اکرٹ ہے ولید نے بتایا

کیا کریں بھائی یہ اکرٹ تو خاندانی ہے

اب کی بار الفاظ نے اپنے کالر جھاڑتے ہوئے کہا

دیکھ لوں گا تم دونوں کو تم دونوں بھی دیکھ لینا ولید احمد آخر چیز کیا ہے

○ ○ ○ ○ ○ ○

الفاظ برداشت کے معاملے میں واقعی زیر و تھا نور نے دروازہ کھولا تو الفاظ سامنے کھڑا تھا

ہیلو جان کیسی ہو دیکھا تم نے پکارا اور ہم سے چلے آئے

الفاظ نے محبت پاش نظروں سے نور کو دیکھتے ہوئے کہا

لیکن میں نے تو پکارا ہی نہیں نور نے لگی لپٹی رکھے بغیر کہا

اچھا نہیں پکارا تھا الفاظ نے سوالیہ انداز میں اس کی آنکھوں میں جھانکتے ہوئے پوچھا

نہیں نور نے نفی میں گردن ہلاتے ہوئے کہا

نہیں۔۔۔۔! الفاظ نے پھر یقین دہائی کے لئے پوچھا

مدرسہ کا حاصل ہو اسے شاہ

نہیں۔۔۔ نور نے پھر وہی جواب دیا

ذرا سا بھی نہیں۔۔۔۔۔؟ الفاظ نے پھر پوچھا

ذرا سا بھی نہیں

کتنی بے رحم ہو بیوی دل ہی رکھ لو

الفاظ نے گھورتے ہوئے کہا کہ نور کی ہنسی نکل گئی

ہنسی تو پھنسی الفاظ نے کہا اور اس پر جھکنے لگا

زیادہ فری ہونے کی ضرورت نہیں ہے نور نے فوراً ہی اس کے سینے پر ہاتھ رکھ کر خود کو سے دور کیا

اسے فری ہونا نہیں کہتے نور بی بی فری تو میں تمہیں بیڈروم میں ہو کر بتاؤں گا

اصل میں فری ہونا کیسے کہتے ہیں الفاظ اس کے گال پر چٹکی کاٹتے ہوئے آگے بڑھ گیا

نور کے کان کی لوؤں تک سرخ ہو گئی

READERS CHOICE

رات کا کھانا کھانے کے بعد الفاظ نے نور کو اپنے ساتھ چلنے کو کہا جس کو نور نے رد کر دیا

مدرسیت کا حاصل ہو اسی شاہ

نہیں الفاظ میں نہیں آسکتی ابو کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے اس نے اپنے ابو کی طرف اشارہ کرتے ہوئے تھا

نور تم کوئی ڈاکٹر تھوڑی ہو جو ان کا خیال رکھو گی میں نے انہیں چیک کر لیا ہے وہ اب کافی بہتر ہے

الفاظ نے دانت پیستے ہوئے نور کو کہا

جیسے نور فوراً گنور کرے گی

ہاں بیٹا میں ٹھیک ہوں اب تم جاؤ اپنے گھر الفاظ کو بھی کتنے دقت ہوتی ہوگی

تمہارے بغیر تمہیں واپس اپنے گھر جانا چاہیے ابو نے الفاظ کو دیکھتے ہوئے کہا

جس کو سن کر الفاظ کے دل میں ٹھنڈک پڑ گئی

کیا آپ مجھے اس گھر سے نکالنا چاہتے ہیں نور نے فوراً روتی شکل بنائی

نہیں میرا بچہ میں ایسا کبھی کر سکتا ہوں

انہوں نے اپنی باہیں پھیلا کر نور کو اپنے پاس بلایا اور نور ان کے سینے سے جا لگی

READERS CHOICE

تو ٹھیک ہے اب میں کچھ دن یہی روں گی

الفاظ کو غصہ آ رہا تھا لیکن سب کے سامنے کہہ نہیں سکتا تھا

مدریست کا حاصل ہو اسیج شاہ

ٹھیک ہے ماموں مجھے لگتا ہے اب مجھے جانا چاہیے وہ اپنا غصہ کنٹرول کرتے ہوئے اٹھا

نہیں بیٹا آج کی رات تم بھی رک جاؤ انہوں نے جیسے افر کی تھی

جسے سن کر نور نے شکل بنائی

نور الفاظ کی طرف دیکھنے لگی الفاظ کی آنکھوں میں شرارت صاف چمک رہی تھی

نور کی شکل دیکھ کر الفاظ کی ہنسی چھوٹ گئی

جیسے وہ بڑی صفائی سے چھپا گیا

نور کو مزید تنگ کرنے کا ارادہ کینسل کر کے وہ ماموں سے معذرت کر گیا

جہاں اتنا انتظار کیا ہے وہاں تھوڑا انتظار اور سہی نور بی بی اس نے نور کے کان کے قریب سرگوشی کرتے ہوئے کہا

لیکن میری ڈرپوک شیرنی جب تم واپس آؤ گی میں کوئی بہانہ نہیں سنوں گا

بس اتنا کہہ کر الفاظ چلا گئی

READERS CHOICE

ندیم اور صدف بیگم اپنے کسی رشتہ دار کی شادی پر 15 دن کے لیے نیویارک جا رہے تھے

تم نریست کا حاصل هو ارہج شاہ

اور یہ الفاظ کے لئے بہت اچھا موقع تھا نور کو سب کچھ بتانے کا

وہ چاہتا تھا کہ صدف بیگم کی غیر حاضری میں وہ نور کو سب کچھ بتادے

لیکن یہ بھی تب ممکن تھا جب نور بی بی گھر پر ہوں گی

اور یہاں پر چوتھے دن سے نور بی بی نے اپنی شکل تو کیا فون پر آواز تک نہیں سنائی تھی

اس وقت اگر الفاظ کو مجنوں کا خطاب دیا جاتا تو وہ بھی غلط نہ تھا

وہ کسی طریقے سے نور سے بات کرنا چاہتا تھا

کہ صدف بیگم کا جانے سے پہلے بلاوا آیا

○ ○ ○ ○ ○ ○

اما آپ نے بلایا مجھے الفاظ نے ان کے کمرے میں داخل ہوتے ہوئے کہا

ہاں تو کیا سوچا تم نے صدف لگی لیٹی رکھے بغیر بولی

کس بارے میں ماما الفاظ انجان بنا۔۔،

تم اچھے طریقے سے جانتے ہو میں کس بارے میں بات کر رہی ہوں صدف بیگم غصے سے بولی

مدریست کا حاصل هو ارہج شاہ

لیکن تمہارے بچے والی بات پر نور بھی یقین نہیں کرے گی

وہ بھی تب جب وہ لڑکی مرنے سے پہلے تین مہینے تک تمہارے فلیٹ میں رہی ہو

نور تم پر کبھی یقین نہیں کرے گی الفاظ میں اسے اس حد تک تم سے بدگمان کردوں گی کہ وہ تمہارا چہرہ بھی نہیں دیکھنا چاہیے گی

جانتے ہوئے الفاظ جب مجھے پتہ چلا کہ تم نور میں انٹر سٹڈ ہو تو میں نے اسے اپنے قریب کر لیا

اتنا قریب کہ وہ کبھی میرے خلاف جا ہی نہ سکے

ہو سکتا ہے اس رشتے میں نور تم سے محبت کر بیٹھے لیکن یاد رکھنا جتنی محبت وہ مجھ سے کرتی ہے تم سے نہیں کرے گی

نور کو کبھی تم میں اور مجھ میں کسی کو چننا پڑا تو وہ مجھے چننے گی تمہیں نہیں

یہاں تک کہ اس نے تو تم سے شادی بھی میرے گھر میں میرے قریب رہنے کے لئے کی تھی

آپ ایسا کیسے کر سکتی ہیں ماما

ٹھیک ہے میں آپ کا غیر ہوں لیکن نور تو آپ کی لگی بیٹیجھی ہے

آپ کے سکے بھائی کی بیٹی ہے آپ اس کا استعمال کیسے کر سکتی ہیں

تم نریست کا حاصل هو اریح شاه

الفاظ کو واقع ہی دکھ هو رہا تھا

میرے سگے صرف میرے بچے ہیں اور کوئی نہیں سمجھ تم۔۔۔

مجھے اب تک یقین نہیں آرہا کہ آپ نے دولت کے لیے رشتے پالے ہیں الفاظ نے افسوس سے کہا

تمہارے پاس صرف 15 دن ہیں الفاظ جب تک میں واپس آتی هوں اچھے طریقے سے سوچ لو

ایک بات یاد رکھیں نور میرا یقین ضرور کرے گی یہ کہہ کر وہ کمرے سے باہر نکل گیا

لیکن کمرے سے باہر کھڑی آرزو ایک ایک بات سن چکی تھی

○ ○ ○ ○ ○

اسے لگا تھا هو سکتا ہے صدف بیگم اور ندیم صاحب سے ملنے کے لیے نور گھر واپس آئے

لیکن ایسا نہیں هو ا صدف اور ندیم خود بھائی کے گھر ان سے ملنے جارہے تھے

یعنی کہ نور کے گھر واپس آنے کے چانسز اب بھی نہیں تھے۔

اسے کوئی طریقہ سمجھ نہیں آرہا تھا کہ آخر وہ نور کو گھر بلائے تو بلائے کیسے۔۔۔۔۔؟

صدف بیگم اور ندیم صاحب چلے گئے

مذہب کا حاصل ہو اسی شاہ

دن کو وہ ہسپتال سے گھر واپس آیا تو سب لان میں بیٹھے تھے

اس کی اداس شکل دیکھ کر شہریار کھلکھلا کر ہنسا

اوبھائی کام زیادہ ہے یا بیوی یاد آرہی ہے

بیوی یاد آرہی ہے الفاظ نے سچ بتایا

اس بات پر بھی شہریار قہقہہ لگا کر ہنسا

امیر المعصوم بھائی اس نے آہ بھر کر کہا

آرزو تمہاری بہن کو ترس نہیں آتا میرے بھائی پر کیسے اپنا میاں چھوڑ کر چلی گئی

شہریار نے اپنی توپوں کا رخ فوراً اس کی طرف کیا

آرزو کچھ نہیں بولی نجانے کہاں کھوئی تھی شہریار نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھا

کیا بات ہے شہریار تمہارے سامنے بیٹھا ہے پھر کس کے خیالوں میں کھوئی ہوں روشنائی نے لقمہ دیا

سب کو اپنی طرف متوجہ دیکھ کر آرزو چونکی

سچ تو یہ تھا کہ جب سے اس نے الفاظ اور صدف کی باتیں سنی تھیں اس کا دماغ ان باتوں سے نکل نہیں رہا تھا

مدرسہ کا حاصل ہو اسی شاہ

کیا مجھ سے کچھ کہا آرزو نے پوچھا

دیکھو دیکھو الفاظ کتنا اداس ہے نور کے بغیر شہر یار نے الفاظ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا

دیکھو چار دن میں میرا بھائی کتنا کمزور ہو گیا ہے عمیر نے بھی شہر یار کا ساتھ دیا

دیکھو آنکھیں کتنی ڈوب گئی ہیں روشانی کیسے پیچھے رہتی

الفاظ ان کے کمٹس کے ساتھ ساتھ اپنی شکل کو مزید معصوم بنا رہا تھا

آرزو کو اپنی طرف متوجہ پا کر اور بھی معصوم شکل بنائی

کیونکہ وہ جانتا تھا یہ سالی کم بہن اس کی بہت مدد کر سکتی ہے

الفاظ کو دیکھ کر آرزو کو اس پر بہت ترس آیا

اسے یقین نہیں آ رہا تھا جس صدف بیگم سے وہ اتنی محبت کر رہی ہے وہ دراصل محبت کے قابل ہی نہیں ہے

بس پھر اس نے فیصلہ کر لیا کہ اب وہ نور اور الفاظ کو الگ نہیں ہونے دے گی

بنا سوچے سمجھے جٹ اپنا فون اٹھایا اور نور کو کال کرنے لگی

جیسے ہی نور نے فون اٹھایا تو شروع ہو گئی

مدریست کا حاصل هو ارہج شاه

میں تمہارے میاں کی نوکر لگی ہوں جو اس کے سارے کام اپنے ہاتھ سے کروں کبھی

چائے بنا کر دو کبھی کپڑے استری کر کے دو مجھے یہ کھانا نہیں پسند مجھے وہ نہیں پسند کیا کیا کروں میں۔۔۔؟

آرزو ایسے بول رہی تھی جیسے الفاظ نے سچ میں یہ ساری فرمائشیں کی ہوں

جبکہ الفاظ کبھی کسی چیز کی فرمائش کرتا ہی نہیں تھا

شہر یا اپنی بیوی کی ایکٹنگ پر داد وصول کر رہا تھا

دیکھو نور میں تمہارے میاں کی مزید نخرے برداشت نہیں کر سکتی اس لیے بہتر ہو گا کہ اپنا سامان باندھو اور گھر واپس آؤ۔

میں صبح گھر آ جاؤنگی

نور نے اتنا کہہ کر غصے سے فون کاٹ دیا

○ ○ ○ ○ ○ ○

اسے آج پہلی بار آرزو پے اتنا غصہ آیا تھا

اپنا سامان پیک کرتے وقت وہ مسلسل بڑبڑا رہی تھی

دو کپڑے کیا استری کر دیے میڈم کے مزاج کی نہیں مل رہے

مدرسیت کا حاصل ہو اسی شاہ

میرے میاں کے لئے چائے کا ایک کپ بناتے ہوئے جنابہ کے ہاتھ اتنے دکھ رہے ہیں
ویسے تو بہن بنتی رہتی ہے جب الفاظ نے ذرا سی فرمائش کر دی میڈم نخرے دکھانے لگی۔

اسی رہ رہ کے آرزو بھی غصہ آ رہا تھا

اور الفاظ کو بھی میری غیر موجودگی میں فرمائش کرنی تھی اب اس کی توپوں کا رخ الفاظ کی طرف گیا
سب سے پہلے تو میں آپ کو ٹھیک کروں گی

اس نے دل ہی دل میں الفاظ کو مخاطب کرتے ہوئے کہا

○ ○ ○ ○ ○ ○

ٹھیک ہے بھائی اگر آپ کی خوشی اسی میں ہے تو یہ مجھے منظور ہے

میں جانتا تھا میری گڑیا مجھے کبھی انکار نہیں کرے گی

بھائی ولید مجھے بالکل پسند نہیں ہے ایک دم چپ چھوڑ آدمی ہے میں صرف آپ کے لیے ہاں کر رہی ہوں

ہاں میری گڑیا میں جانتا ہوں تم میرے لیے ہاں کر رہی ہو..."

مجھ سے خوش قسمت کہاں کوئی اور بھائی ہو گا اس دنیا میں جس کی بہن اس کی ہر بات مانتی ہے

مدرسیت کا حاصل ہو اسی شاہ

میرے ایک بار کہنے سے تم ولید سے ساتھ شادی پر راضی ہو گئی تم نے مجھے بہت برامان دیا ہے نویرا

اور ولید کے بارے میں الٹا سیدھا سوچنا چھوڑ دو وہ بالکل بھی چھچھوڑا نہیں ہے

اب وہ دوست کی حمایت میں بولا

دیکھ لیا بھائی آپ نے پھر سے میرے سامنے ان کی تعریف کی

اسے ولی کی تعریف کرتے دیکھ کر نویرا کو اچانک غصہ آیا

ٹھیک ہے بابا میں کچھ نہیں کہتا

بس اگلے جمعے میں تمہاری منگنی کروں گا

بھائی اتنی جلدی۔۔۔؟

بھائی کی جلد بازی دیکھ کر نویرہ کا منہ کھلا کا کھلا رہ گیا

ہاں کیوں کہ میں اپنے دوست کو دلہا اور اپنی پیاری سی چھوٹی سی گڑیا کو دلہن بنے دیکھنا چاہتا ہوں

بھائی نے خوشی سے اپنی خواہش کا اظہار کیا تو نویرہ بے ساختہ مسکرا دی

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

تم نریست کا حاصل هو ارہج شاه

وہ جب سے آئی تھی

کچھ نہ کچھ کام پہ ہی لگی تھی کبھی الفاظ کے کپڑے استری کر رہی تھی تو کبھی انہیں دھور ہی تھی

اس گھر میں ایک اصول تھا اپنے میاں کے سارے کام اپنے ہاتھ سے کرنا

ورنہ اس گھر کے باقی کام کے لئے ملازم موجود تھے

وہ جب سے آئی تھی اس نے آرزو سے سیدھے منہ بات نہ کی تھی

یہ تو آرزو کو پتہ تھا وہ اس سے بات کیوں نہیں کر رہی تھی لیکن وہ الفاظ سے بھی بات نہیں کر رہی تھی

جس پر آرزو کو دال میں کچھ کالا لگا

الفاظ اس سے بات کرنے کے موقعے ڈھونڈ رہا تھا

آرزو کے ذہن میں کچھ کلک ہوا اور وہ روتی دھوتی نور کے پاس آ پہنچی

ہاں کوئی ضرورت نہیں ہے تمہیں مجھ سے بات کرنے کی میں اس قابل ہی نہیں ہوں کہ تم مجھ سے بات کرو آرزو

اور ایکٹنگ کی انتہا کر گئی

نور آرزو سے ناراض تھی لیکن اس کی روتی دھوتی شکل دیکھ کر فوراً اس کے لئے فکر مند ہو گئی

مدرسیت کا حاصل ہو اسی شاہ

کیا ہو گیا آرزو۔۔۔؟ ایسے روکیوں رہی ہو وہ تھی تو عمر میں اس سے تین سال بری تھی لیکن وہ ہمیشہ اسے نام سے بلاتی تھی

تمہیں کیا لگتا ہے نور میں نے تمہیں جان بوجھ کے فون کیا تھا۔۔۔؟

نہیں میری بہن میں نے جان بوجھ کر فون نہیں کیا تھا

آرزو جھوٹ موٹ کاروتے ہوئے کھینچ کھینچ کر اپنے لفظ ادا رہی تھی

تو.....؟ نور نے پوچھا تھا

گن پوائنٹ پر بلوایا گیا۔۔۔"

آرزو نے ماتھے پر الٹا ہاتھ رکھ کر دہائی دی

جبکہ دوسری آنکھ نور کے چہرے پہ تھی کہیں وہ اس کی اوور ایکٹینگ کو پہچان نہ لے

لیکن وہ تو تب ہوتا جب نور کا دھیان اس کے چہرے پہ ہوتا وہ تو اپنی ہی سوچوں میں تھی

گن پوائنٹ۔۔۔؟
READERS CHOICE

ہاں میری بہن گن پوائنٹ پر مجھ سے جھوٹ بلوایا گیا تھا اور یہ کرنے والا کوئی

مدریست کا حاصل هو ارہج شاہ

نہیں تمہارا میاں تھا

کیا الفاظ نے تم سے جھوٹ بلوایا اب دیکھنا ان کی کیسے درگت بناتی ہوں وہ تن فن کرتی کمرے کی طرف آئی
آرزو اپنا پلان کامیاب ہونے پر خوشی سے جھوم اٹھی

وہ جب سے آئی تھی الفاظ اس سے بات کرنے کے بہانے ڈھونڈ رہا تھا لیکن نور سے کوئی ریسپونس ہی نہیں دے رہی
تھی

آرزو نے فون والی بات کا سارا الزام الفاظ پہ لگا کے ان دونوں کی میٹنگ فکس کروادی

○ ○ ○ ○ ○ ○

نور کمرے میں آئی تو الفاظ ادھر سے ادھر ٹہل رہا تھا

آپ نے آرزو سے جھوٹ بلوایا وہ بھی گن پوائنٹ پر۔۔۔؟

وہ کمرے میں آئی اور دونوں ہاتھ کمر پر رکھ کر لڑاکا عورتوں کی طرح پوچھ رہی تھی

الفاظ نے اس کی باتوں پر غور دیے بغیر اس کا بازو کھینچ کر اپنے سینے سے لگایا

کتنا مس کر رہا تھا میں تمہیں پتا ہے

کتنی مشکل سے گزرے ہیں یہ دن تمہیں اندازہ بھی ہے وہ اس کے بالوں میں انگلیاں چلاتے ہوئے بولا

مذہب کا حاصل ہو اسی شاہ

چار دن سے ایک دن بھی سکون سے نہیں سویا میں

الفاظ آہستہ آہستہ بول رہا تھا اور نور کیا کہنے آئی تھی وہ تو بھول ہی گئی

الفاظ کے سینے سے لگی اس کی ہر دھڑکن میں اپنا نام سنتا ہوا محسوس کر رہی تھی

نور بی بی یہ کوئی اچھی بات نہیں ہے شوہر کو تڑپانا

شوہر کو تنگ کرنے والی بیوی جنت میں نہیں جاتی الفاظ نے اپنے طرف سے دھمکا دیا تھا

اس کی آخری بات سن کر نور فوراً ہی دھک مار کے پیچھے ہوئی

اور بیویوں کو تنگ کرنے والے شوہر بھی جنت میں نہیں جاتے اس نے اپنی طرف سے تو کہہ مارا تھا

ہاں جانتا ہوں لیکن میں نے سنا ہے کہ اگر بیوی اچھی اور نیک ہونا تو وہ شوہر کی سفارش کر کے اسے اپنے ساتھ جنت میں لے کے جاسکتی ہے

الفاظ نے اس کی بات پر اثبات میں سر ہلاتے ہوئے اپنی بات کہی

اوہ تو آپ مجھ سے کیا امید رکھتے ہیں وہ حیرت کا مظاہرہ کرتے ہوئے بولی

یہی کہ میری بیوی نیک کام کرے اور مجھے اپنے ساتھ جنت میں لے کے جائے

مدرسیت کا حاصل ہو اسیج شاہ

ایک اور بات سب سے بڑی نیکی اپنے شوہر کو خوش کرنا ہوتا ہے

الفاظ نے اس کی معلومات میں اضافہ کرتے ہوئے بتایا

لیکن نور کا موڈ یکدم ہی آف ہو گیا

میں نے کوشش کی تھی۔۔۔"

آپ کو خوش کرنے کی لیکن آپ خوش ہونے کے بجائے اور ناراض ہوتے

نور کا اشارہ مری والی اس بات کی طرف تھا

نور معاف کر دو یا را بھی تک دل پہ لے کے بیٹھی ہو

غلطی میری ہے نور میں نے غصے میں سخت الفاظ کا استعمال کیے میں جانتا ہوں اور میں معافی مانگ رہا ہوں یا معاف کر دو

کرتی الفاظ۔۔۔۔" لیکن تب جب آپ ہمارے علیحدگی کی بات نہ کرتے

آپ نے کہا تھا آپ بہت جلدی میرا اور اپنا فیصلہ کریں گے

کیا فیصلہ کیا آپ نے۔۔۔۔؟ نور غصے سے پوچھ رہی تھی

مذہب کا حاصل ہو اسی شاہ

یہی کے ساری زندگی تمہیں اپنی باہوں میں قید کر کے رکھوں گا کبھی رہائی نہیں دوں گا الفاظ نے جھٹ سے اپنی
باہوں میں کھینچا

اور اس کی کمر میں ہاتھ رکھے اسے اپنے حد درجہ قریب کر لیا

جب کہ باہر سے روشانی کی آواز آرہی تھی جو نور کو ڈھونڈ رہی تھی

نور شرم و حیا سے وہ اپنی پلکیں تک نہیں اٹھا پارہی تھی

الفاظ مجھے جانے دیجئے باہر روشانی بلا رہی ہے

نہیں جانے دوں گا پہلے کہو تم نے مجھے معاف کیا

الفاظ ہم اس بارے میں بعد میں بات کریں گے پلیز مجھے ابھی جانے دیجئے نور نے منت کی تھی

ٹھیک ہے مجھے کس کرو اور جاؤ الفاظ نے ایک اور شرط رکھ دی

نہیں۔۔۔ نور نے نظریں پھیر لیں

نہیں۔۔۔۔ تو ٹھیک ہے اب میری باہوں میں رہو ویسے بھی میں تمہیں اپنی باہوں میں رکھنا چاہتا ہوں

تمہیں باہوں میں لے کر میں ساری زندگی کھڑا رہ سکتا ہوں

تم نریست کا حاصل هو ارہج شاہ

الفاظ پلیز مجھے جانے دیں نور نے پھر منت کی

پہلے کس..."

بعد میں..."

ابھی..."

نہیں..."

الفاظ پلیز ابھی نہیں نور بے بسی سے بولی

نور پلیز ابھی۔۔ الفاظ اسی کے انداز میں بولا

تنگ آکر نور نے اپنے ہونٹوں کو الفاظ کے گال سے ٹچ کیا

اب چھوڑیں مجھے ہو گیا کس نور نے بتایا

یہ کس ہے.....؟ تم اسے کس کہتی ہو

اوپچوں والی پپی نہیں چاہیے مجھے بڑوں والا کس چاہیے

الفاظ مجھے ایسے ہی کس کرنا آتا ہے

READERS CHOICE

مذہب کا حاصل ہو اسی شاہ

اب چھوڑیں مجھے جانے دیں

کیا بات ہے نور بی بی تمہیں تو کس کرنا بھی نہیں آتا

کوئی بات نہیں یہ ٹیچر تمہیں سب کچھ سکھا دے گا

الفاظ آنکھوں میں شرارت لئے اس پر جھکا

جبکہ اس کی گرفت کمزور پا کر نور دھکا مارتے ہوئے کمرے سے باہر بھاگ گئی

اگر تم نے مجھے کس نہ کیا تو میرا نام بھی ڈاکٹر الفاظ سکندر نہیں

○ ○ ○ ○ ○ ○

صبح سے وہ نور کا انتظار کر رہا تھا

اور اب نور بی بی آتے ہی صوفے پر لیٹ گئی۔۔

نور یہ کیا بچپنا ہے۔۔۔۔

الفاظ جب تک آپ مجھے اپنے رویوں کی وجہ نہیں بتاتے تب تک یہ بچپنا اسی طرح سے جاری رہے گا

نور اس وقت میرا دماغ خراب کرنے کی بالکل بھی ضرورت نہیں ہے میں پہلے ہی بہت ٹینشن میں ہوں پلیز بیڈ پے

آؤ الفاظ کو صحیح معنوں میں غصہ آیا۔

مدرسیت کا حاصل ہو اسی شاہ

اگر آپ اتنی ہی ٹینشن میں ہیں۔ تو میرے ساتھ سر کھپانے سے بہتر ہے آپ آرام سے جا کر سو جائیں۔

وہ بھی اسی کے انداز میں بولی۔۔۔۔۔"

نور تمہیں سمجھ نہیں آرہا میں کیا کہہ رہا ہوں۔

چلو آرام سے جا کر سو جاؤ۔

ورنہ اٹھا کر پھینک دوں گا۔

الفاظ میں آپ کو پہلے ہی بتا چکی ہوں جب تک آپ مجھے اپنے رویوں کی وجہ نہیں بتاتے تب تک میں آپ کے ساتھ ایک بیڈ شیئر نہیں کروں گی۔

نور میں تمہیں سمجھا چکا ہوں جب صحیح وقت آئے گا میں تمہیں سب کچھ بتا دوں گا۔

الفاظ بے بسی سے بولا

ٹھیک ہے جب آپ کا صحیح وقت آئے گا میں بیڈ میں واپس آ جاؤں گی۔

اس وقت الفاظ کو نور سے زیادہ ڈھیٹ کوئی نہ لگ رہا تھا۔

الفاظ نہ جانے نور سے کتنی بار معافی مانگ چکا تھا لیکن نور معاف نہیں کرنا چاہتی تھی۔

مدرسیت کا حاصل ہو اسی شاہ

ٹھیک ہے بھاڑ میں جاؤ تمہیں کیا لگتا ہے تم بیڈ پہ نہیں ہوگی تو میں سو نہیں سکوں گا غلط فہمی ہے تمہاری۔
نہیں مسٹر الفاظ مجھے ایسی کوئی غلط فہمی نہیں ہے۔

آپ جا کے آرام فرمائیں

نور اسی کے انداز میں کہتے ہوئے صوفے پر لیٹ گئی۔

الفاظ غصے سے تن فن کرتا آ جا کے بیڈ پہ لیٹا۔۔۔۔۔"

○ ○ ○ ○ ○ ○

اسے سوئے ہوئے بھی تھوڑی ہی دیر ہوئی تھی کہ الفاظ اس کے سر پر آ پہنچا۔

نور۔۔۔۔۔"نور۔۔۔۔۔"

الفاظ بہت دیر سے پکارا رہا تھا۔۔۔۔۔"

جیسے ہی نور نے اپنی آنکھیں کھولیں الفاظ کو اپنے اوپر جھکے ہوئے دیکھا۔

READERS CHOICE

کیا کر رہے ہیں آپ۔۔۔۔۔؟

یار میں کچھ نہیں کر رہا الفاظ نے بے گناہ مجرم کی طرح ہاتھ اوپر اٹھائے۔

مذہب کا حاصل ہو اسے شاہ

تو پھر میرے سر پہ کیا کر رہے ہیں۔۔۔؟

نور غلطی میری ہے تو سزا مجھے ملنے چاہیے تمہیں نہیں تم جاؤ بیڈ پر سو جاؤ میں صوفے پر سوتا ہوں۔۔۔۔"

اسے یقین نہیں آ رہا تھا پچھلے تین چار گھنٹے سے بیڈ پر لیتے ہوئے وہ یہ بات سوچ رہا تھا۔۔۔۔"

سائز دیکھا ہے آپ نے کیسے فٹ آئیں گے اب یہاں پر

نور نے الفاظ کے کسرتی وجود پہ چوٹ کرتے ہوئے کہا۔۔۔۔"

باتیں مت بناؤ نور اٹھو بیڈ پر جاؤ۔۔۔۔"

کیا مسئلہ ہے آپ کے ساتھ مجھے سونے کیوں نہیں دے رہے آپ نور کو غصہ آ رہا تھا۔۔۔۔"

کوئی مسئلہ نہیں ہے اور میں تمہیں نیند میں اس طرح بے آرام نہیں دیکھ سکتا بیڈ پہ جا کر آرام سے سو جاؤ میں یہاں سو جاؤں گا۔

کبھی کبھی آپ کو سمجھنا اس دنیا کا سب سے مشکل ترین کام لگتا ہے الفاظ پتہ ہے آپ کو۔

نور بڑبڑاتے ہوئے صوفے سے اٹھی اور آکر بیڈ پر لیٹ گئی۔

الفاظ چھوٹے سے صوفے پر اپنے آپ کو فٹ کرنے کی ناکام کوشش کر رہا تھا نور کو ہنسی آ گئی۔

مدریست کا حاصل هو ارہج شاه

میں نے آپ کو بتایا تھا کہ یہ صوفہ آپ کی خدمت کے لیے قاصر ہے۔

لیکن آپ کبھی میری کوئی بات مانے تو نہ

نور نے منہ بناتے ہوئے کہا۔

نہیں میں ٹھیک ہوں الفاظ نے یقین دلایا

بالکل ٹھیک نہیں ہیں آپ یہاں آکر سو جاہیں نور نے بیڈ پر اپنے قریب اشارہ کیا

الفاظ بنا کوئی اعتراض کیے اٹھا اور آکر بیڈ پر لیٹ گیا۔۔۔

الفاظ کو سوتے پا کر نور نے لائٹ آف کر دی۔

اگلے ہی پل الفاظ نے نور کو اپنے قریب کھینچ لیا۔۔۔۔۔۔۔۔

اور نور کے بالوں میں اپنا منہ چھپانے لگا۔

الفاظ یہ آپ کیا کر رہے ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔

بس نور میں نے کہا تھا نہ اب تم سے دور جانے کی کہیں کوئی گنجائش نہیں نکل رہی۔

بس اب میں تمہیں اپنے سے دور نہیں جانے دوں گا۔

مذریست کا حاصل هو ارى شاة

نور الفاظ كے هوں سٹوں كو اپنى گردن پر محسوس كر رہى تهى "

الفاظ نهىں مىں نے كهاتهانہ۔۔۔۔۔"

نور نے كچھ كهنے كى كوشش كى

لىكن الفاظ اس كے لبوں پر انگلى ركهى۔

اور مىں نے كهاتهانور كے اب مىں كوئى بهانہ نهىں سنوں گا۔

آج سے تم مىرى هو نور اور الفاظ تمهارا

نور كى كمزور كمزور مزاحمت الفاظ كى باهوں مىں دم توڑنے لگى۔

نور مزاحمت كرنا چاه رہى تهى۔

جب الفاظ نے اس كے لبوں پہ اپنے دكهتے هوئے لب ركھے تھے۔

اور نور نے اپنے آپ كو الفاظ كے رحم و كرم پر چھوڑ دىا۔

READERS CHOICE

صبح نور كى آنكه كھلى تو اس نے اپنے آپ كو الفاظ كى باهوں مىں پىا۔

مذریست کا حاصل هو ارہج شاه

الفاظ پر سکون نیند سورہا تھا۔

نور نے اٹھنے کی کوشش کی۔

لیکن الفاظ کی بانہوں کا گھیرا تنگ ہو گیا

الفاظ آپ جاگ رہے ہیں۔۔۔۔۔؟

نور کی شرلی آواز نے الفاظ کی صبح اور حسین کردی۔

نہیں سورہا ہوں اور حسین ترین خواب دیکھ رہا ہوں۔ نور میں دیکھ رہا ہوں کہ تم میری باہوں میں ہو الفاظ بے خود
لہجے میں بول رہا تھا۔

آنکھیں کھول کے بھی آپ کو یہی خواب سچ نظر آئے گا الفاظ نور دھیمے لہجے بولی الفاظ بے ساختہ مسکرایا۔"
جانتا ہوں نور

مگر ڈر لگتا ہے نور میں تمہیں کھونا نہیں چاہتا۔۔۔۔۔"

نہیں الفاظ اب امتحان ختم ہو چکے ہیں نور نے الفاظ کے سینے پر سر رکھتے ہوئے کہا۔
لیکن وہ یہ نہیں جانتی تھی کہ اس کی زندگی کا اصل امتحان تو اب شروع ہونے والا ہے۔

تم زیت کا حاصل ہو اریج شاہ

تم زیت کا حاصل ہو

قسط نمبر 20

اریج شاہ

○ ○ ○ ○ ○ ○

نور بہت خوش تھی

الفاظ کی سنگت میں اس کے دن رات کسی کے حسین خواب کی طرح گزر رہے تھے

الفاظ نے نور کو بتایا تھا کہ ولید کی منگنی کے لیے ہم دونوں ساتھ جائیں گے۔

ولید کی منگنی کا سن کر نور کو بھی بہت خوشی ہو رہی تھی۔

اور اس کے لیے وہ کافی ایکسائیٹڈ بھی تھی

وہ جانتی تھی کہ الفاظ کا بس یہی ایک خاص دوست ہے۔

جب الفاظ اور نور کا نکاح ہوا تھا اس کا ایکسیڈنٹ ہو جانے کی وجہ سے وہ نہیں آیا تھا۔

پھر بھی ولید کی بہادری قابل دید تھی

مہر نیست کا حاصل ہو اریح شاہ

خود زخموں سے چور تھا

لیکن اپنی گاڑی سے ایکسیڈنٹ ہوئے متاثرہ لوگوں کو ہسپتال پہنچنے کی فکر میں لگا تھا

جس کی وجہ سے الفاظ نکاح کے فوراً بعد ہسپتال جا پہنچا تھا

ولید کی کار کے ساتھ جس عورت کا ایکسیڈنٹ ہوا تھا وہ کچھ ہی دن میں وفات پا گئی تھی۔

البتہ اس ایکسیڈنٹ میں ولید کا کوئی قصور نہ تھا۔

جس عورت کا ایکسیڈنٹ ہوا تھا اس کو کچھ منٹ پر و بلم تھی

اس سے پہلے بھی اس کا کئی بار ایکسیڈنٹ ہوتے ہوتے بچا تھا۔

اور اس لڑکی نے پولیس کیس نہیں کیا تھا۔

لیکن وہ لڑکی بہت ادا اس تھی۔

جس نے اس دن ماں کو کھو کر بھائی کو پایا تھا۔

نور نے الفاظ سے اس کے رویے کی وجہ دوبارہ نہ پوچھی تھی

اور اب نور نے وجہ نہ پوچھنے کا ارادہ بھی کر لیا تھا کیونکہ وہ الفاظ کے ساتھ بہت خوش تھی۔

مذہب کا حاصل ہو اسی شاہ

نور نہیں چاہتی تھی کہ وہ الفاظ کو پرانی باتیں یاد دلا کر شرمندہ کرے۔

الفاظ بھی اس بات کو لے کر بہت خوش تھا

○ ○ ○ ○ ○ ○

الفاظ کمرے میں آیا تو نور کپڑوں کے ساتھ سر کھپا رہی تھی۔

ایک طرف کپڑوں کا ڈھیر لگا اور دوسری طرف نور اور نکالنے پر لگی تھی۔

نور یہ سب کچھ تم کیا کر رہی ہو۔۔۔؟

الفاظ نے حیرت سے کپڑوں کے ڈھیر کو دیکھا۔

الفاظ مجھے سمجھ میں نہیں آ رہا کہ ولید بھائی کی منگنی پے کیا پہنوں۔

ایک سے ایک خوبصورت ڈریس سامنے نکالے وہ ابھی تک سوچ میں مصروف تھی۔

میری بیوی کچھ بھی پہنے دنیا کی سب سے حسین بیوی ہی لگے گی۔

الفاظ نے اسے بالوں میں لیتے ہوئے محبت سے اس کا گال چھوا۔

تھینک یو سوچ مسٹر شوہر۔۔۔

READERS CHOICE

مدرسہ کا حاصل ہو اسے شاہ

تعریف کے لیے لیکن ابھی میں بہت مصروف ہوں

-- نور نے نخرے دکھاتے ہوئے الفاظ کو خود سے دور کرنے کی کوشش کی۔

جی جی آپ بہت مصروف ہیں مجھے نظر آ رہا ہے الفاظ نے گھیرا تنگ کرتے ہوئے کہا۔

الفاظ مت کریں کتنا بڑا مسئلہ ہے یہ مجھے کپڑے نہیں مل رہے پہننے کے لئے اور آپ کو رو مینس سوچ رہا ہے۔

نور نے الفاظ سے الگ ہوتے ہوئے اس سے اپنا مسئلہ بتایا۔

نور یہ تو بہت بڑا مسئلہ ہے بلکہ ایسا کہنا چاہیے یہ تو مسئلہ کشمیر ہے الفاظ نے نور کا انداز اپناتے ہوئے کہا

الفاظ میرا مذاق اڑا رہے ہیں نور نے معصومیت سے پوچھا

کیا میں ایسا کر سکتا ہوں نور الفاظ نے اسی کے انداز میں جواب دیا۔

نہیں آپ ایسا نہیں کر سکتے نور نے لاڈ سے کہا۔

'الفاظ نور کے انداز پر بے ساختہ مسکرایا

تو اب بتاؤ اس مسئلہ کشمیر کو حل کیسے کرے۔

الفاظ مجھے ایک ڈریس بھی ڈھنگ کا نہیں لگ رہا مجھے صبح شوپنگ کرنے جانا ہی پڑے گا۔

مدریست کا حاصل هو ارہج شاه

نور نے ایسے کہا جیسے وہ بہت بڑا مشن سرانجام دینے کی بات کر رہی ہو۔

ایک سے ایک خوبصورت ڈریس کو نور نے ڈھنگ کانہ کہتے ہوئے اپنی جان چھڑائی۔

ہاہاہا مجھے پتا تھا نور کے عورتوں کا مسئلہ شاپنگ پر ہی جانے سے حال ہوتا ہے۔

نور الفاظ کو گھور کر رہ گئی۔

جس نے شاید مسئلہ شوپنگ سنا ہی نہیں تھا اس نے تو پورے فقرے میں سے صرف عورتوں کا لفظ سنا تھا۔

یہ عورت کسے کہا آپ نے۔۔۔؟

نور دونوں ہاتھ کمر پر رکھ کے کسی لڑاکا عورت کی طرح بول رہی تھی

پہلے تو وہ نور کے انداز کی وجہ ہی نہیں سمجھ پایا پھر عورتوں پر ایسا ہنساکے ہنس ہنس کے لوٹ پوٹ ہو گیا

اس کا مطلب ہے کہ آپ نے عورت مجھے کہا ہے۔

اسے اس طرح سے ہنستا دیکھ کے نور کا بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ اس کو کچھ کر بیٹھے۔

READERS CHOICE

بچاری نور کچھ کرنے سے رہی اسی لیے روٹھ کر بیٹھ گئی

الفاظ تو ابھی تک اپنی ہنسی کنٹرول نہیں کر پایا تھا۔

مدریست کا حاصل هو ارہج شاه

نور میں نے تمہیں عورت نہیں کہا میں نے ان عورتوں کو کہا کہ جن کا سب سے بڑا مسئلہ شوہنگ ہوتا ہے۔
ہنسی کنٹرول کر کے وہ اسے منانے کے لیے آگے بڑھا۔

نہیں بات مجھ سے شروع ہوئی ہے اس کا مطلب ہے کہ آپ نے مجھے عورت کہا ہے نور اب بھی نہیں مان رہی تھی۔
کیا تمہیں۔۔۔۔۔! نہ جان تمہیں تو کوئی لڑکی بھی نہیں کہہ سکتا کہ تم بچوں کی طرح روٹھ کے بیٹھ جاتی ہو الفاظ
نے اپنی طرف سے منانے کی کوشش کی تھی۔

اس کا مطلب کہ میں بچی ہوں نور کو مزید غصہ آیا۔

نہیں نور میرا وہ مطلب نہیں تھا الفاظ اسے سمجھانے کی کوشش کر رہا تھا۔ جب نور روٹھ کے کمرے سے باہر نکل
گئی۔

اور الفاظ سر پہ ہاتھ مار کے رہ گیا۔

واقع ہی الفاظ کے لیے جاننا بہت مشکل تھا کہ

نور عورت ہے لڑکی ہے یا بچی ہے۔

READERS CHOICE

نور کو کمرے سے گئے ہوئے ابھی تھوڑا ہی وقت ہوا تھا۔

مذہب کا حاصل ہو اسی شاہ

جب روشانی میڈم یعنی کے عورتوں کی ہینڈ کا میسج آیا۔

وہ اسے باہر لان میں بلارہی تھی جہاں عدالت لگی ہوئی تھی

نور کارو ٹھانڈا دیکھ کر الفاظ بھی ساختہ مسکرایا۔

جج کی کرسی پر روشانی آرام فرما رہی تھی

جبکہ نور کی طرف سے آرزو وکیل کے طور پر کھڑی تھی

الفاظ کی طرف سے شیریا کھڑا تھا۔

مجرم کو کٹہرے میں کھڑا کر دیا گیا۔

جبکہ عمیر کوٹ کی کارروائی دیکھنے کے لیے کھڑا تھا

الفاظ کے آتے ہی کارروائی شروع کر دی گئی۔

پھر روشانی نے بولنا شروع کیا۔

مجرم الفاظ آپکو دفعہ بارہ سوچو نیتس کے تحت سزائیں

ایک منٹ رکواس سے پہلے کے روشانی اسے سزا سناتی الفاظ بول پڑا

مدرسیت کا حاصل ہو اسی شاہ

پہلے یہ تو بتاؤ کہ مجھے کون سے جرم کی سزا دی جا رہی ہے کیا غلطی کی ہے میں نے۔۔

غلطی نہیں آپ نے گناہ کیا ہے مجرم الفاظ اس بار آرزو بولی۔۔

میری قابل دوست آپ ضرورت سے زیادہ بول رہی ہیں اس بار شہر یار نے وکالت کا مظاہرہ کرتے ہوئے کہا۔

کیا کہاتم نے۔۔۔۔؟

آرزو کی ایک گھوری سے شہر یار کی آواز بند ہو گئی

یار میں نے کیا کہاتم ہی نے کہا کہ مجھے وکیل بننا ہے

شہر یار جھٹ معصوم بنا۔

شہر یار سب کے سامنے بتانے کی ضرورت نہیں یہ کہ تم جھوٹے وکیل ہو تمہیں کوٹ سے دھکے مار کے باہر نکال دیا جائے گا

کیوں مجھے کیوں بھی باہر نکال دیا جائے گا اگر میں جھوٹا وکیل ہوں تو تم سب کون سے سچی ہو۔

ایک منٹ سب میری بات سنو پہلے پلیز مجھے میرا جرم بتاؤ کہ مجھے یہاں کیوں بلا یا گیا ہے۔۔!

بعد میں تم دونوں جتنا چاہے لڑ لینا الفاظ کے صبر کا پیمانہ لبریز ہو گیا

مدرسہ کا حاصل ہو اسی شاہ

اپنے نور جیسی حسین دوشیزہ کو عورت کہہ کر پکارا ہے۔

اچھا الفاظ نے اچھا کو لمبا کھینچا۔

اس کا مطلب ہے میرا فیصلہ کوٹ کرے گی

شکر ہے نور کو منانے کے لیے اپنی الرجی ویسٹ نہیں کرنی پڑے گی

آخری لائن اس نے دل میں کہی تھی۔

تو ٹھیک ہے مجھے سزا سنائے الفاظ نے خوشی خوشی کہا۔

آپ کی سزایہ ہے ڈاکٹر الفاظ سکندر

کل آپ کو اپنی وائف سمیت دو بھابیوں کو شاپنگ پر لے کر جانا پڑے گا وہ بھی کل

اویار کل نہیں کل تو میں بہت بڑی ہوں الفاظ نے کہا۔

نوا الفاظ آپ کو کل شاپنگ پر لے کر جانا پڑے گا۔

نہیں یار کل نہیں پرسوں چلتے ہیں الفاظ نے بہانہ بنایا۔

نہیں بالکل بھی نہیں پرسوں تو ولید بھائی کی منگنی ہے

تم نریست کا حاصل هو ارہج شاہ

مجھے کل ہی ہر قیمت پہ جانا ہے۔

ارے یار کل تم تینوں چلی جاؤ

آئی پرائس تم تینوں کی شاپنگ کا خرچہ میں اٹھاؤں گا۔

وعدہ.... روشانے چہکتے ہوئے بولی

ہاں یار وعدہ الفاظ نے کہا۔

ٹھیک ہے ڈاکٹر الفاظ سکندر آپ کو اس کیس سے باعزت بری کیا جاتا ہے

روشانے نے جج کی ایکٹنگ کرتے ہوئے کہا

ہاں پہلے سزا سنا کر کے پھر باعزت بری کر دیا

عمیر نے کسی خاموش تماشائی کی طرح تالیاں بجاتے ہوئے لقمہ دیا۔

○ ○ ○ ○ ○ ○

کھانا کھانے کے بعد نور کو اس کی دوست کی کال آگئی۔
READERS CHOICE

ہیلو رانیہ کیسی ہو تم جب سے میری شادی ہوئے تم نے تو اپنی شکل نہیں دکھائی۔

مدریست کا حاصل هو ارہج شاه

رانیہ نور کی بیسٹ فرینڈ تھی اور وہ کالج میں دونوں ساتھ تھی۔

نور مجھے تم سے بہت ضروری بات کرنی تھی۔

ہاں بولونا نور نے کہا۔

یار تمہیں تو پتا ہی ہے کہ میرے بھائی کی شادی ہے اسی سلسلے میں

روز بازار جاتی ہوں نور مجھے سمجھ نہیں آ رہا میں تمہیں کیسے کہوں لیکن۔۔۔۔

رانیہ کو سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ وہ نور کو یہ بات کیسے بتائیں۔

بتاؤ رانیہ کون سی بات ہے نور کو پریشانی ہوئی۔

نور میں نے تمہارے شوہر الفاظ کو کسی لڑکی کے ساتھ دیکھا اور ایک بار نہیں کہی دنوں سے دیکھ رہی ہو۔

رانیہ دماغ خراب ہو گا تمہارا یہ کیا کہہ رہی ہو تم رانیہ کی بات ابھی مکمل نہیں ہوئی تھی کہ نور بول پڑی۔

نور میں جانتی تھی اس بات پر یقین کرنا مشکل ہے لیکن میں نے الفاظ کو کسی لڑکی کے ساتھ دیکھا۔

پہلے مجھے لگا تھا کہ ہو سکتا ہیں میری کوئی غلط فہمی ہو لیکن یہ غلط فہمی نہیں ہے نور وہ الفاظ بھائی ہی تھے۔

بہت ہو گیا رانیہ آج کے بعد ایسی باتیں کرنے کے لئے مجھے کبھی فون مت کرنا نور کو بہت غصہ آ رہا تھا۔

مدریست کا حاصل هو ارہج شاہ

نور میں سچ کہہ رہی ہوں میرا یقین کرو رانیہ بول رہی تھی کہ نور نے فون آف کر دیا۔

○ ○ ○ ○ ○ ○

نور کمرے میں آئی تو الفاظ لپ لپ ٹاپ پر کچھ کام کر رہا تھا

اسے آتے دیکھ کر اس نے اپنا لپ ٹاپ آف کر دیا

وہ بنا کچھ بولے واش روم میں چلی گئی

وہ واپس آئی الفاظ ابھی بھی ویسے ہی بیٹھا ہوا تھا اسے دیکھ کر مسکرایا

کیا بات ہے بیوی آج موڈ کیوں آف ہے

الفاظ کو لگ رہا تھا کہ نور ابھی بھی اس عورت والی بات پہ ناراض ہے

نہیں کچھ نہیں وہ میری سہیلی کا فون آیا تھا تو اس سے کے ساتھ لڑائی ہو گئی نور نے بات بنائی

سہیلیوں سے لڑا نہیں جاتا نور الفاظ نے سمجھانے کی کوشش کی تھی

نہیں الفاظ اس نے غلط بات کی تھی نور نے رانیہ والی بات الفاظ کو نہیں بتائی

ہاں میں جانتا ہوں میری بیوی کبھی کسی سے غلط بات پہ ناراض ہو ہی نہیں سکتی الفاظ نے اپنا ہاتھ آگے کرتے ہوئے

کہا

مذہب کا حاصل ہو اسی شاہ

جیسے نور میں نور اُتھام لیا

الفاظ نے اسے اپنے قریب کیا تو نور نے الفاظ سینے کے پر اپنا سر رکھا

الفاظ آپ کی زندگی میں میرے علاوہ کوئی اور لڑکی تو نہیں ہے نا۔۔۔؟

نور کا دماغ جانے کیوں رانیہ کی بات سے نہیں ہٹ رہا تھا

ایسا ہو سکتا ہے کیا نور۔۔۔؟ الفاظ نے نور سے سوالیہ انداز میں پوچھا

نہیں نور نے نفی میں گردن ہلاتے ہوئے کہا اور پھر سے اس کے سینے پر سر رکھ دیا ہے

آئی لو یو الفاظ

آئی لو یو

ٹو

تھری

فور

فائیو

READERS CHOICE

مدرسیت کا حاصل ہو اسیج شاہ

سکس

سیون

ایٹ

نائن

ٹین

الفاظ ایک ہی ٹون میں بول رہا تھا

بس بس ٹھیک ہے

نور نے اسے روکتے ہوئے کہا

آپ جیتے اور میں ہاری

نہیں تم جیتی اور میں ہارا الفاظ نے اس کے ماتھے پر اپنے لب رکھ دیئے

READERS CHOICE

بس کرد و یار میرے میاں کو آج ہی غریب کرنے کا ارادہ ہے تم لوگوں کا کیا۔۔۔؟

مدریست کا حاصل هو ارى شاه

نور كو آرزو اور روشانه ٲر غصه آرهاتها جو آج اس كے مياں كى جيب خالى كرنے كا اراده ركھتى تھى

كيوں تمھیں كيا مسئلہ ہے ابھى شادي هوئى دو مہينے هوئے ہیں ہم سے ہمارا بھائى چھين رھى هو

روشانه نے نور كو ديكتے هوئے كہا

ارے يار ميرامطلب يہ نہيں تھامیں تو يہ كہہ رھى تھى كہ ہم كافى كچھ خريد چكے ہیں اس نے كافى كچھ ٲرزور ديتے هوئے كہا

تمھارے كہنے كا مطلب ہے كہ ہم نے تمھارے مياں كے كريڈٹ كارڈ سے سارى رقم خرچ كر دي آرزو بولى

نہيں ميراكوئى مطلب نہيں جو چاہیں خريد وجو چاہے كر واس بار نور نے تنگ آتے هوئے كہا

الفاظ كا احساس كرنا اسے مہنگا ٲڑ رھاتھا

نہيں تم اپنے مياں كے بچت كروروشانه نے كہا

روشانه اس كى شادي هوگئى ہے اب يہ اپنے مياں كے بارے ميں سوچے كى اپنى بہنوں كے بارے ميں كيوں سوچے

گی
READERS CHOICE

آرزو كو ايكنگ ميں كمال حاصل تها

نہيں مجھے الفاظ سے زيادہ اپنى بہنوں كا خيال ہے نور نے اپنى صفائى ٲيش كرتے هوئے كہا

مذہب کا حاصل ہو اسی شاہ

تو ٹھیک ہے اب تم ہمیں منع نہیں کرو گی

روشنانے نے معصوم صورت بنائی

میں پہلے بھی منع نہیں کر رہی تھی نور نے معصومیت سے جواب دیا

ابھی وہ ایک مارکیٹ سے نکل کر دوسرے مارکیٹ میں داخل ہوئی تھی جب روشنانے نے کہا نور وہ دیکھو وہ الفاظ بھائی تو نہیں ہیں۔۔۔؟

نور نے دیکھا تو اسے اس منظر پر یقین نہیں آیا الفاظ کسی لڑکی کا ہاتھ تھا مے اسے بازاروں میں گھمارتا تھا نور کو رانیہ کی باتیں یاد آنے لگیں

○ ○ ○ ○ ○

بھائی میں بہت تھک گئی ہوں اور مجھے بہت بھوک بھی لگی ہے

نور یہ کافی تھکی ہوئی تھی اور بھوک سے اس کا برا حال ہو رہا تھا

ٹھیک ہے نور یہ میں جانتا تمہیں بھوک لگی ہے بس یہ آخری دکان یہاں سے سیدھے ہم نیچے ریسٹورنٹ میں جائیں گے

ٹھیک ہے مگر آخری دکان نور نے انگلی اٹھا کر وارن کیا تھا

میر نیست کا حاصل ہو اسی شاہ

ہاں میری گڑیا یہ آخری دکان الفاظ نے ہاتھ جوڑتے ہوئے کہا

شاپ کیپر نے ایک سے ایک حسین جوڑا دکھایا

لیکن الفاظ ہمیشہ سے ہی لال رنگ کا دیوانہ تھا

اس نے ایک لال دوپٹہ کھول کر نویرہ کو اڑایا

نویرہ میری گڑیا تم دلہن بن کے کتنی حسین لگو گی الفاظ نے اپنے دل کی بات کہی لیکن نویرہ کی آنکھوں میں آنسو آگئے

الفاظ نے اس کے گال کو چھوا

آپ کو پتہ ہے بھائی ماما ہمیشہ روتی تھیں ہمیشہ آپ کو پکارتی رہتی تھی اور مجھے ہمیشہ جلن ہوتی تھی

جو اولاد ان کے اتنے قریب ہے اس سے اتنی محبت نہیں کرتی جتنی کہ اس اولاد سے ہے جو ان سے دور چلی گئی

آپ کو پتہ ہے ماں کی خواہش تھی کہ جب میری شادی ہو تو بابا اور آپ میرے پاس ہوں

پتہ ہے بھائی ماں کی خواہش پوری ہو گئی ہے میرا بھائی ہمیشہ کے لئے میرے پاس آگیا

الفاظ نویرہ کو لے کر ریسٹورنٹ میں آیا نویرہ ابھی بھی رو رہی تھی

الفاظ اس کے بالکل ساتھ بیٹھا اور اس کو اپنے گلے سے لگایا

مذہب کا حاصل ہو اسی شاہ

یہ منظر الفاظ اور نور کے دل کو سکون پہنچا رہا تھا وہی کسی کا دل برباد ہو گیا تھا

○ ○ ○ ○ ○

نور کو دیکھ کے الفاظ کھڑا ہو گیا

نور کی آنکھوں میں آنسو اور نور کے لئے نفرت وہ صاف دیکھ سکتا تھا

کیوں آپ کھڑے کیوں ہو گئے جاری رکھیں اپنی فلم پوری فلم دیکھ کے گھر جاتی ہوں نور زخمی سی ہنسی شاید اپنی بے بسی پر

نور میری جان ایسا کچھ نہیں ہے تم غلط سمجھ رہی ہو الفاظ نور کی طرف آیا

بہت ہو گیا یہ سب کچھ اگر میں غلط سمجھ رہی ہوں تو آپ اتنے گھبرا کیوں رہے ہو مجھے دیکھ کر حیران کیوں ہوا اگر میری آنکھوں کا دیکھا یہ منظر غلط فہمی ہے تو آپ اتنا گھبرا کیوں رہے ہیں

نور تم غلط سمجھ رہی ہو ایسا کچھ نہیں ہے تم پتہ نہیں کیا سوچ رہی ہو الفاظ ایک بار پھر اس کے قریب آیا

نور الفاظ بھائی کی بات تو سن لو آرزو نے سمجھانے کی کوشش کی

ابھی بھی کچھ سننے کو باقی ہے آواز

یہ لڑکی میرے شوہر کے ساتھ ڈیٹ مار رہی ہے

مذہب کا حاصل ہو اسی شاہ

زبان کو لگام دو الفاظ غصے سے دھاڑا

ہاں صحیح کہا آپ نے الفاظ سکندر صاحب مجھے اپنی زبان کو لگام دینی چاہیے

نور چلا چلا کے بول رہی تھی ریسٹورنٹ میں موجود سبھی لوگ ان کی طرف متوجہ ہو چکے تھے

اور آپ یہاں گھر کے باہر عیاشیاں کریں نور کی بات ابھی مکمل نہیں ہوئی تھی کہ الفاظ کے زوردار تھپڑ نے اس کا منہ بند کر دیا

اب بنا زبان کھلے دفع ہو جاؤ یہاں سے الفاظ نے غصے سے کہا

یہ وہ الفاظ نہیں تھا جس سے میں آج تک محبت کر رہی تھی یہ تو کوئی اور ہی تھا

نور بھاگتے ہوئے ریسٹورنٹ سے باہر نکل گئی

میں تمہیں گھر چھوڑ دوں۔۔۔؟

بھائی آپ بھابی کے پیچھے جائیں نویرا جو اس وقت سے خاموش تماشائی بنی تھی اب بول پڑی

میں نے کہا چلو میں تمہیں گھر چھوڑ کے آتا ہوں الفاظ نے اپنے بات پر زور دیتے ہوئے سرخ آنکھوں سے کہا تو نویرا

فورا کھڑی ہو گئی

مذریست کا حاصل هو ارى شاه

اسلام علىكم!

همارے اور گرد بهت سے کردار هیں جن کو ايك لكهارى هى جان سكتا هے اكر آپ ايك لكهارى هیں اور ان کرداروں كو بخوبى لكه سكتے هیں تو اٹھائے قلم اور لكه دیجئے ايك ايسى كهانى جو دلوں كو چھو لے اور ان کرداروں كے ساتھ انصاف كرتے هوئے اپنى صلاحيت كو بهى اجاگر كريں۔ ريڈرز چوائس

آپ كو ايك ايسا پليٹ فارم مهيا كر رها هے كه جهاں آپ اپنى قابليت كالو هامنوا سكيں۔ آج هى همیں اپنى تحرير ارسال كريں جس كو هم ايك هفتے كے اندر اپنى ويب سائيٹ اور ديكر سوشل ميڈيا گروپ ميں شامل كريں گے۔

مزید تفصیلات كے لئے هم سے رابطہ كريں۔

واٹس ايپ نمبر كے ليے ابهى ميل كيجئے

Facebook ID: <https://www.facebook.com/mubarra1>

Email address: mobimalik83@gmail.com

readerschoicemag@gmail.com

مذہب کا حاصل ہو اسی شاہ

Facebook groups : **Readers Choice,**

○ ○ ○ ○ ○

بھائی آپ گھر جائیں بھابی آپ سے بہت ناراض ہوں گی
ہاں جانتا ہوں ناراض تو وہ ضرور ہوگی الفاظ اب بھی غصے میں تھا
بھائی آپ کو بھابی کو میرے بارے میں بتادینا چاہیے تھا
بھائی آپ نے ان سے چھپا کر بہت بڑی غلطی کی ہے نویرہ نے سمجھانے کی کوشش کی
نہیں نویرہ اگر اسے تمہارے بارے میں بتاتا تو اسے عالیہ کے بارے میں بھی سب کچھ پتہ چل جاتا
اور اب میں نور کو کسی قیمت پر نہیں کھو سکتا
اگر میں نے اسے تمہارے بارے میں کچھ بھی بتایا تو ماما اسے عالیہ کے بارے میں سب کچھ بتا دیں گی
وہ کچھ ہی دن میں واپس آجائیں گی انہیں پتہ چل جائے گا کہ میں نے سب کچھ تمہارے نام کر دیا ہے
نور کو اپنے آپ سب کچھ پتہ چل جائے گا
لیکن بھائی یہ بھی تو ہو سکتا ہے کہ بھابی آپ پر یقین کریں

تم نریست کا حاصل هو ارچ شاه

یقین... الفاظ ہنسا

تم نے دیکھا نہیں نویرہ نور کس طریقے سے تمہیں دیکھ رہی تھی کتنی نفرت تھی اس کی آنکھوں میں تمہیں لگتا ہے

وہ بھی تب جب وہ مجھے بچپن سے جانتی ہے کہ میری کوئی بہن ہے ہی نہیں

اگر میں اسے یہ کہتا کہ تم میری بہن ہو وہ کبھی میری بات کا یقین نہیں کرتی

اور تم ماما کو نہیں جانتی نویرہ عورت کیا سے کیا کر جائے گی

بھائی لیکن میرے منع کرنے کے بعد آپ نے یہ ساری جائیداد میرے نام کیوں کی

بھائی میں نے آپ سے کہا تھا نہ.... مجھے آپ کے سوا کچھ نہیں چاہئے تو بتائیں یہ آپ نے میرے سر پر اتنا بوجھ کیوں

رکھا نویرہ کو غصہ آرہا تھا

کیونکہ اس سب پر تمہارا حق ہے نویرہ یہ سب کچھ تمہارا ہے

اور میرا حق بنتا ہے کہ جن خوشیوں کے لئے تم بچپن سے ترسی ہو وہ میں تمہیں دوں

میں نے بہت سوچ سمجھ کر فیصلہ کیا ہے نویرہ

میں اپنے نانا اور ماں کی محنت کو اس طرح کسی اور کے نام نہیں لکھ سکتا

مدرسیت کا حاصل ہو اسی شاہ

لیکن بھائی مجھے یہ سب کچھ نہیں چاہئے آپ سب کچھ صدف انٹی کو دیے دیں اس سے ان کا منہ بھی ہمیشہ کے لئے بند ہو جائے گا وہ بھائی کو کچھ نہیں بتائیں گی

نہیں نویرہ نور کا فیصلہ میں نے اپنے خدا پر چھوڑ دیا ہے

اگر نور میری قسمت میں ہوگی تو وہ مجھے ضرور ملے گی لیکن تمہارا حق میں تمہیں ضرور دوں گا

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

وہ گھر آیا تو نور اپنے کپڑے پیک کر رہی تھی

روشانے اور آرزو بھی اس کے کمرے میں نور کو سمجھانے کی کوشش کر رہی تھی

الفاظ کو کمرے میں آتے دیکھ وہ دونوں کمرے سے باہر نکل گئی جبکہ نور اپنے کام میں مصروف رہی

یہ سب کچھ کیا ہے نور کہاں جا رہی ہو تم یہ سامان کیوں پیک کر رہی ہو

جہنم میں نور غصے سے چلائی اور پھر اپنا کام جاری رکھا

الفاظ اس وقت بہت غصے میں تھا نور کی حالت دیکھ کر اس کا دل کٹ رہا تھا

بکھرے بال سوچی آنکھیں سرخ چہرہ الفاظ کو بہت کچھ بیان کر گیا تھا

مجھے بھی ساتھ لے چلو میں یہاں رہ کر کیا کروں گا الفاظ نے اسے منانے

تم نریست کا حاصل هو ارہج شاہ

کی کوشش کی

نور بنا کچھ بولے اپنے کام میں مصروف رہی

پوچھو گی نہیں کہ وہ لڑکی کون تھی الفاظ نے کہا اور ساتھ کپڑے چھین کر بیٹھ پر پھینک دیے
ریسٹورنٹ میں تھپڑ مار کہ مجھے بہت اچھے طریقے سے بتا چکے ہیں کہ وہ آپ کے لیے کون ہے
نور میری بات سمجھنے کی کوشش تو کرو

بہت ہو گیا بہت بنا لیا آپ نے مجھے بے وقوف اب میں آپ کا کبھی یقین نہیں کروں گی اور نہ ہی
یقین؟.....

نور کی بات مکمل نہیں ہوئی تھی کہ الفاظ نے اس کی بات کاٹ دی یقین کیا کب ہے تم نے نور
یہ یقین ہے تمہارا نور ایک لڑکی کے ساتھ تم نے مجھے ریسٹورنٹ میں بیٹھے دیکھ کر خود ہی اندازہ لگا لیا کہ میرا فیئر چل
رہا ہے

یہ ہے تمہارا یقین یہ یقین کیا ہے تم نے مجھ پر تو سن لو نور بی بی وہ لڑکی میری گرل فرینڈ نہیں میری سگی بہن ہے
اب تم جاننا چاہو گی کہ وہ میری بہن کیسے ہوئی ہے نا تو بتاتا ہوں

مہر نریست کا حاصل ہو اسیج شاہ

بیٹھو الفاظ غصے سے دھاڑتے ہوئے بیڈ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بولا

اس کی بات پر وہ اسے حیرانگی سے دیکھنے لگی میں نے کہا بیٹھو الفاظ پھر چلایا

وہ سب سمجھ چکا تھا کہ نور کے چھوٹے سے ذہن میں نرمی سے کوئی بھی بات نہیں آئی گی

آرام اور سکون سے میری بات سنو میرے بابا نے دو شادیاں کی تھیں

پہلی شادی انہوں نے اپنی مرضی سے صدف سے کی تھی

جبکہ دوسری شادی دولت کے لالچ میں میری ماں سمیرا سے کی تھی

پہلی شادی میں ان کی چار اولادیں ہیں ان میں ایک شہریار عمیر آنا تین سال کی عمر میں

جبکہ دوسری بیٹی پیدا ہوتے ہی مر گئی

جب کہ میری ماں سمیرا میں سے ان کی دو اولادیں ہیں میں اور میری بہن

اپنے مقصد میں کامیاب ہو کہ بابا نے ماما کو طلاق دے دی تھی یہ جانے بغیر کہ وہ ان کے بچے کی ماں بننے والی ہیں

READERS CHOICE

اور مجھے لا کر صدف بیگم کے حوالے کر دیا

جب ان کے خاندانی ڈاکٹر کے ذریعے انہیں پتہ چلا کہ ماماں بننے والی ہیں تو بابا نے ماما کو ہر جگہ ڈھونڈا

مدریست کا حاصل هو ارے شاه

لیکن اس وقت ناجانے ماما کہاں جا چکی تھی

تم سے شادی میری خواہش تھی میں تم سے محبت کرتا ہوں حد سے زیادہ

تمہارے بغیر جینا میرے لیے آسان نہ تھا اس لیے تمہیں پانے کے لیے میں ہر حد کر اس کرنے کے لئے تیار تھا

نورا اگر میں دل تھا تو تم اس دل کی دھڑکن بن چکی تھی تمہارے بغیر میرا گزارا

ناممکن ہو گیا تھا

الفاظ نے اپنی محبت کا اظہار کیا تو نور پھٹی پھٹی آنکھوں سے اسے دیکھتی رہی

میری ماما نے جانے سے پہلے اپنی ساری جائیداد میرے نام کر دی

لیکن صدف کے لیے یہ ایک بہت بڑی شکست تھی

جس نے دولت کے لیے اپنا شوہر تک بانٹ لیا تھا میں جانتا ہوں نور میری بات پر یقین کرنا تمہارے لیے آسان نہیں

ہاں نور تمہاری پھوپھو جنہیں تم اپنی ماں سے بھر کر مانتی ہوں وہ تمہارا بھی استعمال کر رہی تھی

جب انھیں پتہ چلا کہ میں تمہیں چاہتا ہوں تو انہوں نے تمہیں اپنے قریب کر لیا

تاکہ تم مجھ سے دور ہو جاؤ

مدریست کا حاصل هو ارہج شاه

مامانے هر وه ممکن کوشش کی جس سے یہ جائیداد ان کے نام هوسکے

لیکن یہ سب کچھ میرے 18 سال کے هونے سے پہلے ممکن نہ تھا

بابا کتنے سال سے اپنی کی گئی غلطی کے لئے پچھتا رہے تھے انہوں نے مجھے 17 سال کی عمر میں لندن بھیج دیا

اس بات پر ماما بابا کی بہت لڑائیاں هوئی

لیکن بابا اپنی بات سے پیچھے نہ ہٹے

الفاظ بولے جارہا تھا جبکہ نور روئے جارہی تھی

نور اس معاملے میں بہت امیر تھی آنسوؤں کی اسے کبھی کمی نہیں هوئی تھی

لندن جا کر وہاں میں بابا کے ایک فلیٹ میں رہتا تھا

نور جہاں مجھ سے ایک بہت بڑی غلطی هوئی

جس میں میری کوئی غلطی نہ هوتے هئے بھی میں برے طریقے سے پھنس گیا

وہاں سے واپس آیا تو مامانے ایک بار پھر سے پیپر میرے سامنے رکھے

لندن سے واپس آنے کے بعد نور مجھے تمہاری ضرورت شدت سے محسوس هورہی تھی

مدریست کا حاصل هو ارہج شاہ

میں تم سے محبت کرتا تھا نور تم سے الگ کیسے رہتا میں نے ماما کے سامنے پرانی شرط واپس رکھ دی
میں نے ماما کو کہہ دیا کہ انہیں میری شادی تم سے کروانی ہوگی اسی صورت میں میں ساری جائیداد ان کے نام کروں گا
ماما اس بات کے لئے اپنے بھائی کو نہیں منا پائی لیکن انہوں نے تمہیں منا لیا
تم ان کے ساتھ رہنا چاہتی تھی ان کے پاس آنا چاہتی تھی اس لیے تم نے مجھ سے شادی کے لئے ہاں کر دی
نور میں جانتا ہوں تمہاری ماما سے محبت بھی بے لوث ہے بے غرض ہے
لیکن نور محبت اس شخص سے کرنی چاہیے جو آپ کی محبت کے قابل ہو اور صدف تمہاری محبت کے قابل نہیں ہے
آپ کیا کہہ رہے ہیں الفاظ نور روتے ہوئے کچھ بول بھی نہیں پار ہی تھی الفاظ نے اسے چپ کر دیا
میری بات سنو لو ابھی میری بات مکمل نہیں ہے
میں ہماری شادی پر بہت خوش تھا نور بہت خوش تھا مجھے میری منزل مل رہی ہے
میری زندگی کی سب سے بڑی خواہش پوری ہونے جارہی تھی جس دن ہمارا نکاح ہوا میری خوشی کی کوئی انتہا نہ تھی
نکاح والے دن ولید کی گاڑی کا ایکسیڈنٹ ہوا
جب مجھے یہ خبر ملی تو میں سیدھا اسپتال پہنچا

مدریست کا حاصل هو ارہج شاہ

کوئی عورت تھی

میرے پہنچنے کے کچھ دیر بعد وہاں ایک لڑکی پہنچی جس کی آنکھیں بالکل میرے جیسی تھی

تمہیں پتہ ہے نور وہ عورت بار بار کیا کہہ رہی تھی

وہ کہہ رہی تھی کہ بس ایک بار اسے اس کے بیٹے سے ملا دو

میں نے اس لڑکی کو کہا کہ اس عورت کے بیٹے کو بلائیں اس سے ملائیں

تاکہ یہ عورت بہتر ہو سکے

عورت کے پاس زیادہ وقت نہیں تھا

اس کا کینسر لسٹ سٹیج پر تھا

وہ ایک پاگل عورت تھی

اس عورت کو پاگل کہتے ہوئے الفاظ کی آنکھوں سے آنسو گرے

جن کو صاف کر کے الفاظ نے پھر بولنا شروع کیا اور نیم بے ہوشی میں بار بار اپنے بیٹے کو پکارتی تھی

جانتی ہو نور اس کے بیٹے کا نام سکندر تھا

مدریست کا حاصل هو ارہج شاہ

لڑکی کو کہا کہ کہیں سے بھی عورت کا پیٹلا کر دو مجھے اس سے ہمدردی ہو رہی تھی نور

اس عورت کی بے سکونی دیکھ کر میں بھی بے سکون تھا

اس کی بے چینی دیکھ کر مجھے بھی بے چینی ہو رہی تھی

لیکن اس لڑکی نے مجھے بتایا کہ اس کے پیدائش سے پہلے اس کی ماں اور باپ کا طلاق ہو گیا

اور وہ شخص اپنا پیٹا اپنے ساتھ لے گیا

لیکن میں اس عورت کی آخری خواہش پوری کرنا چاہتا تھا میں اسے اس کے بیٹے سے ملوانا چاہتا تھا

میں نے اس لڑکی سے اس کے باپ کا نام پوچھا تھا

تو جانتی ہو اس نے کیا جواب دیا ندیم احمد

میں بچپن سے اپنی ماں کا نام جانتا تھا بابا نے بتایا تھا

نور میں نے سوچا کہ اس دنیا میں بہت سارے ندیم احمد اور سمیرا ہوتے ہوں گے ضروری تھوڑی ہے کہ وہ میرے

READERS CHOICE

ماں باپ ہوں

میں اس عورت کو نہیں پہچان پایا نور میں نہیں پہچان پایا کہ وہ عورت میری ماں ہے

مہر نیست کا حاصل ہو اسی شاہ

لیکن جب اس عورت کو ہوش آیا تو اس نے مجھے پہچان لیا

اس نے کہا کہ میرا چہرہ بالکل میرے باپ کے جیسا ہے

میں بچپن سے اپنی ماں کے لمس کے لئے ترسا ہوا اس عورت کی گود میں جا کر لیٹ گیا

میں گھر آیا تو شادی کی تیاریاں چل رہی تھی میں سیدھا بابا کے کمرے میں چلا گیا

میں نے ان سے پوچھا کیا میری ماں زندہ ہے

اس دن میرے باپ نے مجھ سے جھوٹ نہیں بولا

یہ بتا دیا کہ میری ماں زندہ ہے

بابا کے پاس ماں کی ایک تصویر تھی

نور میں سمجھ گیا کی اس عورت کی جھریوں میں چھپا چہرہ میری ماں کا ہے

اپنے بابا کو بتایا کہ ماں زندہ ہیں وہ ان سے ملنا چاہتے تھے لیکن ہمت نہیں کر پائے

میں وہ بد قسمت انسان ہوں جو اپنی ماں کے ساتھ صرف اس کی زندگی کے آخری چند دن گزار پایا

ماما نے مجھ سے وعدہ لیا کہ میں نویرا کا ہمیشہ خیال رکھوں گا

مہرِ نیست کا حاصل ہو اسی شاہ

اسے وہ مہنگے کپڑے دلاؤں گا جس کی خواہش وہ اپنی ماں سے کرتی تھی اس کی ماں وہ پوری نہ کر پائی کیسے گزارے ہوں گے اس نے اپنی زندگی کے 22 سال

اس سے وہ بڑی گڑیا لفظ کے رونے میں شدت آئی

اس نے ایک بار پھر اپنے آنسو کو صاف کیا وہ بڑی گڑیا دلاؤں گا جس کی وہ خواہش رکھتی تھی

نویں بہت ذہین تھی وہ وکیل بننا چاہتی تھی لیکن اس کے پاس ایڈمنشن کے پیسے تک نہ تھے

کتنی محرومیاں سہی تھی میری بہن نے

پیٹ بھر کھانا تک نہ کھاتی تھی

ہاں میں نے وعدہ کیا تھا ماما سے تم سے شادی کے بعد سب کچھ انہیں دے دوں گا

لیکن انہیں میں سب کچھ کسے دیتا جبکہ اس پیسے کی وجہ سے میری بہن محرومیوں کی زد میں رہی

میں کسی کی خواہش پوری نہیں ہونے دوں گا سوائے اپنی بہن کی

الفاظ ضدی لہجے میں بولا
READERS CHOICE

جس دن ان کا انتقال ہوا اس دن ہماری شادی تھی میں نے کہا میں بارات لے کر نہیں جاؤں گا

تم نریست کا حاصل هو ارہج شاہ

نور انے مجھے سمجھایا

بارات تمہارے گھر نہ لے کر جانے سے صدف بیگم کو کوئی فرق نہیں پڑے گا مگر تمہاری زندگی برباد ہو جائے گی
میں تمہاری زندگی برباد کیسے ہونے دیتا نور وہ اس کا چہرہ اپنے ہاتھوں کی پیالے میں لے کر بولا
میں نے شادی والے دن ہی ان کو جائیداد دینے سے انکار کر دیا انہوں نے مجھے دھمکی دی
تمہیں مجھ سے بدگمان کر دیں گی کہ تم کبھی میری شکل بھی نہیں دیکھنا چاہو گی
نور میں بہت ڈر گیا تھا لیکن

میں نے پھر بھی ہمت نہیں ہاری کہ مجھے نور کو اس کا حق دینا تھا
اور یہ سب کچھ کروانے والی کوئی غیر نہیں نور تمہاری پھوپھو ہیں
جو دولت کے لیے تمہارا استعمال کرنے سے بھی پیچھے نہ ہٹی
اب تم چاہو تو میرا یقین کرو چاہو تو نہیں

وہ کمرے سے باہر نکل گیا وہ چاہ کر بھی اسے عالیہ کے بارے میں کچھ بتا سکا

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

مذہبیت کا حاصل ہو اسی شاہ

الفاظ دیر سے کمرے میں آیا

وہ اسی طرح بیٹھے ابھی بھی آنسو بہا رہی تھی

اتنا تو سمجھ ہی چکا تھا کہ اس وقت نور کیا کر رہی ہوگی

اگر وہ اس کی باتوں پر یقین کر رہی ہے تو رورہی ہوگی اور اگر اسے یقین نہیں آیا تب بھی وہ رورہی ہوگی

کیوں کے رونا تو نور کا کام تھا

اسے اس طرح سے روتے ہوئے دیکھ کر الفاظ کو تکلیف ہو رہی تھی جب سے ان کی شادی ہوئی تھی الفاظ اس لڑکی کو

خوش نہیں رکھ پایا تھا

اسے دیکھتے ہی نور دوڑ کے اس کے پاس آئی

الفاظ ایم سوری مجھے معاف کر دیں مجھ سے بہت بڑی غلطی ہو گئی

میں نے آپ پر شک کیا اور وہ بھی آپ کے پاکیزہ رشتے پر

میں بہت بری ہوں مجھے ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا مجھے معاف کر دیں

میں آپ کے قابل نہیں ہوں

مدرسیت کا حاصل ہو اسی شاہ

نور روئے جا رہی تھی کیونکہ یہی ایک کام تھا جسے وہ پرفیکٹ کر سکتی تھی

اس نے ہاتھ بڑھا کر اس کے چہرے کو اپنے ہاتھوں میں لیا

اور اس کے آنسو صاف کرنے لگا

نور کی باتوں کی وجہ سے الفاظ کو اتنی تکلیف ہوئی تھی کہ اگر کوئی اور ہوتا تو اسے تھپڑ مار مار کے اس کا چہرہ سرخ کر دیتا

لیکن یہ کوئی اور نہیں نور تھی اس کی جان

الفاظ نے اس کا سر تھام کے اپنے سینے پر رکھا

بس اب ایک اور آنسو نہیں اب اس بارے میں اور کوئی بات نہیں ہوگی

اس کے سینے سے لگی نور کا جسم اب بھی لرز رہا تھا

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

نور کی منگنی کی ساری تیاری الفاظ نے خود اپنے ہاتھوں سے کی تھی

وہ دونوں صبح سے نور کے گھر آ گئے تھے

نور الفاظ نور کے لئے بہت خوش تھی

مذہبیت کا حاصل ہو اسی شاہ

کیونکہ اس ایک رشتے کے لئے علاوہ اس کے پاس اور کوئی رشتہ نہ تھا

تقریب بہت سادہ تھی زیادہ لوگ شامل نہ تھے

اصل حیرانگی تو تب شروع ہوئی جب منگنی کرانے کے لیے مولوی صاحب آئے

یہ منگنی کیا مولوی صاحب کروائیں گے نور نے حیرت سے پوچھا

نہیں مولوی صاحب نکاح کروائیں گے

آج منگنی ہے تو نکاح نور نے حیرت سے پوچھا

ہاں آج منگنی ہی تھی لیکن دولہا صاحب بہت بے صبر رہے ہیں

الفاظ نے شرماتے ہوئے ولید کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا

مولوی صاحب نویرہ کے کمرے میں آئے اور نویرہ سے نکاح کا پوچھنے لگے تو وہ عجیب سی نظروں سے الفاظ کو دیکھنے لگی

یعنی کہ اس سارے قصے سے نویرہ بھی انجان تھی

الفاظ نے آگے بڑھ کر نویرہ کے سر پر اپنا ہاتھ رکھا

مدریست کا حاصل هو ارہج شاه

جیسے مان سے کہہ رہا هو کر لو قبول

نور انے ساری زندگی اس بھائی کی تلاش کی تھی تو کیسے انکار کرتی

اور نکاح هو گیا

نہ جانے ولید نے الفاظ کو کیا پٹی پڑھائی تھی

یہ سچ تھا جب الفاظ نہیں جانتا تھا کہ نور اس کی بہن ہے ولید نے اس وقت اسے بتایا تھا کہ وہ نورہ سے محبت کر بیٹھا ہے

اور نور اسے ٹھہر کی اور چھپھورے کے خطابات دے چکی تھی

اسی لئے ولید نے الفاظ کی منتیں کر کر کے منگنی کو نکاح میں بدل دیا

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

وہ دونوں گھر واپس آئے تو خبر ملی کے صدف بیگم اور ندیم صاحب گھر واپس آچکے ہیں

الفاظ بہت گرم جوشی سے اپنے بابا سے ملا
READERS CHOICE

صدف بیگم کو صرف سلام کیا جسے سب کے سامنے انہوں نے بڑی گرم جوشی سے قبول کیا

نور بچپن سے ہی اپنے دل کا حال اپنے چہرے سے چھپا نہیں سکتی تھی

مدرسہ کا حاصل ہو اسی شاہ

اس لیے بنا کچھ کہے اپنے کمرے میں آگئی

نور کو کمرے میں جاتے دیکھ کر الفاظ مسکرایا اور پھر صدف بیگم کی طرف دیکھا جن کی آنکھوں میں جلن صاف نظر آئی تھی

مجھے تم سے کچھ بات کرنی ہے تم کمرے میں آؤ صدف بیگم یہ کہہ کر کمرے میں چلی گئی
وہ کمرے میں آیا

میں نے تمہیں پندرہ دن کا وقت دیا تھا الفاظ کیا فیصلہ کیا ہے تم نے
میں آپ کو اپنا فیصلہ پہلے ہی سنا چکا ہوں پوچھنے کا کوئی مقصد نہیں ہے
الفاظ تم جانتے ہو نہ میں نور کو

نور کو میں سب کچھ پہلے ہی بتا چکا ہوں وہ ان کی بات کاٹتے ہوئے بولا
سب کچھ صدف بیگم نے شاطرانہ مسکراہٹ سے کہا

جیسے انہیں یقین ہو کہ عالیہ والی بات وہ خود نور کو کبھی نہیں بتائے گا
ہاں سب کچھ الفاظ گھبرایا اور پھر جھوٹ بول دیا

تم زیت کا حاصل ہو اریح شاہ

ہاہاہا صدف بیگم قہقہ لگا کر ہنسی نہیں الفاظ تم نے سب کچھ نہیں بتایا سب کچھ میں بتاؤں گی

○ ○ ○ ○ ○

وہ کمرے میں آیا تو نور جیولری اتر رہی تھی

وہ بنا کچھ بولے اپنے کپڑے اٹھا کے واش روم میں چلا گیا

وہ واپس آیا تو نور بیٹھی شاید اس کے آنے کا انتظار کر رہی تھی

الفاظ بیڈ پر لیٹ گیا نور کے مسکراتے لب بچ گئے کیا ہوا مجھ سے ناراض ہیں آپ

اس نے نور کو اپنے قریب کیا ""تم میری زیت کا حاصل ""تم سے ناراض ہو سکتا ہوں بلا

تو پھر مجھ سے بات کیوں نہیں کر رہے نور نے اس کی آنکھوں میں جھانکتے ہوئے پوچھا

نور پلیز میرا یقین کرنا

اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالے التجا کر رہا تھا

مجھے آپ پہ یقین ہے الفاظ نور نے اس کے سینے پر سر رکھا میں ہمیشہ آپ پر یقین کرو گی

وعدہ الفاظ نے اپنا ہاتھ آگے پھیلاتے ہوئے کہا جسے نور نے فوراً تھام لیا

مدرسیت کا حاصل ہو اسی شاہ

پکا وعدہ نور نے کہا

○ ○ ○ ○ ○ ○

روشانے کی طبیعت اچانک خراب ہو گئی

عمیر اسے ہسپتال لے کر گیا

تو خوشخبری کے ساتھ واپس آئے

خاندان کی پہلی خوشی میں سب خوش تھے

خاص کر کے صدف بیگم جن کا حقیقی بیٹا بنے جارہا تھا

اس خوشی میں جہاں لڑکیاں روشانے کو گھیرے بیٹھی تھی

وہی لڑکے عمیر کو چھوڑ کر شہر یار کے پیچھے پڑے تھے

یار تیری اور میری شادی ایک ساتھ ایک ہی دن ہوئی تھی

میں تو باپ بنے جارہا ہوں تیری کیا پلیننگ ہے

عمیر نے شہر یار کو مخاطب کرتے ہوئے کہا

READERS CHOICE

مدرسہ کا حاصل ہو اسی شاہ

وہ کیا ہے نہ میری جان تجھے بے بی لانے کی بہت جلدی ہے

لیکن میں اگلے سال ایک ساتھ دولاؤنگا

وہ بھی شہر یار تھا اپنے نام کا ایک جواب کیسے نہ دیتا

جبکہ بھائی کی خوشی میں سب سے زیادہ بگھڑے اسی نے ڈالے تھے

نور کے دل پہ چھائی ادا اسی آج خوشی میں بدل چکی تھی

صدف بیگم نور کا رویہ کہی دنوں سے دیکھ رہی تھی

نور چاہ کر بھی صدف بیگم کے ساتھ سرد مہری نہیں کر پائی تھی

جب کے صدف بیگم نور کا کھنچا کھنچا رویہ نوٹ کر چکی تھیں

صدف بیگم نے نور کو کہیں دفعہ اپنے کمرے میں بلایا لیکن وہ نہیں گئی

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

READERS CHOICE

صدف نور کے کمرے میں آئیں

نور بیڈ پر بیٹھی کچھ کر رہی تھی

مدریست کا حاصل هو ارچ شاه

پھوپھو آپ یہاں انہیں دیکھ کر اٹھ کھڑی ہوئی

میری بیٹی تو میرے پاس آئی نہیں سوچا کیوں نہ میں ہی آکر اپنی بیٹی سے ملوں

صدف بیگم نے آگے بڑھ کر نور کو اپنے گلے لگایا

کیسی ہے میری جان طبیعت ٹھیک ہے نہ میں کب سے بلا رہی ہوں تم آئی نہیں

صدف اپنے لہجے کو شہد بنا کر بول رہی تھیں

میں ٹھیک ہوں پھوپھو کچھ کام تھا اس لیے نہیں آئی

نور نے اپنے سرد مہری چھپانے کی کوشش کی

ہاں میری جان میں جانتی ہوں تم بڑی تھی ورنہ تمہیں تمہاری پھوپھو بلائے اور تم نہ آؤ ایسا کبھی ہوا ہے کیا وہ

مسکراتے ہوئے بولی

اور نور ان کے لہجے پر مسکرا بھی نہ سکی

میں جانتی ہوں الفاظ نے تمہیں میرے بارے میں کیا بتایا ہوگا

صدف بیگم اپنا رویہ زیادہ دیر شیریں نہ رکھ سکی

مدریست کا حاصل هو ارے شاع

نور بے اختیار انہیں دیکھنے لگی

نور میری جان مجھے اس طرح سے مت دیکھو الفاظ نے صرف تم ہی میرے بارے میں الٹی سیدھی باتیں نہیں کی

وہ تو اس گھر میں ہر کسی کے سامنے مجھ سے اپنی نفرت کا اظہار کر چکا ہے

میرا وہ بچہ جیسے میں نے اپنے بچوں سے بڑھ کر چاہا وہ مجھ سے نفرت کرتا ہے

صدف بے اختیار رونے لگیں

کیا بتایا ہوگا اس نے تمہیں میرے بارے میں

یہی کہ میں اس کی سوتیلی ماں ہوں اور اس سے بے انتہا نفرت کرتی ہوں

جھوٹی محبت کا ڈرامہ کرتی ہوں تاکہ اس کی دولت حاصل کر سکوں

نہیں میری جان کیا میں تمہیں ایسی لگتی ہوں صدف ہاتھوں میں نور کا چہرہ تھاما

پھوپھو.... نور اتنا ہی کہہ سکی اور اس کی آنکھوں سے آنسو کا سیلاب شروع ہو گیا

صدف بیگم نے کھینچ کے اسے اپنے سینے سے لگایا

تمہارا شوہر جھوٹ بولتا ہے نور اس نے تو تمہیں مکمل بات بتائی ہی نہیں

مدریست کا حاصل هو ارچ شاه

دھو کے میں تمہیں میں نہیں بلکہ تمہارا شوہر رکھ رہا ہے

نور میں نے الفاظ کی قسم کھائی تھی کی میں کسی کو نہیں بتاؤں گی

کاش میں تمہیں وہ بات بتا سکتی نور لیکن میں کیا کروں ماں ہوں نا

اس کی دی ہوئی قسم نہیں توڑ سکتی چاہے وہ بیٹا مجھے اپنی ماں قبول کرے یا نہ کرے

کاش میں تمہیں بتا سکتی کہ تمہارے شوہر نے کیا کیا ہے

کاش میں تمہیں بتا سکتی کہ وہ کتنا گرا ہوا ہے

صدف بیگم کی اس بات پر نور نے بے اختیار صدف بیگم کی طرف دیکھا

لیکن شاید نور اب وہ وقت آ گیا ہے جب تم حقیقت کو جانو

لیکن بہتر ہے کہ تم اپنے شوہر سے خود پوچھو اس بارے میں

پوچھو اپنے شوہر سے کہ عالیہ کون تھی

عالیہ... نور نے زیر لب دہرایا

عالیہ ایک معصوم بے قصور لڑکی

READERS CHOICE

مہرِ نیست کا حاصل ہو اسی شاہ

لیکن نور میں تمہیں اس بارے میں کچھ نہیں بتا سکتی کیونکہ میں نے الفاظ کی قسم کھائی ہے

اس نے مجھ سے وعدہ کیا تھا نور کے وہ سب غلط کام چھوڑ دے گا

اگر میں اس کی شادی تم سے کروادوں

بس نور اسی امید پر کہ وہ سدھر جائے گا میں نے تمہاری شادی اس کے ساتھ کروائی

مجھے لگتا تھا نور کے اسی بہانے وہ میرے قریب آجائے گا

لیکن وہ مجھ سے اور بھی دور چلا گیا نور وہ مجھ سے نفرت کرتا ہے

نور میری جان میں تو وہ بد قسمت عورت ہوں

جس کا شوہر تک وفادار نہ تھا میری شوہر نے مجھے دھوکا دیا نور

اس نے مجھ سے چھپ کر دوسری شادی کر لی لیکن میں نے انہیں معاف کر دیا

یہاں تک کہ ان کی دوسری بیوی کی اولاد تک کو قبول کر لیا

میں اپنی دو بیٹیوں کو چکی ہوں نور

لیکن تمہیں نہیں کھو سکتی

READERS CHOICE

مدریست کا حاصل هو ارہج شاہ

میں جانتی هوں نور تم میرا یقین ضرور کروں گی

کیونکہ تم میری بھانجی هو بہو بعد میں بیٹی پہلے هو

صدف بیگم بولتی جارہی تھیں لیکن نور نے کوئی جواب نہ دیا

وہ خاموشی سے ان کی باتیں سنتی رہی اور روتی رہی

اب میں چلتی هوں نور کیوں کہ میں جانتی هوں کہ میری بیٹی ہمیشہ میرا ساتھ دے گی

نور کو روتا چھوڑوہ اس کے کمرے سے شاطرانہ مسکراہٹ کے ساتھ باہر نکلیں

اگر اس طرح سے مسکراتے نور انہیں دیکھ لیتی تو ان کی حقیقت جان جاتی

○ ○ ○ ○ ○ ○

صدف بیگم کو اپنے کمرے سے نکلتے الفاظ نے دیکھ لیا تھا

کمرے میں آیا تو نور بیٹھی رو رہی تھی

وہ سمجھ چکا تھا کہ وہ نور کو کوئی پیٹی پرھا کر جاچکی ہیں

کیوں آئی تھی وہ عورت یہاں پہ نور الفاظ نے نور سے پوچھا

READERS CHOICE

مدرسہ کا حاصل ہو اسی شاہ

وہ عورت آپ کی ماں نہ سہی الفاظ لیکن میری پھوپھو ہے اس لحاظ سے ان کی عزت کریں نور بولی

الفاظ اس کا بدلہ ہوا انداز سمجھ چکا تھا اٹھ کر شیشے کے سامنے آیا

اور برش اٹھا کر اپنے بالوں پر پھیرنے لگا

ویسے کیا کہہ رہی تھی تمہاری پھوپھو الفاظ نے جانچتے انداز میں پوچھا

کچھ نہیں بس کسی عالیہ کے بارے میں بتا رہی تھی الفاظ کے بالوں میں چلتا ہوا تھا اچانک رکا جسے نور نے نوٹ کیا تھا

آپ جانتے ہیں کسی عالیہ کو نور نے جانچتے انداز میں پوچھا

ہاں ایک دوست تھی میری الفاظ کے انداز میں لڑکھڑاہٹ تھی

صرف دوست۔۔۔۔۔ نور نے پھر پوچھا تھا

ہاں نور عالیہ صرف میری دوست تھی اس بار الفاظ کی آواز میں کوئی لڑکھڑاہٹ نہ تھی

READERS CHOICE

آپ کے لیے کھانا لگاؤں نور نے موضوع بدلا

ہاں لگاؤ مجھے کافی بھوک لگی ہے الفاظ بھی اس وقت اس بارے میں مزید بات نہیں کرنا چاہتا تھا

مہر نیست کا حاصل ہو اریح شاہ

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

نویرا کا نکاح ولید سے ہوا تھا نویرا کی فلنگز بدل چکی تھی

اب وہ ولید کو چھوڑا اور کھڑکی نہیں سمجھتی تھی

نہ جانے کیوں اب ولید اسے اچھا لگنے لگا

نکاح کے دو بول میں بہت طاقت ہوتی ہے

یہ کسی کے دل میں بھی محبت ڈال سکتے ہیں

شاید نویرا کے ساتھ بھی ایسا ہی ہوا تھا

وہ یہ تو نہیں کہہ سکتی تھی کہ اسے ولید سے محبت ہو گئی ہے لیکن ولید اس سے اچھا ضرور لگنے لگا تھا

اور یہ سب کچھ اس کے بھائی کی وجہ سے ہوا تھا

جس نے اپنی بہن کے لیے ایک پرفیکٹ لائف پارٹنر چنا تھا

چار دن بعد نویرا کی شادی تھی

نور نے نکاح والے دن ہی نویرا سے اپنے رویے کی معذرت کی تھی

تم نریست کا حاصل هو ارچ شاه

جیسے نویرانے کھلے دل سے قبول کر لیا تھا

نویرا بہت خوش تھی کہ اس کی شادی میں اس کے بھائی اور بھابھی بھی ہوں گے

یہ نویرا اور اس کی ماں کی خواہش تھی

○ ○ ○ ○ ○ ○

صدف کا غصہ سوانیزے پر تھا۔

کیونکہ وہ جان چکی تھی کہ الفاظ اپنا کام کر چکا ہے۔

الفاظ میں نے تم نے آخری موقع دیا تھا یہ تم نے ٹھیک نہیں کیا

اس دولت کے لیے میں نے کیا کچھ نہیں کیا۔

میرے بچوں نے باپ کی محرومیاں سہی۔

میں نے دوسری عورت کو برداشت کیا۔

نور کو اتنی محبت دی۔
READERS CHOICE

صرف اس دولت کے لیے اور تم نے کیا کیا الفاظ۔۔۔؟

مذہب کا حاصل ہو اسی شاہ

سب کچھ اس لڑکی کے نام کر دیا۔

نہیں چھوڑوں گی الفاظ نہیں چھوڑوں گی تمہیں

صدف غصے سے آگ بگولہ ہو رہی تھیں۔

وہ جلدی سے اپنی الماری کی طرف بڑھی اور وہاں سے کوئی فائل نکالی

فائل نکال کر وہ کمرے سے باہر لان میں آگئی جہاں سب لوگ بیٹھے تھے۔

اور فائل ٹیبل پر پھینک دی جہاں نور بیٹھی تھی۔

○ ○ ○ ○ ○ ○

یہ لونور میں اور برداشت نہیں کر سکتی یہ ہے تمہارے شوہر کی حقیقت صدف نے فائل کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔

لان میں داخل ہوتے الفاظ نے غور سے فائل کی طرف دیکھا یہ فائل وہ کیسے نہ پہچانتا۔

یہ عالیہ کے اس کیس کی فائل تھی جس میں ثابت ہوا تھا کہ الفاظ نے عالیہ کا قتل کیا ہے۔

کیونکہ وہ اس کے بچے کو اپنا نام نہیں دینا چاہتا تھا۔

الفاظ جانتا تھا کہ آج نہیں تو کل اس راز سے پردہ ضرور ہٹے گا۔

مدریست کا حاصل هو ارچ شاه

وه اپنے آپ کو مکمل اس چیز کے لیے تیار کر چکا تھا۔

اب دیکھنا یہ تھا کہ نور الفاظ پر بھروسہ کرتی ہے کہ نہیں۔

نور کا بدلتا هو انداز کل شام کو ہی دیکھ چکا تھا

فائل کو دیکھ کر سب سے پہلے عمیر کے هوش اڑے۔

اما آپ کیا کر رہی ہیں یہ بات هم نے کسی کو نہیں بتانی تھی عمیر نے اما کے کان میں سرگوشی انداز میں کہا۔

هاں عمیر یہ بات هم نے کسی کو نہیں بتانی تھی لیکن نور سے نہیں چھپا سکتے۔

اگر اس کا شوهر عیاش ہے تو اس کی کیا غلطی ہے۔۔۔؟

میں مزید اپنی بیٹی کو دھوکے میں نہیں رکھ سکتی۔

آنکھوں میں جھوٹے آنسو لے کر وه نور کی طرف بڑھی۔

الفاظ وهی صوفے پر تھوڑی کے نیچے ہاتھ رکھے بیٹھ کر صدف کی ایکٹینگ دیکھنے لگا۔

آج اسے کسی بات کا ڈر نہیں تھا۔

آج اس نے صحیح معنوں میں بھائی هونے کا فرض نبھایا تھا۔

تم نریست کا حاصل هو ارےج شاه

آج الفاظ خوش تھا اور نور کا فیصلہ اس نے اپنے رب پر چھوڑا تھا۔

نور میرے بچے یہ حقیقت ہے تمہارے شوہر کی۔

یہ اتنا عیاش گھٹیا گرا هو انسان ہے اس نے ایک لڑکی کی
زندگی تباہ کر دی۔

اسے مار دیا وہ اس کے بچے کی ماں بننے والی تھی۔

نور اپنی پھوپھو تو کبھی اپنے شوہر کو دیکھ رہی تھی۔

الفاظ کے چہرہ پر سکون تھا جبکہ صدف پہ غم و غصے سے بے حال هو رہی تھیں۔

نور تم چپ کیوں هو کچھ بولو کیا سوچ رہی هو وہ نور کو جھنجھوڑتے ہوئے بولیں۔

ماما یہ آپ کیا کر رہی ہیں شہر یار آگے بڑھا۔

میں کیا کروں شہر یار۔۔۔؟

جسے تم لوگوں نے اپنا بھائی سمجھ کر پالا

کیا کیا اس نے تم دونوں کے ساتھ تم دونوں کے حصے کی جائیداد اس لڑکی کے نام کر کے آیا ہے۔

مدریست کا حاصل هو ارہج شاہ

نور تم چپ کیوں هو پوچھو اس سے کیوں تمہیں دھوکا دیا اس نے کیوں تمہاری محبتوں کا سودا کر کے آیا ہے یہ انہوں نے نور کو گھسیٹ کر الفاظ کے سامنے کر دیا۔

نور کے آنسو مسلسل بہہ رہے تھے۔

نور چپ کیوں هو کیا سوچ رہی هو تم صرف غصے سے دھارتے ہوئے بولی۔

بس کر دے پھوپھو نور چلاتے ہوئے بولی۔

○ ○ ○ ○ ○ ○

آپ چاہتی ہیں میں الفاظ سے پوچھوں کہ یہ کرنے سے پہلے انہیں شرم آئی کہ نہیں....؟

لیکن میں آپ سے پوچھتی ہوں..

کیا رشتوں کا مذاق بناتے آپ کو شرم نہیں آئی...؟

رشتوں کو دولت کے ترازو میں تولتے آپ کو شرم نہیں آئی....؟

دولت کے لیے رشتوں کو پالتے ہوئے آپ کو شرم نہیں آئی....؟

سب کو اندھیرے میں رکھتے ہوئے آپ کو شرم نہیں آئی....؟

نہیں آئی آپ کو شرم.....؟

مذہب کا حاصل ہو اسے شاہ

جب دولت کے لیے آپ نے اپنا شوہر بانٹ دیا....؟

الفاظ جو کچھ اور سوچ کے گھر آیا تھا یہاں تو کچھ اور ہی ہو گیا۔

نہ جانے کب سے صوفے پر بیٹھا اٹھ کر کھڑا ہو گیا

جبکہ صدف بیگم کا حیرت سے منہ کھل گیا۔

بتائیں پھوپھو کیوں کیا آپ نے سب کچھ۔

دولت کے لیے.. دولت چاہیے آپکو پھوپھو ایک ماں کے لئے اس کی دولت اس کے بچے ہوتے ہیں..

ایک ماں کے لئے اس کی دولت اس کے بچوں کی خوشیاں ہوتی ہیں۔

کروڑوں کی جائیداد اپنے نام لکھوا کر آپ امیر نہیں ہو جائیں گی پھوپھو۔

انسان دل سے امیر ہوتا ہے اس معاملے میں آپ بہت غریب ہیں۔

نور چلاتے ہوئے بولی آج تک صدف بیگم کے سامنے اس نے آواز اونچی نہیں کی تھی

لیکن آج وہ چلا چلا کے بول رہی تھی وہ الفاظ کا ساتھ دے گی۔

پھوپھو اللہ نے آپ کو سزا بھی دی آپ سے اپنی سیٹیاں چھن لی

مدریست کا حاصل هو ارہج شاه

لیکن آپ کو شرم نہیں آئی۔

اسی لئے تو آج ایک اور بیٹی کا حق چھینے کھڑی ہو گئی آپ۔

اور کس عالیہ کی بات کر رہی ہیں آپ وہ جس کا گینگ ریپ ہوا تھا۔

اور الفاظ نے اسے اپنے گھر میں پناہ دی اس کی مدد کی۔

قصور وار نہ ہوتے ہوئے بھی اس کے بچے کو اپنا نام دینے کے لیے تیار ہو گئے۔

پر وہ لڑکی جو دنیا سے ڈرتی تھی دنیا کا مقابلہ نہیں کر سکتی تھا اور خود کشی کر لی جس نے....؟

نور بولے جارہی تھی جبکہ صدف بیگم حیرت سے اس کو دیکھ رہی تھی

نہیں نور اس لڑکی نے خود کشی نہیں کی تھی بلکہ الفاظ نے اس کی جان لی تھی۔

وہ الفاظ کے بچے کی ماں بننے والی تھی اس لئے الفاظ نے اس کی جان لے لی

دیکھو تمہیں مجھ پہ یقین نہیں ہے یہ فائل دیکھو اس میں سب کچھ لکھا ہے وہ فائل اٹھا کر نور کے سامنے کرنے لگیں

نور نے فائل چھین کر دور پھینک دی۔

بس بہت ہو گیا پھوپھو اب بس کر دیں۔

تم نریست کا حاصل هو اریح شاه

اپنی غلطیوں کو قبول کریں پھو پھو اور معافی مانگے خدا سے وہ بہت بے نیاز ہے معاف کر دے گا آپ کو۔

معافی مانگیں ان رشتوں سے جن کا دل دکھایا ہے آپ نے۔

ان سے جن سے ان کا حق چھینا ہے آپ نے

نور اس نے تمہیں اپنے باتوں میں لگالیا تھا میں جانتی تھی کہ تم اسی کا یقین کرو گی

آج تمہیں میں جھوٹی اور الفاظ سچا لگ رہا ہے ناصدق بیگم بول رہی تھیں جب نور نے ان کی بات کاٹی

نہیں پھو پھو الفاظ نے مجھے کچھ نہیں بتایا۔

بلکہ الفاظ تو جانتے بھی نہیں ہے کہ میں عالیہ کے بارے میں کچھ جانتی ہوں

یہ سب کچھ مجھے آرزو اور شہر یار بھائی نے بتایا۔

اور اس دن جس دن آپ میرے کمرے میں مجھے یہ سب کچھ بتانے آئی تھیں اس دن میں سب کچھ پہلے سے جانتی تھی۔

بس بہت ہو گیا چپ کرو بہت بکو اس کر لیں تم نے۔

یہ سب کچھ میرے بچوں کا ہے ان پر میرے بچوں کا حق ہے۔

مدریست کا حاصل هو ارہج شاہ

تم لوگ چھین نہیں سکتے بہت قربانیاں دی ہیں میں نے ان سب چیزوں کے لیے۔

وہ بول رہی تھی جب صدف کی نظر دروازے پر نظر پڑی۔

جہاں ندیم صاحب کے ساتھ نویر اکھڑی تھی۔

ندیم صاحب کو جب نویر کی شادی کی خبر ہوئی تو اسے منانے اس کے گھر گئے۔

کیونکہ وہ چاہتے تھے کہ نویر اکہ رخصتی ام کے اپنے گھر سے ہو۔

نویر اکادل بھی اپنی ماں کی طرح نرم تھا وہ اپنے باپ کو کیسے روتے دیکھتی

سو نویر اپنے باپ کا ہاتھ تھا میں ان کے گھر آئی۔

یہ لڑکی یہاں کیا کر رہی ہے صدف بیگم غصے سے دھاڑتے ہوئے اس کی طرف بڑھیں

نکالو اسے میرے گھر سے

صدف بیگم یہ میری بیٹی ہے اور وہ اس گھر سے کہیں نہیں جائے گی یہ تمہارا نہیں اس کا گھر ہے۔

نہیں بابا یہ میرا نہیں انہی کا گھر ہے نویر ابولی۔

یہ آپ کا گھر ہے صدف آنٹی سب کچھ آپ کا ہے یہ جائیداد یہ پروپرٹی سب کچھ آپ کا ہے۔

مدریست کا حاصل هو ارک شاه

آخر آپ نے اپنے خاوند کو داؤ پر لگا کے حاصل کیا ہے۔

نویرا کا لہجہ نرم لیکن بہت کڑوا تھا۔

ان سب چیزوں پر آپ کا حق ہے صدف آنٹی یہ سب کچھ آپ کو ملنا چاہیے۔

آپ نے دولت کے لئے رشتوں کا سودا کیا ہے نا آج ایک سودا آپ سے میں کرتی ہوں۔

آپ یہ ساری جائیداد لے لیجیے پر بدلے میں مجھے میری ماں واپس کر دیں۔

آپ تو دولت سے کچھ بھی خرید سکتی ہیں نہ صدف آنٹی تو مجھے میرا بچپن واپس کر دیجیئے جس میں میں اپنے بھائی اور باپ کے ساتھ کھیلوں۔

مجھے میری خوشیاں خرید دیجئے۔

آنٹی یہ سب کچھ آپ لے لیجئے جس پہ آپ کا حق ہے ہم یہاں نہیں رہیں گے بابا چلیں یہاں سے اس نے کسی چھوٹے سے بچے کی طرح ندیم صاحب کا ہاتھ پکڑ کے کھینچا۔

ہاں بیٹا چلو ہم یہاں نہیں رہیں گے ندیم صاحب نویرا کے ہم قدم ہوئے۔

چلو نور الفاظ نے بھی نور کا ہاتھ تھاما اور ندیم صاحب کے پیچھے چل دیا۔

اور صدف انہیں جاتا دیکھتی رہیں

تم نریست کا حاصل هو ارچ شاه

○ ○ ○ ○ ○ ○

یہ سب کچھ میں نے تم دونوں کے لیے کیا تم دونوں بھی اب مجھے سنارہے هو۔
ایم سوری ماما لیکن ہم نے نہیں کہا تھا آپ کو یہ سب کچھ کرنے کے لیے
عمیر بہت غصے میں بولا تھا۔

یہ سب کچھ کرنے سے پہلے آپ ایک بار ہمارے بارے میں سوچ لیتی ماما
شہر یار نے بھی صدف کو شرم دلانے کی کوشش کی۔

لیکن یہ سب کچھ میں نے تم دونوں کے لیے کیا ہے تم دونوں کی خوشیوں کے لیے تم دونوں کے فیوچر کے لیے
اور الفاظ نے کیا کیا ہے اس بزنس کے لیے خود تو وہ ڈاکٹر بن گیا۔

تم دونوں نے سنبھالا ہے یہ سب کچھ تم دونوں کا حق ہے صدف بیگم سمجھانے کی کوشش کر رہی تھیں۔

آپ کو کیا لگا کہ الفاظ نے سب کچھ دے دیا ہے؟

الفاظ نے ہم سے پوچھ کہ یہ فیصلہ کیا ہے!

مدریست کا حاصل هو ارہج شاه

ہمارے حصے کی جو جائیداد بنتی تھی وہ الفاظ نے پہلے ہی ہمارے حوالے کر دی تھی۔

اس نے صرف اپنے حصے کی جائیداد نویرہ کے نام کی ہے۔

الفاظ اپنے بھائیوں کا حق کبھی نہیں لوٹے گا

الفاظ کو لوٹ کے کہتی ہیں کہ آپ نے ہم دونوں کے لیے کیا یہ سب کچھ

میں جانتا تھا کہ وہ پتھر پہ سر بیٹھ رہا ہے لیکن وہ پھر بھی ہمت نہ ہارا ماں کو سمجھانے کی کوشش کرتا رہا

یہ سب کچھ کرنے سے پہلے ایک بار ہم سے پوچھ تو لیتی ماما کے ہمیں یہ جائیداد چاہیے یا ہمارا بھائی

شہر یا اپنا غصہ کم نہیں کر پاتا تھا

ماما بتائیں مجھے کیسے سراٹھا کر جئیں گی ان رشتوں کے سامنے جنہیں آپ نے دولت کے لیے پالا

ایم سوری! میں اس گھر میں نہیں رہ سکتا چلو آرزو یہاں سے

اور باہر کی جانب قدم بڑھانے لگا رو کو شہر یا

میں بھی تمہارے ساتھ آتا ہوں عمیر نے روشنائے کا ہاتھ تھاما اور باہر کی طرف بڑھنے لگا آپ کو آپ کا یہ محل اور

دولت مبارک ہو۔

تم نریست کا حاصل هو ارےج شاه

هم وهاں رهیں گے جهاں همارا بھائی اور باپ رهتا هے۔

کیونکہ همیں رشتے چاہیے دولت نہیں

هاں بھائی چلیں ویسے بھی چار دن بعد اپنی بہن کی ڈولی اٹھانی هے هم نے۔۔

شهریار نے جاتے جاتے ماں کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر کہا

اور ثابت کیا کہ نویرا صرف الفاظ کی ہی نہیں بلکہ شهریار اور عمیر کی بہن هے۔

نہیں نہیں تم دونوں مجھے چھوڑ کر نہیں جاسکتے یہ سب کچھ میں نے تم لوگوں کے لئے کیا اگر تم لوگ مجھے چھوڑ کر چلے جاؤ گے

تو میں کیا کروں گی یہاں رہ کر صدف بیگم تڑپ اٹھی تھیں۔

جن بیٹوں کے لیے صدف بیگم نے شطرنج کی نہ جانے کتنی ہی بازیاں کھیل ڈالی وہ بیٹے اس کے ساتھ رہنے تک کو تیار نہ تھے

الفاظ نے دولت نہیں رشتے بنائے تھے

اور آج وہی رشتے اس کے ساتھ سراٹھائے کھڑے تھے۔

مدریست کا حاصل هو ارہج شاہ

نہیں میرے بچوں میں تم دونوں کے بغیر کیسے رہوں گی میری زندگی میں ہے ہی کیا تم دونوں کے علاوہ میں کیسے اس محل میں اکیلے رہوں گی وہ روتے رہیں تڑپتے رہیں لیکن عمیر اور شہریار نہ رکے۔

○ ○ ○ ○ ○ ○

نور انے ابھی سب کو چائے بنا کر دی جب دروازے پر دستک ہوئی۔

نور اکو حیرانگی ہوئی کیوں کہ اس وقت اس کے گھر پر کوئی نہیں آتا تھا اس نے جا کر دروازہ کھولا

تو سامنے اسے عمیر اور شہریار کو دیکھ کر حیرت ہوئی

"آپ لوگ یہاں" نور اسے بولا نہیں جا رہا تھا۔

ہماری بہن کی شادی ہے یار ہماری بھی کچھ ذمہ داریاں ہیں الفاظ سب کچھ اکیلے کیسے سنبھالے گا

اور الفاظ کو کوئی خاص ایکسپیرینس بھی نہیں ہے شادیاں کروانے کا

لیکن تمہیں فکر کرنے کی ضرورت نہیں میں تمہاری شادی بھی کروا سکتا ہوں

کیونکہ میں نے بہت ساری شادیاں کروائی ہیں۔

عمیر ایسے بول رہا تھا جیسے کوئی ویڈنگ پلانر ہو۔

نور اجونہ جانے کب سے اپنے آپ پہ ضبط کیے کھڑی تھی

مدریست کا حاصل هو ارچ شاه

رونه لگی اور اپنے بھائیوں کے سینے سے جا لگی

چپ کر جاو نویر اور نہ رخصتی کے لیے آنسو نہیں بچیں گے

لوگ کیا کہیں گے کیسی لڑکی ہے

یا تو شادی سے بہت خوش ہے یا اپنے بھائیوں سے بہت تنگ ہے

افسردہ تو شہریار بھی ہو گیا تھا، اس ماحول کو خوشگوار بنانا اس نے اپنی ذمہ داری سمجھی۔

نویر اہنس دی۔

نویر اور سمیرانہ جانے کتنے ہی سالوں سے اس گھر میں رہ رہے تھے۔

سمیرانہ نویر کا ساتھ چھوڑ دیا لیکن نویر نے یہ گھر نہ چھوڑا جہاں اس کی ماں کی یاد ہے بسی تھی

آج نویر بہت خوش تھی کیوں کہ آج گھر ویران نہ تھا۔

آج یہاں ہنستے کھیلتے بہت سارے چہرے تھے

الفاظ جب سے نور کا ہاتھ پکڑ کر یہاں آیا تھا اس کے بعد نور اسے ملی ہی نہیں

پہلے نویر نے اسے اکیلانہ چھوڑا اور اب آرزو اور روشا نے اس کی محبت کی دشمن جو آگئی تھیں۔

مدریست کا حاصل هو ارے شاة

اب اس کو کہاں موقع ملنا تھا

آرزو کا ویسے بھی الفاظ پر بہت بڑا احسان تھا کہ اس نے عالیہ والی بات نور کو بتادی الفاظ بہت ہمت کر کے بھی یہ بات نور کو نہیں بتا سکا تھا

کیونکہ وہ نور کو کھونا نہیں چاہتا تھا یہ اس کی برداشت سے باہر تھا

اسی لئے آرزو اور شہر یار نے نہ جانے کب یہ بات نور کو بتائی یہ الفاظ کو نہیں پتا تھا۔

آرزو نے جب ریسٹورنٹ میں نور کاری ایکشن دیکھا تو

آرزو سمجھ چکی تھی کہ اب نور کے لئے الفاظ پہ یقین کرنا تھوڑا مشکل ہو گیا ہے

اس لیے اس نے شہر یار کے ساتھ مل کر نور کو آرام و سکون سے ساری بات سمجھائی۔

جو نور سمجھ گئی۔

○ ○ ○ ○ ○ ○

ندیم صاحب بے حد خوش تھے اسی خوشی میں انہوں نے نور کو کھیر بنانے کی فرمائش کر دی جو کہ انہیں نور کے ہاتھ کی بہت پسند تھی۔

نور نہ جانے کتنی دیر سے کچن میں تھی اور الفاظ کی نگاہ بار بار کچن کی طرف جارہی تھی

مذہب کا حاصل ہو اسی شاہ

جو کہ شہر یار کب سے نوٹ کر رہا تھا۔

اویں رانجھا اندر ہیر نہیں کھیر بن رہی ہے تیرا دھیان کچن کی طرف کچھ زیادہ ہی نہیں ہے؟؟

شہر یار نے ہوا میں تیر چھوڑا جو نشانے پر لگا الفاظ چور سا ہو گیا۔

میں نے کہاں دیکھا ہے کچن کی طرف میں تو اپنے روم میں جا رہا ہوں گڈنائٹ یہ کہہ کر وہ اٹھا

اویں رانجھا کھیر نہیں کھانی؟ شہر یار نے لقمہ دیا۔

نہیں تم ہی ٹھونسو ویسے بھی مجھے میٹھا زیادہ پسند نہیں ہے۔

الفاظ کے جاتے ہی شہر یار نے قہقہہ لگا یا تب ہی نور کھیر لے کر آئی۔

نور امیر ایٹا اپنی بھابی کے ہاتھ کی کھیر کھاؤ دیکھو کتنی اچھی کھیر بناتی ہے۔

ندیم صاحب کی تو آج ساری باتیں نور اسے شروع کر نور اپنے ختم ہو رہی تھی

نور یار تمہارا میاں تو کمرے میں چلا گیا جاو اسے وہیں دے آؤ۔

شہر یار جانتا تھا کہ الفاظ نہ جانے کتنے ہی ٹائم سے نور سے بات کرنے کی کوشش کر رہا ہے اسے موقع نہیں مل رہا

اس لیے اس نے الفاظ کو زچ کر کر کے کمرے میں بھیجا تھا۔

مدرسیت کا حاصل ہو اربح شاہ

نور کھیر لے کر کمرے میں آگئی الفاظ بیڈ کے لیٹا تھا

شکر ہے میڈم کا دیدار تو نصیب ہوا الفاظ نے نور کو سارے دن نہ دکھنے پر چوٹ کی۔

نور مسکراتی ہوئی آکر بیٹھ گئی۔

اور اپنے ہاتھ سے الفاظ کو کھیر کھلانے لگی۔

نور نے ایک چیچ اس کے منہ میں ڈالی

اور اگلے ہی سیکنڈ پوچھنے لگی۔

کیسی ہے؟

الفاظ نے بے ساختہ جھک کر اس کے ہونٹ چھوئے۔

اور اس کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہا

بہت میٹھی!!

نور شرمائی

کھیر!!

READERS CHOICE

مدرسہ کا حاصل ہو اسی شاہ

کھیر کا پیالہ سامنے کرتے ہوئے کہا

"نہیں میری ہیر"

نور ایک لمحہ ضائع کئے بغیر شرماتے ہوئے کمرے سے باہر نکل گئی اور الفاظ ارے ارے کرتا رہ گیا۔

○ ○ ○ ○ ○ ○

اے اللہ بے شک تو بہت مہربان ہے

تو نے میرے 22 سال کی بے سکونی ختم کر دی۔

میں تیری کون کون سی رحمت کا شکریہ ادا کروں

تو نے میری ہر خواہش پوری کر دی

بس ایک بیٹی کی حسرت رہ گئی تھی تو نے پوری کر دی

میں تیرا شکر گزار ہوں

اللہ میں تیری رحمتوں کے قابل تو نہیں ہوں میں نے جو کچھ سیرا کے ساتھ کیا

بہت غلط تھا

مدرسیت کا حاصل ہو اسی شاہ

میں نے معصوم کی زندگی تباہ کر دی لیکن سکون مجھے بھی نہ آیا

بائیس سال میں تڑپتا رہا جب تک وہ میرے پاس رہی میں نے اس کی قدر نہ کی

اور جب وہ مجھ سے بہت دور چلی گئی تب مجھے اس کی محبت کا احساس ہوا

22 سال سے پچھتا رہا ہوں اور آگے بھی ایسے ہی پچھتا رہوں گا

نور اور الفاظ نے بے شک اپنا دل بڑا کر کے مجھے معاف کر دیا لیکن جو گناہ میں نے کیا ہے اس کا پچھتاوا مجھے زندگی بھر نہیں جائے گا

گناہوں کے بعد بھی تو نے مجھے اپنی رحمتوں سے اپنی محبتوں سے محروم نہ کیا۔

تو بے نیاز ہے میرے مالک

ندیم صاحب ہر روز کی طرح آج بھی اپنے خدا کے سامنے جھکے اپنے گناہوں کی معافی مانگ رہے تھے کیونکہ وہ جانتے تھے کہ اب ان کو صرف خدا ہی معاف کر سکتا ہے۔

READERS CHOICE

صدف بیگم بولائی بولائی پھر رہی تھیں

یہ ان کی پہلی رات تھی جس میں وہ بالکل اکیلی تھی

مدرسیت کا حاصل ہو اسیج شاہ

کوئی نہیں تھا ان کے ساتھ

آج وہ حویلی نہیں بالکل ایک ویران کھنڈر لگ رہی تھی

جس میں قہقہے گونجتے تھے

وہاں بالکل خاموشی تھی

آج ناشہر یاد آ رہا تھا نہ ہی عمیر

آج صرف الفاظ یاد آ رہا تھا اس کی چیخیں سنائی دے رہی تھیں

انہوں نے دس سال کے الفاظ کو بری طرح پیٹا تھا

کتنا رو رہا تھا

ندیم صاحب گھر پر نہ ہوتے تو وہ الفاظ کے ساتھ بہت برا سلوک کرتیں

یہاں تک کہ انتہائی سردی کی ایک رات میں انہوں نے

ننگے پیر گھر کے باہر کھڑا کر دیا

وہ ساری رات وہاں کھڑا رہا

READERS CHOICE

مہرِ نیست کا حاصل ہو اسی شاہ

وہ ساری رات دروازہ کھٹکھٹاتا رہا لیکن کسی نے دروازہ نہ کھولا یہاں تک کہ ملازموں پر بھی صدف بیگم کا رعب تھا اس حویلی میں ہر طرف الفاظ کی آواز گونج رہی تھی۔

جب جب صدف بیگم بری طرح سے مارتی وہ چلاتا روتا

آج اس حویلی میں صرف الفاظ کی آواز تھی

صدف بیگم نے اپنے کانوں پہ ہاتھ رکھا

الفاظ چپ ہو جاؤ صدف بیگم زور زور سے چائیں

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

آج نویرا کی مہندی کا فنکشن تھا نویرا کی تینوں بھائیوں نے سب کچھ بہت اچھے سے سنبھال لیا تھا

اور بھائیوں نے مل کر خوب رونق لگائی تھی

نور آج بہت خوبصورت لگ رہی تھی ہر کسی نے نور کی تعریف کی لیکن جس کی تعریف کا اسے انتظار تھا وہ تو نہ جانے

کہاں تھا

READERS CHOICE

وہ ہر طرف الفاظ کو ڈھونڈ چکی تھی لیکن کہیں نہ ملا

ایک بار اس نے آرزو سے پوچھ لیا کہ الفاظ کہاں ہے تو آرزو نے اس کی وہ درگت بنائی کہ۔۔۔

مدریست کا حاصل هو ارہج شاہ

لڑکی تمہارا میاں کے بغیر گزارا نہیں ہے وہ چھوٹا بچہ نہیں ہے جو گم ہو جائے گا

آرزو کی اس بات پر نور اور روشا نے بھی کھل کر ہنسی

اس کے بعد نور نے کسی سے الفاظ اس کے بارے میں پوچھنے کی غلطی نہ کی

پھر کام میں لگ گئی وہ نہیں چاہتی تھی کہ نور کی مہندی میں کسی بھی چیز کی کمی ہو وہ اس کے لیے یہ دن یادگار بنانا چاہتی تھی۔

○ ○ ○ ○ ○

وہ کسی کام کے لئے کمرے میں آئی تو

تو اس یقین نہیں ہے آیا کہ جس بندے کو ہر طرف ڈھونڈ رہی ہے وہ یہاں آرام فرما رہا ہے

الفاظ آپ یہاں کیا کر رہے ہیں سب باہر آپ کو ڈھونڈ رہے ہیں اسے یہ نہیں کہا تھا کہ وہ اسے ڈھونڈ رہی ہے

نور چاہتی تھی کہ الفاظ اسے ہمیشہ اپنی بیتابیاں دکھائے نہ کہ نور۔۔۔ اسے

دیکھو بیوی سب کا اچار نہیں ڈالنا اور جسے مجھے ڈھونڈنا چاہیے وہ مجھے ڈھونڈ نہیں رہی

الفاظ نے مصنوعی غصہ دکھاتے ہوئے کہا

نہیں ایسی بھی کوئی بات نہیں ہے میں بھی باہر آپ کو سب کے ساتھ ڈھونڈ رہی تھی

مدرسیت کا حاصل ہو اسی شاہ

اچھا تم مجھے ڈھونڈ رہی تھی بتاؤ نہ کوئی کام تھا الفاظ فوراً اس کے قریب آیا

اور اس کی کمر پہ ہاتھ رکھ کر اپنے قریب کھینچ لیا

کیونکہ باہر بہت سارے کام ہیں بھائی ہونے کے ناطے آپ کو سارے کام سرانجام دینا چاہئے وہ اس پہ جھک رہا تھا

نور اس کے ارادوں سے گھبرا کر فوراً پیچھے ہٹی

اچھا تو کام ہے اس لیے اور مجھے لگا کوئی مجھے بہت زیادہ مس کر رہا ہے اس لیے مجھے ڈھونڈ رہا ہے لیکن یہاں پر تو صرف لوگوں کو کام ہیں میں نہیں آ رہا باہر اس نے فوراً دوسری طرف منہ پھیرا۔

اس طرح سے ناراض ہوتے دیکھ کر نور کو اس پہ پیار آیا

نہیں الفاظ میں آپ کو بہت مس کر رہی تھی نور نے محبت سے اس کے گلے میں بازو ڈالے
اوپلیز مجھے یہ جھوٹا پیار نہیں دیکھنا مجھے پتا ہے مجھے مس کوئی نہیں کر رہا تھا آپ بڑی تھیں۔۔

کیا فرق پڑتا ہے اس بات سے کہ کوئی اکیلے بیٹھا ہی اندر کمرے میں

آپ کو کیا فرق پڑتا ہے کہ آپ آج نظر لگ جانے کی حد سے بھی زیادہ خوبصورت لگ رہی ہیں

آپ کا شوہر آپ کی تعریف کرنے کے لئے مراجارہا ہے

مدرسیت کا حاصل ہو اسی شاہ

لیکن آپ کو اپنے شوہر کی تعریف کی کیا ضرورت ہے باہر تو بہت ہوں گے جنہوں نے دل کھول کھول کر آپ کی تعریف کی ہوگی

نور جہاں صبح سے بیٹھی تھی کہ الفاظ اس کی تعریف کرے تو الفاظ نے اس کی تعریف کی بھی تو سمجھ نہیں پار ہی تھی کہ الفاظ اس کی تعریف کر رہا ہے یا بے عزتی

ہاں اس وقت وہ یہ جانتی تھی کہ الفاظ اس سے روٹھا ہوا ہے اور وہ اسے منانے کے لیے کچھ بھی کرے گی ایسا کچھ نہیں ہے میں آپ سے بہت پیار کرتی ہوں میں آپ کو بہت مس کر رہی تھی بتائیں میں کیسے ثابت کروں اس نے الفاظ کے گال پر اپنا ہاتھ رکھتے ہوئے کہا

تم ثابت کرنا چاہتی ہو نہ کہ تم مجھ سے پیار کرتی ہو نور نے زور زور سے سر ہلایا ٹھیک ہے باہر چلو اور سب کے سامنے مجھے کس کرو

نور کو لگا اس کو سننے میں کوئی غلط فہمی ہوئی ہے

الفاظ آپ کا دماغ تو ٹھیک ہے یہ کیا کہہ رہے ہیں آپ
ہو گیا ثابت کہ تم مجھ سے کتنا پیار کرتی ہو دے دیا ثبوت،، الفاظ نے چڑانے والے انداز

میں کہا اور کمرے سے باہر نکل گیا

مدریست کا حاصل هو ارہج شاہ

مرتی کیانہ تھی وہ یہ تو جانتی تھی کہ اب جب تک وہ الفاظ کو کس نہیں کرے گئی وہ ماننے والا نہیں ہے
رہ رہ کر الفاظ پر غصہ آرہا تھا لیکن یہ وقت غصہ کرنے کا نہیں بلکہ الفاظ پر اپنی محبت ثابت کرنے کا تھا
الفاظ کو ہر قیمت پر منانے کا تہیہ کر کے وہ کمرے سے باہر نکل آئی

○ ○ ○ ○ ○ ○

نہ جانے کب سے الفاظ کے پیچھے پیچھے آرہی تھی لیکن الفاظ اسے بری طرح اگنور کر رہا تھا
الفاظ نور کو اس طرح سے اگنور کر رہا تھا کہ نور کو خود ہی شک ہونے لگا کہ وہ محفل میں ہے بھی کہ نہیں
نور منظر سے غائب ہو گئی الفاظ چاروں طرف اسے دیکھ رہا تھا لیکن وہ کہیں نہ تھی
کہیں نور الفاظ سے ناراض ہو کر کہیں چلی تو نہیں گئی الفاظ کا اندیشہ ہو اناراض تو میں تھانا اسے مجھے منانا چاہیے
نہیں میری ڈرپوک شیرنی آج تو تمہیں ثابت کرنا ہی ہو گا کہ تم مجھ سے پیار کرتی ہو
وہ ضدی لہجے میں بولتا دھر دھر دیکھ رہا تھا جب ایک چھوٹا سا پیار سا بچہ اس کے پاس آیا
وہ چھوٹا سا بچہ الفاظ کو اپنی طرف متوجہ کرتے ہوئے بولا
انکل مجھے آپ سے بات کرنی ہے

مدریست کا حاصل هو ارچ شاه

الفاظ کو وہ بچہ بہت پیارا لگا اس کے ساتھ گھٹنوں کے بل زمین پر بیٹھ کے اس کے قد کے برابر آیا

جی بیٹا بولیں آپ کو مجھ سے کیا بات کرنی ہے الفاظ نے اس کے گال کھینچتے ہوئے کہا

انکل میں پیارا بچہ ہوں نا اس نے معصومیت سے پوچھا الفاظ بے ساختہ مسکرایا ہاں میری جان آپ تو بہت پیارے ہو

تو آپ نے مجھے ابھی تک کس کیوں نہیں کیا اس نے اپنا گال آگے کرتے ہوئے کہا

اوہو سوری بیٹا یہ تو مجھ سے بہت بڑی غلطی ہو گئی اتنے پیارے بچے کو میں نے کس نہیں کیا الفاظ نے فوراً اس کا گال

چوما

بچہ بنا کچھ بولے فوراً بھاگا الفاظ اس کے پیچھے آیا

وہ بچہ نور کے پاس آیا اور اسے کچھ بتانے لگا پھر اپنا گال آگے کیا نور نے اس کو کس کیا

پھر الفاظ کی طرف دیکھا اور شرمائی الفاظ فوراً سمجھ گیا

کیونکہ نور کا یہ اظہار محبت الفاظ کی زندگی کا سب سے حسین تحفہ تھا

READERS CHOICE

آج نویر کی رخصتی تھی

جہاں سب لوگ شادی میں خوش تھے وہیں آج سب کے چہرے پر ادا سی تھی

مذہب کا حاصل ہو اسی شاہ

ابھی ان کو اپنی بہن سے ملے وقت ہی کتنا ہوا تھا کہ وہ آج ان سے بچھڑ رہے تھے

ہر وقت خوش رہنے والا عمیر صبح سے نہ جانے کتنی بار چھپ چھپ کے روچکا تھا

صبح سے نویر کو تنگ کرنے والا شہریار جو کہہ رہا تھا تم جاؤ تو ہماری جان چھوٹے چھپ چھپ کے نہ جانے کتنی بار رو

چکا تھا

اسلام علیکم!

ہمارے اور گرد بہت سے کردار ہیں جن کو ایک لکھاری ہی جان سکتا ہے اگر آپ ایک لکھاری ہیں اور ان

کرداروں کو بخوبی لکھ سکتے ہیں تو اٹھائے قلم اور لکھ دیجئے ایک ایسی کہانی جو دلوں کو چھو لے اور ان

کرداروں کے ساتھ انصاف کرتے ہوئے اپنی صلاحیت کو بھی اجاگر کریں۔ ریڈرز چوائس

آپ کو ایک ایسا پلیٹ فارم مہیا کر رہا ہے کہ جہاں <https://ezreaderschoice.com>

آپ اپنی قابلیت کا لوہا منوا سکیں۔ آج ہی ہمیں اپنی تحریر ارسال کریں جس کو ہم ایک ہفتے کے اندر اپنی

ویب سائٹ اور دیگر سوشل میڈیا گروپ میں شامل کریں گے۔

مزید تفصیلات کے لئے ہم سے رابطہ کریں۔

مذریست کا حاصل هو ارہج شاه

واٹس ایپ نمبر کے لیے ابھی میل کیجئے

Facebook ID: <https://www.facebook.com/mubarra1>

Email address: mobimalik83@gmail.com

readerschoicemag@gmail.com

Facebook groups : **Readers Choice,**

الفاظ اپنے آپ کو بہت مصروف ظاہر کر رہا تھا لیکن

اس کی بھی نم آنکھیں نور دیکھ چکی تھی

اور رخصتی کے وقت ندیم صاحب پھوٹ پھوٹ کر روئے

اور نویر اس گھر سے رخصت ہو کر اپنے گھر چلی گئی

○ ○ ○ ○ ○

READERS CHOICE

ولید بہت چھوٹا تھا جب اس کے ماں باپ گزر گئے

اس کا کوئی بہن بھائی تو تھا نہیں ہاں مگر ایک دور کی خالہ ضرور تھی

مدریست کا حاصل هو ارہج شاه

جس نے ولید کی شادی میں بڑھ چڑھ کر حصہ لے کر سارے ذمہ داریاں نبھائیں

خالہ نے ولید کو ماں کی کمی محسوس نہ ہونے دیں اور خود جا کر نویرا کو ولید کے کمرے میں چھوڑ کر آئیں

ولید کمرے میں آیا بیڈ پر بیٹھ کر نویرہ کو سلام کیا

نویرا کچھ بولی تو نہیں ہاں مگر سر کے اشارے سے سلام کا جواب ضرور دیا

ویسے تو میں آپ سے بہت ساری باتیں کرنا چاہتا تھا لیکن آج نہیں کروں گا

آپ کے بھائی کی منتیں کر کر کے جلدی نکاح کروایا لیکن آپ تو ہاتھ ہی نہیں آئی

فون پر آپ سے بات کرنے کی کوشش کی تو آپ نے مجھ سے بات نہیں کی مجھے لگا ہم ایک دوسرے سے بات کریں گے تو شاید آپ مجھے سمجھنے لگیں گی

محترمہ ویسے تو بہت بولتی ہیں آج اتنی چپ کیوں ہیں

کہیں اپنی زبان اپنے گھر تو نہیں بھول آئیں بتائیں مجھے میں ابھی واپس لے کر آتا ہوں کیوں کہ گونگی بیوی کے ساتھ

میرا گزارا نہیں ہے

نویرا کچھ نہ بولی

اس وقت دلہن کے روپ میں وہ اس بات کا بدلہ نہیں لے سکتی تھی اس لئے اسے اگلی زندگی پر ادھار رکھ دیا

مدریست کا حاصل هو ارہج شاه

مگر سخت نظروں کے ساتھ ولید کو گھورتی رہی

ولید جونہ جانے کب سے مذاقیہ انداز میں بولے جارہا تھا

پھر اچانک بولتی کو بریک لگ گئی کیونکہ نویر اس سے ناراض ہو چکی تھی

یار کتنا برا شوہر ہوں میں پہلی رات اپنی بیوی کو ناراض کر دیا لیکن ایک منٹ رکو میں ابھی تمہیں مناتا ہوں وہ اٹھا

اور سائیڈ دراز سے کچھ نکالا اور

اس کے سامنے کیا یہ خوبصورت تحفہ آپ کے لیے

وہ ایک بہت ہی خوبصورت انگوٹھی تھی

نویرہ کا ہاتھ تھامنے کے لیے اپنا ہاتھ آگے بڑھایا نویرہ نے اپنا ہاتھ تو آگے کر دیا لیکن ابھی بھی بہت ناراض لگ رہی تھی

دیکھو نویر آج تم ضرورت سے زیادہ خوبصورت لگ رہی ہو اسی لئے اپنی ساری ناراضگی کل پہ اٹھا رکھو

نویر کی نظروں میں نظریں ڈالے بول رہا تھا

کیونکہ آج میں منامنا کے سارے خوبصورت وقت ضائع نہیں کرنا چاہتا

مدریست کا حاصل هو ارچ شاہ

پرومس میں آسندہ ہمیشہ تمہیں بہت پیار سے مناؤں گا

لیکن کیا ہے نہ جانم میں نے کبھی کسی کو منایا نہیں ہے اسی لیے منانے کے لیے تھوڑی سی پریکٹس کی ضرورت ہے
اس نے نویر اکا ہاتھ تھام کے اپنی طرف کھینچا

اور مجھے پتا ہے تم مجھے اس کے لئے ایک موقع ضرور دو گی وہ مسکراتے ہوئے اس کے اوپر جھکا

نویرہ نے شرماتے ہوئے اپنا سر اس کے سینے پر رکھ دیا

○ ○ ○ ○ ○ ○

گھر میں قہر مچ چکا تھا

کسی کو اندازہ نہ تھا کہ اتنا بڑا حادثہ ہو جائے گا۔

کچھ دن پہلے جب وہ لوگ یہ گھر چھوڑ کر گئے تھے کسی کو پتا نہ تھا کہ یہ ہوگا

صدف بیگم نے اچانک خود کشی کر لی

کسی کو امید نہ تھی کہ وہ اتنا بڑا قدم اٹھائیں گی۔

مرنے سے پہلے انہوں نے الفاظ کے نام ایک خط لکھا تھا جس میں لکھا تھا

READERS CHOICE

مدریست کا حاصل هو ارہج شاه

"الفاظ میں نے ہمیشہ تم سے نفرت کی تمہیں ہمیشہ اپنی نفرت کے قابل سمجھا میں چاہ کر بھی کبھی تم سے پیار نہیں کر پائی کیونکہ تم میری سوتیلی اولاد ہو میں نے

ندیم کو مجبور کیا کہ وہ سمیرہ کو محبت کے جال میں پھنسا کر اس سے شادی کرے لیکن اس سے اولاد پیدا کرنے کا میں نے نہیں کہا تھا

میں ندیم کو ایک غلط راستے پر لائی لیکن وہ عورت اسے سیدھے راستے پر لے آئی تھی۔

ندیم سمیرہ کو طلاق تو دے آیا تھا لیکن اسے چھوڑ نہیں پایا وہ ہمیشہ کچھتاوے میں رہا میں ندیم کی من چاہی بیوی ہونے کے باوجود بھی کبھی ندیم کے دل کا حال نہ سمجھ سکی میں سمجھ ہی نہیں سکی کہ میرا شوہر کسی اور سے محبت کر بیٹھا ہے لیکن ایک دن ندیم نے صاف لفظوں میں کہا کہ وہ مجھ سے نہیں بلکہ سمیرہ سے محبت کرتا ہے اس دن میں نے اپنا غصہ تم پہ نکالا تمہارے ساتھ بہت برا کیا لیکن میرے ساتھ کیا ہوا! الفاظ میرا شوہر میرے بچے مجھے چھوڑ کر چلے گئے

میں اپنے بچوں سے دور نہیں رہ سکتی کیونکہ میں ان سے بہت محبت کرتی ہوں شہریار نے مجھ سے کہا تھا ماں کیا آپ ان رشتوں کے سامنے سراٹھا کر جی پائیں گی جن کو آپ نے دولت کے لیے پالا! ہاں شہریار میں ان کے سامنے سر اٹھا کے جی نہیں پاؤں گی جن کو میں نے دولت کے لیے پروان چڑھایا مجھے معاف کر دینا۔ عمیر میں تم سے پوچھ نہیں پائی کہ تمہیں بھائی چاہیے یا دولت لیکن تمہارے گھر چھوڑنے کے فیصلے نے مجھے بتا دیا تھا کہ تمہیں بھائی چاہیے الفاظ میں اپنی زندگی میں کچھ نہ بن پائی نہ ایک اچھی بیوی نہ اچھی ماں ارے میں تو اپنی زندگی میں ایک اچھی عورت بھی نہ

مذہب کا حاصل ہو اسی شاہ

بن پائی۔ میں تمہاری معافی کے قابل تو نہیں ہوں لیکن پھر بھی تم سے معافی مانگتی ہوں اور ایک آخری فرمائش کرتی ہوں کہ تم سب میری قبر پر آ کے فاتحہ ضرور پڑھنا یہ کہنے کے قابل تو نہیں ہوں لیکن پھر بھی کہتی ہوں کہ میری حقیقت اپنے بچوں کو مت بتانا ورنہ وہ لوگ مجھ سے نفرت کریں گے اور مرنے کے بعد بھی میں لوگوں کی محبتوں میں نہیں بلکہ نفرتوں میں رہوں گی۔"

تم لوگوں کی ماں صدف

پھر سب کی آنکھیں نم تھیں

سب رو رہے تھے

الفاظ پھوٹ پھوٹ کے رویا وہ اسکی سگی ماں نہ تھی لیکن ماں تو تھی
اور سچ تو یہ تھا کہ وہ سمیرا سے اتنی محبت نہیں کرتا تھا جتنی کے صدف سے۔

چار سال بعد
آج جمعرات کا دن تھا

الفاظ اور اریان کی حالت بالکل ایک جیسی تھی کہ سوتے تو پھر دنیا جہان کا ہوش نہ ہوتا

مدریست کا حاصل هو ارہج شاه

سوتے ہی رتے ایان صرف ڈھائی سال کا تھا

لیکن باپ کی ساری عادتیں اپنا رکھی تھیں

جس میں اول نور کو زچ کرنا تھا

اس وقت بھی ایان اور الفاظ مزے سے سو رہے تھے۔

نجانے نور کتنی ہی بار ان کو جگانے کے لئے آچکی تھی

الفاظ ایان آخری بار کہہ رہی ہوں اب آپ دونوں نہیں اٹھے تو میں آپ دونوں پر ٹھنڈا پانی پھینک دوں گی

ہمیشہ والی دھمکی کو الفاظ نے چٹکیوں میں اڑا دیا

اما آپ صرف بابا پانی پھینکنا میں تو آپ کا اچھا بیٹا ہوں نا

ایان فوراً اٹھا اس کی اس معصومیت پر نور مسکرائیں ٹھیک ہے میری جان آپ جلدی سے واش روم میں جائیں اما ابھی آتی ہے۔

ایان کو جگا کر واش روم میں بھیجا اور الفاظ پر ٹھنڈا پانی ہمیشہ کی طرح پھینک دیا۔

الفاظ بلبلا کر اٹھا صبح صبح تارے جو نظر آ گئے تھے۔

مذہب کا حاصل ہو اسی شاہ

نور یہ کیا حرکت ہے الفاظ ٹھنڈے پانی کی وجہ سے لمبی لمبی سانس لے کر بولا

یہ حرکت نہیں جان من یہ محبت ہے نور دل پر ہاتھ رکھ کر الفاظ کے ہمیشہ والے انداز میں بولی

نور ہزاروں طریقے ہوتے ہیں سوئے ہوئے شوہر کو جگانے کے

کہا تو تھا آپ کو سکھا دیں تب آپ نے سکھا یا نہیں نور معصوم بنی

ہاں میری جان اب کونسا بہت لیٹ ہو گیا ہے ابھی بھی سکھا سکتا ہوں الفاظ نے نور کو اپنی طرف کھینچا۔

شرم کریں الفاظ اب آپ کا ایک بیٹا بھی ہے

وہ میرا بیٹا ہے نور وہ کبھی میرے معاملوں میں نہیں بولتا الفاظ نے نور کے بالوں میں اپنا منہ چھپاتے ہوئے کہا

ماما ایان آپ کا ویٹ کر رہا ہے جلدی سے آئیں ایان واش روم سے بولا

نور کی ہنسی نکل گئی

کیوں آپ کا بیٹا تو آپ کے معاملے میں بالکل نہیں پڑتا اس نے الفاظ کو چڑانے والے انداز میں کہا اور واش روم کی

طرف چلی گئی

دونوں ماں بیٹے ایک جیسے ہوں دونوں نے ٹیم بنا کے رکھی ہے اب دیکھنا میں بھی اپنی بیٹی لے کے آؤں گا اور اپنی ٹیم

بناؤں گا۔

متریسٹ کا حاصل هو ارہج شاہ

الفاظ نے اونچی آواز میں نور کو سنانے والے انداز میں کہا

جس پر نور نے ہمیشہ کی طرح ناک سے مکھی اڑائی۔

الفاظ نے جیسے ہی گاڑی روکی ایان گاڑی سے اتر اور قبرستان کا دروازہ کھول کر اندر بھاگ گیا۔

الفاظ اور نور اس کے پیچھے پیچھے آرہے تھے۔

ایان بھاگتے بھاگتے ایک قبر پر آیا

اور اس قبر پر جھک کر اس قبر کو پیار کیا۔

آئی مس یودادو

ایان نے آپ کو بہت مس کیا پھر بھاگتے بھاگتے دوسری قبر کی طرف آیا

اور اس قبر کو بھی ایسے ہی پیار کیا

READERS CHOICE

آئی مس یودادی

ایان نے آپ دونوں کو بہت مس کیا آپ دونوں نے بھی ایان کو مس کیا ہے نہ وہ اپنے معصومانہ انداز میں پوچھ رہا تھا

متریسٹ کا حاصل هو ارہج شاہ

یہ ایک قبرندیم صاحب اور دوسری قبر صدف بیگم کی تھی ندیم صاحب کو ایک رات اچانک ہارٹ اٹیک هو اور وہ اس دنیا سے چل بسے یہ تینوں ہر جمرات یہاں ضرور آتے تھے

جبکہ نویر اکا گھر دور ہونے کی وجہ سے وہ کم ہی اس طرف آ پاتی تھی

جب کہ شہر یار اب دو بی والابزنس سنبھال رہا تھا اس لئے آرزو اور شہر یار دونوں دبئی میں رہتے تھے۔

عمیر روشانے اور ان کے دونوں جڑواں بیٹے صدف بیگم والے گھر میں رہتے تھے
ہر عید پر گھر میں ویسے ہی رونق لگائی جاتی۔

ایان بیٹا ہو گئی داد ادا دی سے باتیں تو چلو اب چھوٹی دادی کی قبر پر بھی جانا ہے نور نے یاد دلایا۔

اور اس کے بعد گھر بھی چلنا ہے، پتا ہے نہ آپ کو آج آپ کی پھوپھو آنے والی ہیں۔

ماما پھوپھو اپنی ڈول بھی ساتھ لے کے آئیں گی؟ ایان نے خوش ہوتے ہوئے پوچھا۔

ایان نویر اور ولید کی تین ماہ کی بیٹی کے بارے میں پوچھنے لگا۔

ہاں میری جان پھوپھو اپنی ڈول کو ساتھ لے کے آئیں گی۔
READERS CHOICE

ایان پھوپھو کی ڈول کو اٹھائے گا اور واپس نہیں دے گا۔

مذہب کا حاصل ہو اسی شاہ

ایان ڈول کو ہمیشہ کے لئے ان سے لے کر اپنے پاس رکھ لے گا۔

ایان کی اس معصوم سے بات پر الفاظ کو وہ جذبہ یاد آیا جو وہ بچپن سے ہی نور کے لیے رکھتا تھا۔

ہاں بیٹا ٹھیک ہے لیکن اس کے لیے آپ کو تھوڑا سا بڑا ہونا پڑے گا پھر ہم آپ کی پھوپھو سے اس ڈول کو ہمیشہ کے لئے آپ کے لیے مانگ لیں گے۔

الفاظ نے ایان کو محبت سے اپنی گود میں اٹھاتے ہوئے کہا

پکا والا پرومسا بابا ایان نے معصومیت سے کہتے ہوئے اپنا چھوٹا سا ہاتھ آگے بڑھایا۔
جسے الفاظ نے فوراً تھام پکا والا پرومسا۔

پھر وہ گھر آئے کیونکہ ایان کو ڈول کے آنے کی خوشی میں بہت کچھ کرنا تھا
اب الفاظ اور نور اپنی زندگی سے مطمئن اپنے آنے والے زندگی کی دعائیں کرتے
آہستہ آہستہ اپنی زندگی کا حسین سفر طے کر رہے تھے۔

جس میں خوشیاں غم اور چھوٹی چھوٹی لڑائیاں بھی شامل تھیں۔